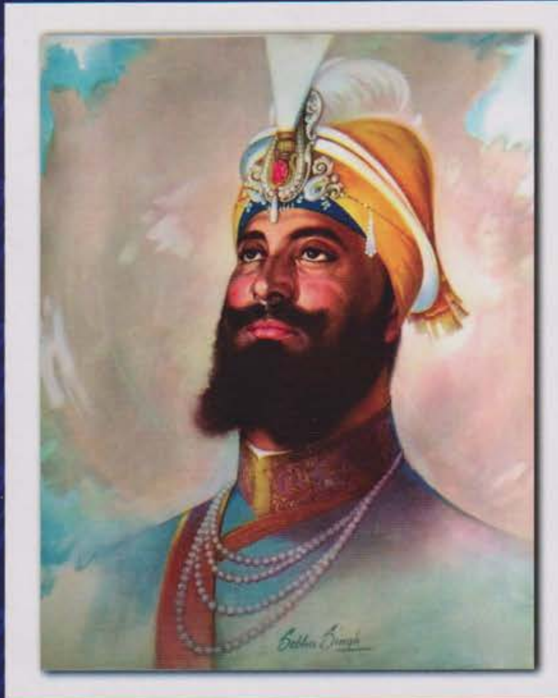
دسم پاتشاہ گورو گوبند سنگھ صاحب کلغی دھر مہاراج

کا

ظفر نامہ

جوانہوں نے 1706ء میں بمقام: دینا کانگڑ، بزبان فارسی اورنگ زیب کو لکھا،
اس کا اردو ترجمہ مع تشریح



عکس
AKSPUBLICATIONS

دسم پاتشاہ گوروگوبند سنگھ صاحب کلغی دھر مہاراج

کا

ظفرنامہ

جوانہوں نے 1706ء میں بمقام: دینا کانگڑ، بزبان فارسی اورنگ زیب کو لکھا،
اس کا اردو ترجمہ مع تشریح

ZAFARNAMA

ORIGINAL IN PERSIAN AND TRANSLATION IN URDU

SRI GURU GOBIND SINGH

عکس
AKSPUBLICATIONS

نام کتاب ظفر نامہ

مصنف: دسم پاتشاہ گوروگوبند سنگھ صاحب

سن طباعت 2021ء

تعداد 600

قیمت 1500

عکس

AKSPUBLICATIONS
Ground Floor Mian Chamber 3-Temple Road,Lahore.
Ph:042-37300584,Cell # 0300-4827500-0348-4078844
E-mail:publications.aks@gmail.com

اِک اونکار ستگوُر پرساد

تمہید

یہ ظفر نامہ ستگورو گوبند سنگھ جی مہاراج کی فارسی میں نوشتہ قابل قدر اور مشہور و معروف تصنیف ہے۔ ستگورو جی نے یہ فتح کا خط موسوم بہ ظفر نامہ اورنگ زیب کو اس کے آخری ایام میں بھیجا تھا۔ اس تخلیق کی بہت بڑی تاریخی اہمیت ہے۔ اس کے بارے میں تاریخ میں اس طرح ذکر کیا گیا ہے۔

اورنگ زیب کے عہد حکومت میں مغل سلطنت نے ہندو رعایا نیک اوصاف اشخاص و فقراء وغیرہ پر بے حد ظلم و ستم کئے جو بتدریج اضافہ پذیر ہوئے۔ انہیں جبراً تبدیلئ مذہب کر کے مسلمان بنایا جاتا یا موت کے گھاٹ اتارا جاتا تھا۔ ان مظالم سے عاجز آکر سری گورو تیغ بہادر جی کے دربار میں فریاد کرنے کے لئے کشمیری پنڈتوں کا ایک وفد آنند پور صاحب پہنچا۔ ستگورو جی نے ان پنڈتوں کے مصائب سن کر اپنا سیس بلیدان (سَر کی قربانی) کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ نو سال کی عمر کے سری گورو گوبند سنگھ جی کو ظالم حکومت نیست و نابود کرنے کی ذمہ داری سونپ کر دہلی جا کر شہید ہو گئے۔

گورو گدی پر براجمان ہو کر سری گورو گوبند سنگھ جی نے اپنے دادا سری گورو ہر گوبند صاحب جی کا راستہ اپنایا۔ انہوں نے آنند پور صاحب کو فوجی چھاؤنی بنا دیا۔ جوانوں کو فوجی تربیت دینا شروع کی۔ قلعہ تعمیر کیا گیا۔ رنجیت نقارے کی گونج پہاڑوں میں گونجنے لگی۔ قلعہ پر کیسری نسان لہرانے لگے۔ تو پہاڑی راجاؤں نے اس نئی لہر کی مخالفت شروع کی۔ بائیدھار کے پہاڑی راجاؤں نے بھنگانی کے مقام پر ستگورو جی پر چڑھائی کر کے شکست فاش کھائی۔

سمت ۱۷۵۶ کی بیساکھی اور پانچ پیاروں کے انتخاب کے بعد ستگورو جی نے امرت کی دات بخش کر سکھوں کو نیا روپ دیا۔ اور انہیں سنگھ سجا کر سنت سپاہی بنا دیا۔ اس نئی خالصہ فوج کو دیکھ کر پہاڑی راجاؤں نے اورنگ زیب حکمران تخت دہلی کو خط بھیج کر اس نئے خطرے سے آگاہ کرایا۔ اور اس سے اپنی حفاظت کے لئے مدد مانگی۔ مغلیہ حکومت نے بھی اسی نئی اٹھ رہی طاقت کو اپنے وجود اور حکومت کے لئے خطرہ سمجھا۔ آنند پور صاحب میں کئی جنگیں ہوئیں۔ پہاڑی راجے شاہی فوج سے مل کر بھی سری گورو جی کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ انجام کار پہاڑی راجاؤں اور شاہی فوج نے قلعہ آنند پور صاحب کا محاصرہ کر لیا۔ انہوں نے قریباً چھ ماہ تک محاصرہ جاری رکھا۔ جب انہیں اس محاصرے سے بھی کامیابی نہ ملی۔ تو انہوں نے قرآن شریف کی جھوٹی قسمیں کھا کر ستگورو جی سے قلعہ خالی کرا لیا۔ سکھوں کے مع پریوار قلعہ سے باہر نکلتے ہی غنیم کی فوج نے دھوکے سے ستگورو جی پر حملہ کر دیا۔ ستگورو جی نے ماتا سندری جی اور ماتا صاحب دیواں جی کو گیانی منی سنگھ جی کے ساتھ دہلی بھیج دیا۔ اور ماتا گجری جی اور دونوں چھوٹے صاحبزادوں کو گنگو برہمن کے ساتھ وداع کیا۔

ستگورو جی نے دونوں بڑے صاحزادوں تین پیاروں اور ۴۰ سنگھوں سمیت سرسہ ندی پار کر کے چمکور صاحب کی گڑھی میں

مورچے سنبھالے۔ کافی تعداد میں مغلیہ فوج بھی وہاں پہنچ گئی۔ اور چمکور کی گڑھی کا محاصرہ کر لیا۔ ۸ پوہ سمت ۱۷۶۱ برمی کو چمکور کی جنگ میں دونوں بڑے صاحبزادے اور باقی سنگھ شہید ہو گئے۔ آخر کار پانچ سنگھوں کے حکم (التجا) پر سگوروجی بھائی دیا سنگھ جی۔ بھائی دھرم سنگھ جی اور بھائی مان سنگھ جی سمیت چمکور کی گڑھی سے رات کے وقت نکل کر ماچھی واڑے پہنچ گئے۔ ماچھی واڑے سے اُچ دے پیر" بن کر مالوے پہنچے۔ یہاں انہیں اپنے چھوٹے صاحبزادوں کے سرہند میں دیوار میں زندہ دفنے جانے اور ماتا گجری جی کی وفات کی خبر ملی۔ سگوروجی رائے کوٹ کے راستے "موضع یا گاؤں دینے" پہنچ گئے۔ دینے میں انہوں نے ایک منظوم خط بزبان فارسی اورنگ زیب کو لکھا۔ یہ خط ظفر نامہ یعنی فتح کے خط کے نام سے مشہور ہوا۔ مذکورہ ظفر نامہ دونوں پیاروں بھائی دیا سنگھ اور بھائی دھرم سنگھ جی کے حوالے کر کے اورنگ زیب کو بھیجا۔ اس وقت اورنگ زیب دکن میں معروف تھا۔ وہیں اسے سگوروجی کا نوشتہ ظفر نامہ موصول ہوا۔ جسے پڑھ کر وہ بڑا متاثر ہوا اسے صورت حال کی بھی آگاہی ہوئی۔ اورنگ زیب نے دہلی۔ سرہند اور لاہور کے صوبیداروں کو فرمان جاری کر کے کہا کہ مستقبل میں گوروگوبند سنگھ جی کا تعاقب نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی انہیں گرفتار یا ہلاک کرنے کی کوشش کی جائے۔ دونوں پیاروں کے ہاتھ شہنشاہ اورنگ زیب نے ایک خط لکھ کر سگوروجی کو بھیجا کہ میں کچھ دنوں تک دینے (موضوع کانگڑ) پہنچ کر آپ سے ملاقات کرنے کا شرف حاصل کروں گا۔ کچھ عرصہ کے بعد دکن سے واپس آتے ہوئے راستے میں ہی اس کا انتقال ہو گیا۔ اور وہ سگوروجی سے ملاقات کرنے کی سعادت سے محروم رہا۔

"ظفر نامہ"---میں سگوروجی نے شہنشاہ ہند اورنگ زیب کے حکم سے اپنے ساتھ ہوئی زیادتیوں اور مظالم کا ذکر کیا ہے۔ پہاڑی راجاؤں اور شاہی اہلکاروں کی جھوٹی قسمیں کھانے اور فریب کاریوں کا ذکر کیا اور بڑی دلیری سے شہنشاہ ہند اورنگ زیب کو لکھا کہ اے اورنگ زیب! تم جھوٹے فریبی دین دار کہلاتے ہو۔ تجھ میں ذرا بھی سچائی نہیں تیرا خدا اور اس کے رسول حضرت محمدؐ صاحب پر کوئی یقین نہیں یہ بھی کوئی بہادری ہے کہ ہمارے چالیس بھوکے سنگھوں تیری فوج لاکھوں کی تعداد میں حملہ آور ہو۔ تم اور تمہارے فوجی اہدکار سبھی مکار اور بزدل ہیں۔ ہم تلوار استعمال کرنا نہیں چاہتے۔ مگر ہمیں مجبوراً تلوار اٹھانی پڑی۔

چو کار از ہمہ حیلتے در گزشت

حلال است بردن بہ شمشیر دست

مطلب--جب سبھی وسائل سے بات حد سے گزر جائے تب تلوار ہاتھ میں لینا جائز ہے۔

اس سے "ظفر نامہ" کے متعلق کئی علماء کا خیال ہے کہ اس کے صرف ۱۱۱ اشعار ہی ہیں۔ باقی کی حکایات ظفر نامہ میں شامل نہیں۔ ہم نے ۱۱۱ اشعار اور ان سے اگلی حکایات کا ترجمہ نہایت سلیس زبان میں کیا ہے۔ امید ہے کہ قارئین کرام ان کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوں گے۔

ایک انو کار ست گرپرساد

کمالِ کمالات قائم کریم
رضا بخش و رازِق رہاگن و رحیم 1
اماں بخش و بخشندہ و دستگیر
خطا بخش و روزی دِہ و دِلپزیر 2

معانی : کمال کمالات۔ کئی کمالوں والا۔ قائم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ رضا بخش۔ دلی مراد پوری کرنے والا۔ رازق۔ رزق دینے والا۔ رحیم۔ بہت ہی مہربان۔ بخشندہ۔ بخشنے والا۔ دستگیر۔ ہاتھ پکڑنے والا یعنی مددگار۔ خطا بخش۔ معاف کرنے والا 'روزی دہ۔ روزی دینے والا

مطلب : وہ اکال پرکھ صاحب کمالات ہے۔ ہمیشہ قائم رہنے والا۔ رحم کرنے والا ہے۔ جو اس کے حکم پر گامزن ہے وہ اسے پناہ و روزی دیتا ہے اس کی مدد کرتا ہے اسے من پسند چیزیں دیتا ہے۔

تشریح : وہ صاحبِ کمال یعنی پرماتما لازوال ہے۔ وہ دنیا کے آغاز سے قائم ہے۔ اُسی کے طفیل دنیا کے کاروبار جاری ہیں۔ یہی ہر ایک کو رزق دیتا ہے اور بے حد دیالو ہے۔ یہی ہمیں پناہ دیتا ہے اور سکھون۔ وہ ہی ہماری غلطیاں معاف کرتا ہے وہ بے کسوں کا سہارا ہے مددگار ہے۔
وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے جو انسانوں کو برائی سے ہٹاتا ہے اور اندھیرے میں روشنی دکھاتا ہے۔

شہنشاہِ خُوبی دِہ و رہنمُوں
کہ بے گُوں و بے چُوں وچُوں بے نمُوں 3
نہ سازو و نہ باز و نہ فوج و نہ فَرش
خُدا وند بخشندہَ عیشِ عَرش 4

معنی : خوبی دہ۔ نیکی دینے والا، رہنموں۔ رہبری کرنے والا، بے گوں۔ بے رنگ، بے چوں۔ بے مثال، ساز۔ دولت، سامان، باز۔ شاہین نامی پرندہ

مطلب و تشریح : وہ خوبی دینے والا شہنشاہ ہے اور ٹھیک راستہ دکھانے والا ہے۔ میرے اس خداوند کریم کا کوئی رنگ روپ نہیں۔ اس کا کوئی ہم شکل یا ثانی نہیں۔ اس کے ہاتھوں میں نہ تو کوئی باز دیکھا نہ اسے اڑتے ہوئے دیکھا۔ نہ اس کی فوج دیکھی نہ شان دار عمارتیں اور نہ عمدہ بستر قالین غالیچے دیکھے اس کی طاقت عجیب قسم کی ہے۔ وہ ذرے ذرے کو عیش و آرام مہیا کرتا ہے اور ہر ایک پر رحم کی نظر رکھتا ہے۔

جہاں پاک زَبر اَست و ظاہر ظُہور
عَطائے دہد ہمچُو حاضرِ حضُور 5

عَطا بخش اُو پاک پَروردگار
رحیم اَست و روزی دِہ ہر دیار 6

معانی : ظاہر - ظہور۔ ہر جگہ موجود حاضر ناظر، عطائے دہد - عطا کرتا ہے، روزی دہ - روزی دینے والا، پروردگار - پرورش کرنے والا، رحیم - رحم کرنے والا

مطلب و تشریح : گورو مہاراج نے پرماتما کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے کہا کہ وہ دنیا کے جانداروں کی پرورش کرنے والا ہے۔ ہر اک شئے میں اسی کا ظہور ہے۔ وہ ہر ایک پر بخشش کرتا ہے اور دستگیری بھی۔ وہ سبھی کو روزی دیتا ہے۔ اس سے بڑا کوئی نہیں وہ دنیا بھر کو زر و مال دیتا ہے۔ یہی اس کی قدرت کا کمال ہے۔

کہ صاحب دِیار است و اعظم عظیم
کہ حسن الجمال است و رازق رحیم 7

معنی : صاحب دیار۔ زمینوں شہروں کا مالک، اعظم عظیم۔ بہت بڑا، حسن الجمال۔ بے حد حسین، رازق رحیم۔ رزق دینے والا۔ رحم کرنے والا

مطلب و تشریح : وہ پرماتما نعمتوں کی بخشش کرتا ہے رحم کرتا ہے اور جہاں کہیں بھی کوئی ہو۔ کسی بھی ملک میں ہو اسے رزق دیتا ہے۔ وہ بڑے سے بھی بڑے ہے۔ جس کا روپ جلال والا ہے۔

کہ صاحبِ شعُور اَست عاجز نواز
غریب الپَرست و غِنیم الگُداز 8

معانی : صاحب شعور۔ دانا۔ عقلمند، عاجز نواز۔ غریبوں کی مدد کرنے والا، عظیم الگداز۔ دشمن کو مارنے والا، غریب الپرست۔ غریبوں کی سر پرستی کرنے والا۔

مطلب و تشریح : جو پرماتما بے حد عقلمند ہے عاجزوں کی مدد کرنے والا غریبوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ معزور دشمنوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔ وہی بے سہاروں کا سہارا غریبوں اور کمزوروں کا محافظ وہی ہے۔

شریعت پرَست و فَضیلت مآب
حقیقت شناس و نبی الکِتاب 9

معانی: شریعت۔ مذہبی قانون، دھرم۔ خدا تک پہنچنے کا راستہ، شریعت پرست۔ دھرم پر چلنے والا، فضیلت مآب۔ بہت بڑا۔ صاحب اقبال نبی الکتاب۔ گرنتھ لکھنے والا، حقیقت شناس۔ حقیقت کو جاننے والا۔

مطلب و تشریح: جو پرماتما دھرم پر چلنے والا دھرم گرنتھ لکھنے والا۔ حقیقت کو سمجھنے والا ہے عظمت و فضیلت کا گھر ہے اصلیت کو جانتا ہے اور مذہبی کتابوں یعنی دھرم گرنتھوں کا پیغام وہ ہی دیتا ہے۔

کہ دانش پژوہ است و صاحِب شعُور
حقیقت شناس است و ظاہر و ظہُور 10

معانی: دانش پژوہ۔ عقل والا، صاحب شعور۔ اچھے برے کی پہچان کرنے والا،

مطلب و تشریح: جو پرماتما دانائی کی تلاش کرنے والا ہے یعنی قدر کرنے والا ہے عقلمند ہے۔ سچ کو جاننے والا ہے وہ ہر جگہ موجود ہے۔

شناسندہَ عِلم عالم خُدائے
کشائندہ کار عالم کُشائے 11

معانی: شناسند۔ جاننے والا۔ پہچاننے والا، علم عالم۔ دنیا کے بھید، کشائندہ۔ کھولنے والا۔ آسانی دینے والا، کار عالم۔ دنیا کے کام،

مطلب و تشریح: وہ پرماتما دنیا کی ہر بات ہر علم کو جانتا ہے۔ دنیا کے ہر مشکل کام کو آسان کرتا ہے اور کائنات کو ترتیب دینے والا ہے۔

گزارندہَ کارِ عالمَ کبَیر
شناسندہَ عِلم عالم اَمیر 12

معانی: گزارندہ۔ چلانے والا۔ انجام دینے والا، کار عالم۔ دنیا کے کام، کبیر۔ بڑا، امیر۔ پرماتما۔ جس کے پاس سب کچھ ہو۔ حکمران

مطلب و تشریح: جو سب سے بڑا پرماتما دنیا کے کاروبار کو چلاتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

مذکورہ بارہ اشعار میں ستگورو جی نے اکال پرکھ (لافانی خدا) کی تعریف کر کے مغل شہنشاہ اورنگ زیب کو خدا دوستی کا درس دیا ہے۔ اس کے بعد پہلی حکایت (داستان) شروع کرتے ہیں۔ اس میں اورنگ زیب بادشاہ کی پرفریب باتوں پر اس کی جھوٹی قسمیں کھانے کا ذکر کرتے ہیں۔

داستان

حکایت پہلی

مرا اعتبارے بریں حلف نیست

13. کہ ایزد گواہ است یزداں یکیست

معانی : داستان۔ کہانی ۔ سر گزشت ، اعتبارے۔ کوئی اعتبار ۔ یقین ، مرا۔ مجھے ، ایزد۔ خدا۔ رب۔ مالک ، گواہ است۔ گواہ ہے ، بریں۔ اس پر ، حلف۔ قسم۔ سوگند ، یزداں۔ خدا۔ پرماتما۔ رب ، یکیست۔ ایک ہے

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب ! مجھے تیری اس قسم پر یقین نہیں کہ ایک خدا ہی ہم دونوں میں گواہ ہے دوسرا مطلب یہ ہے کہ خدا ایک ہے میں اسے گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ مجھے تیری قسم پر کوئی اعتبار نہیں۔ تو جھوٹا ہے۔ اور تیرے ایلچی بھی جھوٹے ہیں۔ ناقابل اعتبار ہیں۔

نہ قطرہ مرا اعتبارے بروست

14 کہ بخشی و دیواں کہ کزب گوشت

معانی : قطرہ۔ ذرا بھی۔ ایک بوند ، بروست۔ اس پر ہے ، بخشی۔ منشی۔ خزانچی۔ ایلچی۔ ملازم۔ فوجی جرنیل ، دیواں۔ وزیر۔ صلاح کار ، کزب گوشت۔ جھوٹ بولنے والا

مطلب و تشریح : تیرے جرنیل ایلچی سبھی جھوٹے ہیں۔ تو نے اپنے ایلچی کے ذریعے مجھے جو خط بھیجا ہے۔ قابل اعتبار نہیں۔

کسے قولِ قرآں کُنند اِعتبار

15 ہماں روزِ آخر شود زار و خِوار

معانی : کسے۔ جو بھی ، قول قرآں۔ قرآن کی قسم ، کند۔ کرتا ہے ، ہماں۔ وہ ، روز آخر۔ قیامت کے دن ، شود۔ ہوتا ہے ، زار و خوار۔ ذلیل و خوار

مطلب و تشریح : جو شخص تمہاری اس قرآن کی قسم پر یقین کرتا ہے وہ آخر میں ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

ہمارا گسے سایہ آید بہ زیر

16 برو دست دارد نہ زاغِ دلیر

معانی : ہما۔ایک خیالی پرندہ جس کے بارے میں مشہور ہے کہ جس کے سر پر سے گزر جائے بادشاہ بن جاتا ہے۔یعنی خوش قسمت، کسے۔جو کوئی، آید۔آئے، بہ زیر۔نیچے، برو۔اس پر، زاغ۔کوا،دست۔ہاتھ، دلیر۔بہادر۔جنگجو،

مطلب وتشریح :اگر کسی شخص پر ہما کا سایہ پڑ جائے تو پھر کوے کو اس پر حملہ کرنے کی جرات تک نہیں ہوتی۔اے اورنگ زیب! جب ہم نے اکال پرکھ کی پناہ لی ہے پھر تیری فوج کس طرح خوف زدہ کر سکتی ہے ؟

کسے پُشت اُفتد پسِ شیر نر
نہ گیرد بزو میش و آہُو گزر 17

معانی : کسے۔کوئی، پشت افتد۔پیچھے بیٹھ جائے، پس شیر۔شیر کے پیچھے، بز۔بکری، میش۔بھیڑ، آہو۔ہرن، نہ گیرد گزر۔گزر نہیں سکتا،

مطلب وتشریح :اگر کوئی شخص شیر کے پیچھے چھپ کر بیٹھ جائے تو بکری بھیڑ یا ہرن کی جرات نہیں ہوتی کہ اس کے قریب سے گزر سکے۔اے اورنگ زیب! تیرے بھیجے ہوئے فوجی جرنیل اس اکال پرکھ کی نظر کرم سے میرے سامنے ٹھہر نہیں سکے۔یعنی میرا مقابلہ نہیں کر سکے۔

ایک مطلب یہ ہے کہ میرا خالصہ شیر نر ہے جس سے دشمن خوف کھاتے ہیں اگر چہ تیری فوج بہت بڑی ہے لیکن میں اسے بکری یا ہرن کی طرح معمولی سمجھتا ہوں۔گورو مہاراج نے خالصہ فوج کی بہادری کی عمدہ مثال پیش کی ہے۔

کسے مُصحف قسَم خُفیہ گر خُوردے
نہ یک گام ہم پیش ازاں بردے 18

معانی : مصحف۔خدا کی سچی کتاب۔قرآن شریف، قسم خفیہ۔دل سے سوگند، خوردے۔اگر میں کھاتا ہوں یک گام ایک قدم بھی، پیش ازاں۔ااس سے آگے، بردے۔میں لے جاتا۔

مطلب وتشریح :اگر میں اپنے دھرم گرنتھ کو جو ایشور کی سچی کتاب ہے۔ہاتھ میں لے کر سوگند کھاتا۔تو اس سے ہر گز ادھر ادھر نہ ہوتا۔یعنی قائم رہ کر عمل کرتا۔میرے دھرم کا اصول ہے کہ میں نے جو کہہ دیا اس پر پورا عمل کیا۔یعنی جیسے میرے قول ہیں ویسے ہی فعل۔

اس کے آگے گورو گوبند سنگھ جی مہاراج نے چمکور صاحب قلعہ کی لڑائی کا ذکر کیا ہے جب چالیس سکھ جو بھوکے پیاسے قلعہ میں محصور تھے۔دس لاکھ کی شاہی فوج نے قلعہ پر حملہ کر دیا تھا۔اور خالصہ بہادروں نے جوانمردی کے ساتھ حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔

گرُسنہ چہ کارے کُند چہل نرَ
کہ دہ لک بر آید بروبے خبر 19

معانی: گرسنہ ۔ بھوکے، چہ کارے کند۔ کیا کر سکتے ہیں، چہل نر۔ چالیس آدمی، دہ لک دس لاکھ، بر آید۔ حملہ کر دیں، برو۔ اُن پر، بے خبر۔ اچانک

مطلب و تشریح: میرے چالیس آدمیوں پر جو بھوکے تھے دس لاکھ فوجی اچانک حملہ آور ہوئے۔ وہ بے چارے کیا کر سکتے تھے۔ اگر چہ وہ تعداد میں صرف چالیس تھے۔ اور کئی دنوں کے بھوکے تھے۔ مگر ان کے بازوؤں میں خالص خون رواں دواں تھا۔ وہ بھوکے پیاسے ہونے کے باوجود مردانگی سے لڑے۔ اور تری فوج کے قدم اکھڑتے رہے۔

کہ پیماں شِکن بید رنگ آمدَند
مِیاں تیغ و تِیر و تفنگ آمدَند 20

معانی: پیماں شکن۔ وعدہ خلافی کرنے والا، بیدرنگ۔ یک بہ یک، تفنگ۔ بندوق۔ نیزہ، بیاں۔ درمیاں تیغ و تیر و تفنگ۔ تلوار تیر اور نیزوں کے درمیان، آمدنہ حملہ آور ہوئے۔ آئے،

مطلب و تشریح: گورو مہاراج فرماتے ہیں کہ چمکور صاحب قلعہ کے اندر صرف چالیس خالصے رہ گئے تھے۔ جن پر دشمن نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے اچانک حملہ کر دیا۔ اور تلواریں تیر اور نیزے چلنے لگے۔ دراصل غنیم نے صلح کا قول کرنے کے بعد قلعہ پر بے کھٹکے حملہ کر دیا تھا۔ اس کے بعد طرفین میں لڑائی شروع ہو گئی۔

بہ لاچارگی دَر میاں آمدَم
بہ تدبیر تِیر و کمان آمدَم 21

معانی: لاچارگی۔ مجبوری سے، در۔ اندر، میاں جنگ میں، آمدم۔ آیا، بہ تدبیر۔ طریقے سے۔ ڈھنگ سے،

مطلب و تشریح: مجبور ہو کر میدان جنگ میں تیر و کماں کا ڈھنگ لے کر آیا۔ مطلب یہ کہ میں لڑنا نہیں چاہتا تھا۔ لیکن حالات نے مجبور کر دیا۔ اور مجھے اسلحہ لے کر میدان جنگ میں آنا پڑا۔

چُو کار از ہمہ حِیلے دَر گزُشت
حلال اَست بُردن بہ شمشیر دَست 22

معانی: چو۔ جب کار۔ کام، از۔ سے، ہمہ۔ سبھی، حیلے۔ بہانے۔ وسیلے، در گزشت۔ گزر جائے، حلال۔ جائز، بردن۔ لے جانا، بہ شمشیر دست۔ ہاتھ میں تلوار پکڑنا۔

مطلب و تشریح: جب بھی حیلوں وسیلوں سے بات آگے بڑھ جائے تب تلوار ہاتھ میں لینا جائز ہے۔ جب معاملہ حد سے گزر جائے تب

تلوار اٹھانا جائز ہے۔

چہ قسم قرآں مَن کُنم اِعتبار

وگرنہ تُو گوئی من ایں رہ چہ کار 23

معانی: چہ۔ کیا، من۔ میں، کنم۔ کروں، وگرنہ نہیں تو، رہ۔ راستہ، چہ کار۔ کیا کام،

مطلب و تشریح: تیری قرآن کی قسم کا کیا یقین کیا جائے۔ نہیں تو تم ہی بتاؤ کہ میرا اس راستے یعنی میدان جنگ میں آنے کا کیا مطلب تھا؟ یعنی تو نے ہی مجھے مجبور کیا کہ میں جنگ کروں۔

نہ دانم اِیں مرد رُوباہ پیچ

دِگر ہرگِز ایں رہ نیارد بہ پیچ 24

معانی: نہ دانم۔ میں نہیں جانتا، روباہ۔ **لومڑی۔ فریب، پیچ دہ**، نیارد۔ نہ لانا، بہ پیچ۔ بہانے،

مطلب و تشریح: میں نہیں جانتا کہ یہ مرد لومڑی **کی طرح دھوکہ دے** رہا ہے۔ یعنی فریب کر رہا ہے۔ میں کسی اور بہانے سے بھی اس راستے نہیں آنا تھا یعنی جنگ نہیں کرنی تھی۔ یعنی جھوٹی قسمیں **اٹھانے** پر میں نے اعتبار کیا۔ اور اس وجہ سے آنند پور صاحب کا قلعہ چھوڑ کر باہر نکل آیا۔

ہَر آں کس کہ قولِ قرآں آئیدش

نزو بَستن و کُشتنی بائیدش 25

معانی: ہر آں۔ ہر کوئی، کس۔ آدمی، قول قرآں۔ قرآن کی قسم، آئیدش۔ آتا ہے، نزو۔ نہ تو، بستن۔ باندھنا۔ کشتنی۔ ختم کرنا۔ مار دینا، بائیدش۔ چاہئے۔

مطلب و تشریح: جو شخص قرآن کی قسم کھالیتا ہے۔ اسے نہ تو قید کرنا چاہئے اور نہ ہی ختم کرنا یعنی مار دینا چاہئے۔

برنگِ مگس سیاہ پوش آمدند

بیک بارگی دَر خروش آمدند 26

معانی: برنگ مگس۔ مکھیوں کی طرح کالے رنگ والا، سیاہ پوش۔ کالے کپڑے پہنے، بیک بارگی۔ ایک ہی وقت، در خروش۔ شور و غل،

مطلب و تشریح: کالی پوشاکوں والے تیری جنگجوں سپاہی مکھیوں کی طرح آئے۔ وہ ہی شور و غل مچاتے اچانک ایک بارگی آگئے یعنی حملہ آور ہوئے۔

ہر آنکس کہ دیوار آمد بروں
بخوردن یکے تیر شد غرق خوں 27

معانی: ہر آنکس۔ جو کوئی، بروں۔ باہر، بخوردن۔ کھانے سے، یکے۔ ایک، شد۔ ہو گیا، غرق خوں۔ لہو میں ڈوبا ہوا۔

مطلب و تشریح: تیرا جو کوئی بھی سپاہی دیوار کی اوٹ سے باہر آیا۔ وہ ہمارا ایک ہی تیر کھا کر لہولہان ہو گیا۔ یعنی مر گیا۔

کہ بیروں نیامد کسے زاں دِوار
نہ خوردند تیر و نہ گشتند خوار 28

معانی: نیامد۔ نہیں آیا، خوردند۔ کھایا، گشتند۔ ہوا،

مطلب و تشریح: تیرا کوئی سپاہی دیوار کی اوٹ سے باہر نہیں آیا اور تیر کھا کر خوار نہ ہوا یعنی مرنے سے بچ گیا۔

چو دیدم کہ ناہر بیامد بہ جنگ
چشیدہ یکے تیر من بید رنگ 29

معانی: چو۔ جب، دیدم۔ دیکھا، ناہر۔ ناہر خاں سپہ سالار مغل فوج، بیامد۔ آیا، بجنگ۔ لڑنے کے لئے، چشیدہ۔ چکھنا۔ کھانا، بیدرنگ۔ جلدی۔ فوراً

مطلب و تشریح: جب میں نے دیکھا کہ تیرا سپہ سالار ناہر خاں جنگ کرنے کے لئے میدان میں آیا ہے تو میں نے فوراً اسے ایک تیر امارا جس کے لگنے سے وہ مر گیا۔

ہم آخر گریزد بجائے مصاف
بسے خاناں خوردند بیروں گزاف 30

معانی: ہم آخر۔ آخر اسی طرح، گریزد۔ بھاگ گئے، مصاف۔ جنگ، بسے۔ بہت، خاناں۔ پٹھان، خوردند۔ کھاتے، گزاف۔ گپیں

مطلب و تشریح: آخر کار بہت سے پٹھان جو اپنی بہادری کی شیخیاں مارا کرتے تھے، لڑنے کی بجائے بھاگ گئے۔ یعنی اے اورنگ زیب تیرے بڑے بڑے شہ زور جواں جنہیں اپنی بہادری پر ناز تھا۔ اور گپیں ہانکا کرتے تھے۔ لڑنے کی بجائے خوف زدہ ہو کر میدان جنگ سے بھاگ گئے۔

کہ اَفغان دِیگر بیامد بجنگ
31 چُو سیلِ رَواں ہمچُو تیرو تفنگ

معانی: افعاں۔ پٹھان، دیگر۔ دوسرا، بیامد۔ آیا، سیل رواں۔ سیلاب کی طرح دوڑتا ہوا، تفنگ۔ بندوق، ہمچو۔ مانند۔ مثل

مطلب و تشریح: ایک اور پٹھان جنگ کرنے کے لئے میدان میں آیا۔ وہ سیلاب کی طرح یا تیر اور بندوق کی گولی کی طرح آیا

بسَے حملہ کَردہ بمَردانگی
32 ہَم از ہوشگی ہم زِ دِیوانگی

معانی: بسے۔ بہت، حملہ کردہ۔ حملے کئے، بمردانگی۔ بہادری سے، ہوشگی۔ عقلمندی، دیوانگی۔ پاگل پن

مطلب و تشریح: اس افغان یعنی پٹھان نے بڑی بہادری سے بہت حملے کئے۔ کچھ حملے اس نے بڑی عقلمندی سے کئے اور کچھ پاگلوں کی طرح کئے

بسَے حملہ کَردہ بسے زَخم خُورد
33 دوکس را بہ جاں کشت جاں ہم سپرد

معانی: خورد۔ کھائے، دوکس درا۔ دو آدمی، کشتہ۔ مار ڈالے، سپرد۔ سونپے۔ حوالے،

مطلب و تشریح: اس افغان پٹھان نے بہت حملے کئے اور بہت زخم کھائے۔ اس نے ہمارے دو آدمیوں کو جان سے مار ڈالا اور اپنی جان بھی خدا کے حوالے کر دی۔

کہ آں خواجہ مرڈود سایۂ دیوار
34 نیامد بہ میداں بہ مردانہ وار

معانی: مردود۔ رد کیا گیا۔ بے عزت، سایہ ءدیوار۔ دیوار کے نیچے، نیامد۔ نہیں آیا، مردانہ وار۔ بہادری سے،

مطلب و تشریح: وہ خواجہ مردود جرنیل بزدلوں کی طرح دیوار کے پیچھے ہی چھپا رہا۔ بہادروں کی طرح سامنے نہیں آیا۔ اور نہ ہی بہادروں کی طرح کوئی وار کیا۔

دریغا اگر رُوئے او دیدمے

بیک تیر لاچار بخشیدمے 35

معانی: دریغا۔ افسوس، روئے او۔ اس کا منہ، دیدمے۔ میں دیکھ لیتا، بیک تیر۔ ایک ہی تیر سے، لاچار۔ بے بس یا موت، بخشیدمے۔ دے دیتا

مطلب وتشریح: افسوس ہے اگر میں اس مردود خواجہ محمود فوجی جرنیل کا منہ دیکھ لیتا۔ تو میں ایک ہی تیر سے ختم کر دیتا۔

ہم آخر بسے زخم تیر و تفنگ

دوسُوئے بسے کُشتہ شُد بید رنگ 36

معانی: بسے۔ بہت، دوسوئے۔ دونوں اطراف سے، کشتہ شد۔ مارے گئے، بیدرنگ۔ جلدی،

مطلب وتشریح: آخر کار تیروں اور بندوقوں کے بہت سے زخموں سے دونوں طرف کے بہت سے لڑنے والے بہت جلدی مر گئے۔

بسے بان بارید تیر و تفنگ

زمین گشت ہمچوں گُلِ لالہ رنگ 37

معانی۔ بارید۔ بارش ہوئی، گشت۔ ہو گئی، ہمچو۔ مانند۔ مثل، گل۔ پھول، لالہ رنگ۔ لالے کے پھول کے رنگ جیسی سرخ، گل لالہ۔ پوست کا پھول

مطلب وتشریح: میدان میں تیروں اور گولیوں کی اس قدر بارش ہوئی کہ انسانی لہو سے زمین کا رنگ گل لالہ کی طرح سرخ ہو گیا۔

سرو پائے انبوہ چنداں شُدہ

کہ میدان پُر از گوئے وچوگاں شُدہ 38

معانی: سروپائے انبوہ۔ سروں اور پاؤں کے ڈھیر شدہ۔ ہو گئے، میدان۔ جنگ کا میدان، پر۔ بھر جانا،

مطلب وتشریح: میدان جنگ میں سروں اور پاؤں کا اتنا ڈھیر لگ گیا گویا زمین گیند اور بلوں سے بھری ہو۔

ترنکار تیر و ترنگ کماں

برآمد یکے ہاؤ و ہُو از جہاں 39

معانی: ترنکار۔ ٹنکار۔ کمان سے تیر کے چھوٹنے کی آواز، ترنگ۔ کمان کا کڑاکا، ہائے وہو۔ شوروغل، برآمد۔ باہر آیا، جہاں۔ دنیا،

مطلب وتشریح: جس وقت کمان سے تیروں کے نکلنے کی آواز پیدا ہوئی تو کمانیں کڑکنے لگیں۔ اور ساری دنیا میں شوروغل مچ گیا۔

دِگر شورش کیبر کینہ کوش
زَمردانِ مَرداں برُوں رَفت ہوش 40

معانی: شورش۔ شوروغل، کیبر۔ سرانداز، مردان مرداں۔ بہادر لوگ، دگر۔ پھر، بروں۔ باہر، رفت۔ چلی گئی۔ گزر گئی،
مطلب وتشریح: پھر میدان تیروں کے چلنے سے اتنا شور ہوا کہ بڑے بڑے شہ زوروں کے ہوش گم ہو گئے۔

ہم آخر چہ مَردی کُند کار زار
کہ ہَر چہل تَن آئیدش بے شُمار 41

معانی: مردی۔ بہادری مردانگی، کارزار۔ جنگ، چہل تن۔ چالیس آدمی، آئیدش۔ آگئے، بے شمار۔ لاتعداد،
مطلب وتشریح: آخر میں ہمارے چالیس آدمیوں پر تیرے بے شمار فوج ٹوٹ پڑی۔ اس وقت وہ کیا مردانگی دکھاتے۔ اے اورنگ زیب تو سوچ ہمارے چالیس آدمی جو تھکے ماندے بھوکے تھے۔ تیری بے شمار فوج کا کس طرح بہادری سے مقابلہ کر سکتے تھے؟ مگر پھر بھی ان کی ہمت دیکھ کہ انہوں نے شکست تسلیم نہیں کی اور بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

چراغِ جہاں چوں شُدہ بُرقع پوش
شہِ شَب برآمد ہمہ جلوہ جوش 42

معانی: چراغ جہاں۔ دنیا کا دیا، برقع پوش۔ پردے کے پیچھے یعنی غروب ہو گیا یا چھپ گیا، شہ شب۔ رات کا بادشاہ مراد چاند، برآمد۔ آگیا، ہمہ۔ سب۔ پورا، جلوہ۔ نظارہ۔ روشنی،
مطلب وتشریح: دنیا کا چراغ یعنی سورج غروب ہو گیا اور رات کا بادشاہ یعنی چاند پوری روشنی کے ساتھ نکل آیا۔

ہر آں کس بقوَل قرآں آئیدش
کہ یزداں برد رہنما آئیدش 43

معانی: ہر آں کس۔ جو ہر آدمی، بقول قرآں۔ قرآن کی قسم، آئیدش۔ آتا ہے، یزداں۔ پرماتما۔ خدا، برد۔ روپر، رہنما۔ راستہ دکھانے والا،
مطلب وتشریح: جو آدمی قرآن کی قسم پر یقین کرتا ہے۔ اکال پرکھ (لافانی پرماتما) اس پر رحم کر کے اسے صحیح راستے پر لے آتا ہے۔ اے اورنگ زیب ہم نے تیری قرآن کی قسم پر یقین کیا مگر تم نے بھی دھوکا کیا۔ واہگورو نے ہمیں اس محاصرے سے نکال کر صحیح راستہ دکھایا۔

نہ پیچیدہ موئے نہ رنجیدہ تن
کہ بیروں خود آورد دشمن شکن 44

معانی : نہ پیچیدہ ہوئے۔ بال بیکانہ ہوا، موئے۔ بال، نہ رنجیدہ تن۔ دکھی نہ ہونا۔ نہ جسم کو کوئی تکلیف ہوئی، تن۔ جسم، بیروں۔ باہر، خود۔ ورد۔ آپ لے آیا، شکن۔ توڑنے والا،

مطلب و تشریح : خدا پر یقین رکھنے والے کا بال بیکا نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی اس کے جسم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ دشمن کو ختم کر کے خدا پر ماتما اس یقین کرنے والے شخص کو مصیبت سے باہر لے آتا ہے۔

نہ دانم کہ ایں مرد پیماں شکن
کہ دولت پرست است و ایماں فکن 45

معانی : دانم۔ جاننا، پیماں۔ قول و قرار۔ عہد۔ وعدہ، شکن۔ توڑنے والا، پرست است۔ پرستش کرنے والا، ایمان۔ دھرم، فکن۔ پھینکنے والا

مطلب و تشریح : میں نہیں جانتا کہ یہ مرد یعنی اورنگ زیب وعدہ شکن دولت کا پجاری اور مذہب کو دھوکا دینے والا ہے۔ اس آدمی کے مذہب پر کوئی یقین نہیں کر سکتا جو مذہب کی قدر ہی نہیں کرتا۔ اے اورنگ زیب ہمارا خیال تھا کہ تو بڑا ایمان دار ہے۔ مگر ہمارا یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ کیونکہ ہم نے دیکھا کہ تو جھوٹا۔ دولت پرست اور وعدہ سے مکرنے والا انسان ہے۔

نہ ایماں پرستی نہ اوضاعِ دیں
نہ صاحب شناسی نہ محکم یقیں 46

معانی : اوضاع دیں۔ مذہب کو سمجھنے کا طریقہ، ایماں پرستی۔ مذہب پر قائم رہنا اصول پر چلنا، صاحب شناسی۔ خدا شناسی۔ خدا پر ماتما کو جاننا، یقین۔ بھروسہ، محکم۔ پختہ،

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب تو نہ تو ایمان پرست ہے یعنی دھرم پر چلنے والا ہے نہ تیرا کوئی اصول ہے۔ اور نہ ہی تو مذہب کے طریقوں سے واقف ہے۔ نہ ہی تجھے خدا کی پہچان ہے اور نہ ہی تیرا یقین پختہ ہے۔

ہر آں کس کہ ایماں پرستی کند
نہ پیمان خودش پیش و پستی کند 47

معانی : ہر آں کس۔ ہر کوئی شخص، ایماں پرستی۔ مذہب پر قائم رہنا، پیش و پستی۔ پس و پیش کرنا، کند۔ کرنا، خودش۔ اپنے،

مطلب و تشریح: جو شخص مذہب کے اصولوں پر قائم رہتا ہے۔ وہ اپنے وعدے سے آگے پیچھے نہیں ہوتا۔ اسے پورا کرتا ہے یعنی وہ قول و فعل کا پابند ہوتا ہے۔

کہ ایں مرد را ذرہ اِعتبار نیست
رِچہ قسم قرآن است یزداں یکیست 48

معانی: اعتبار نیست۔ اعتبار نہیں ہے، یزداں۔ خدا۔ پرماتما، یکیست۔ ایک ہے،

مطلب و تشریح: اس شخص کا یعنی اورنگ زیب کا کوئی اعتبار نہیں ہے جو قرآن کی قسم کھا کر قول سے منحرف ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا ایک ہے۔ اے اورنگ زیب تو صرف زبان سے ہی کہتا ہے کہ میں دیندار ہوں اور میرا خدا ایک ہے۔ وہ واحد لاشریک ہے۔ در حقیقت تو جھوٹا کزاب فریبی ہے۔ تو ناقابل اعتبار ہے۔ اس میں ذرا بھی کلام نہیں۔

چُوں قسم قرآں صد کُند اِختیار
مرا قطرہ نائید از و اِعتبار 49

معانی: صد۔ ایک صد، کند۔ کرتا ہے، مرا۔ مجھے، قطرہ۔ ذرا بھی۔ بوند، نائید۔ نہیں آئے گا، اعتبار۔ یقین۔ بھروسہ،

مطلب و تشریح: اگر تو سو بار بھی قرآن کی قسمیں کھائے تب بھی میں تجھ پر ذرا بھی اعتبار نہیں کروں گا۔ اے اورنگ زیب جس کا ایمان پختہ ہے وہ وعدہ شکنی نہیں کرتا۔ مجھے تجھ پر اعتبار نہیں۔ خواہ تو سو بار بھی قسمیں کھالے۔ تب بھی تیرا ذرہ سا بھی اعتبار نہیں۔

اگرچہ تُرا اِعتبار آمدے
کمر بستہ پیشوار آمدے 50

معانی: ترا۔ تیرا، آمدے۔ آتا ہے، کمربستہ۔ کمر باندھ کر، پیشوار۔ آمادہ، پیش کار۔ آگے،

مطلب و تشریح: اگر تجھے مجھ پر اعتبار ہوتا تو تو کمر کس کر پیشوائی کے لئے آگے آتا۔ اورنگ زیب تم نے ملاقات کے لئے بلایا۔ مگر ہم تجھے جھوٹا سمجھتے ہیں اس لئے نہیں آئے۔ اگر تجھے ہم پر یقین ہوتا تو خود ملنے کے لئے آتا۔ مگر تجھے تو اپنے ایمان پر یقین نہیں۔ تیرا کوئی اصول نہیں اور نہ ہی تو کسی پر یقین کرتا ہے۔ تو خود ہی دل شکستہ ہے۔

کہ فرض است بر سر تُرا ایں سخُن
کہ قولِ خُدا است قسمس تمن 51

معانی : فرض است۔ فرض ہے، بر۔ اوپر، سخن۔ بات، قول خدا۔ خدا کا قول،

مطلب و تشریح : تیرے سر پر اس وعدہ کو پورا کرنے کا فرض ہے۔ کیونکہ میرے ساتھ کھائی ہوئی قسم خدا کا قول ہے۔ یعنی خدا کے روبرو کیا گیا وعدہ ہے۔

اگر حضرتِ خود ستادہ شود

52 بجان و دلِ کار واضح شود

معانی : حضرت خود۔ بادشاہ سلامت، ستادہ۔ کھڑا شود۔ ہوں بجان۔ جسم سے، واضح۔ ظاہر، دل۔ دل سے،

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب اگر تو خود یہاں کھڑا ہو تو میری طرف سے دل و جان سے سارا معاملہ واضح ہو جائے گا۔ یعنی صاف ہو جائے گا۔ اور شکوک مٹ جائیں گے۔ اس طرح ساری حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔

شُمارا چو فرض است کارے کُنی

53 بموجب نوشتہ شُمارے کُنی

معانی : شما۔ تیر، کارے کنی۔ عمل کرنا، بموجب۔ مطابق، نوشت۔ لکھیں، شمارے، گنتی۔ غور

مطلب و تشریح : اب تیرا فرض ہے کہ تو جو بھی عمل کرے وہ اپنے لکھے کے مطابق غور کر کے کریں۔ یعنی اپنے لکھے کے مطابق کام کرو۔

نوشتہ رسید و بگفتہ زبان

54 بباید کہ کار ایں بہ راحت رسان

معانی : نوشتہ۔ لکھا ہوا، رسیدو۔ پہنچے گا، بگفتہ زباں۔ زبانی پیغام، بباید۔ چاہئے، راحت۔ خوشی، رساں۔ پہنچا،

مطلب و تشریح : لکھا ہوا خط تیرے پاس پہنچے گا۔ اور زبانی بھی (بھائی دیا سنگھ جی) تجھے سب کچھ بتا دیں گے۔ اب تجھے چاہئے کہ اس کام کو زبان سے پورا کر یعنی اپنے وعدے پر قائم رہ۔ اس سے تجھے خوشی ملے گی۔

ہموں مرد بائید شود سخن ور

55 نہ شکم دگر در دہانِ دگر

معانی : ہموں او وہ دگر۔ اور، بائید۔ چاہئے، سخن ور۔ قول کا پکا، شکم۔ پیٹ، دہان، منہ،

مطلب و تشریح : دنیا میں وہ انسان جو اپنے قول پر کاربند ہو۔ وہ ہی مرد کہلاتا ہے۔ جو شخص اپنے وعدے کا پابند نہیں انسان نہیں۔ مرد ایسا

ہونا چاہئے جسے وعدے کا پاس ہو نہ کہ دل میں کچھ ہو اور منہ میں کچھ اور

کہ قاضی مرا گفت، بیروں نیم
56 اگر راستی خود بیاری قدم

معانی : مرا۔ مجھے، گفت۔ کہنا، بیروں۔ باہر، نیم۔ نہیں ہے، راستی۔ سچائی۔ حقیقت، خود آپ، بیاری۔ لیا، قدم۔ پاؤں،

مطلب و تشریح : قاضی نے تمہارا جو پیغام مجھے دیا ہے میں اس سے باہر نہیں ہوں اگر تو سچا ہے تو خود آجا۔ یعنی ثالثوں (بچولوں) کی بجائے سیدھی بات ٹھیک رہے گی۔

ترا گر بیائید آں قولِ قرآں
57 بہ نزد شما را رسانم ہماں

معانی :ترا۔ تجھے، بیائید۔ چاہئے، قول قرآں۔ قسم والا قرآن کی قسم، بزد شما۔ تیرے پاس، رسانم۔ پہنچادیا ہے، ہماں وہ

مطلب و تشریح۔ اگر تو قسم والا قرآں دیکھنا چاہے جس کے ذریعے مجھے بحفاظت باہر نکل آنے کا یقین دلایا گیا تھا تو وہ بھی تمہارے پاس پہنچا دیتا ہوں

کہ تشریف در قصبہ کانگڑ کند
58 وزاں پس ملاقات باہم شود

معانی۔ در۔ اندر، قصبہ۔ گاؤں، کانگڑ۔ گاؤں کا نام ہے، کند۔ کرد، وزاں۔ اس سے، پس۔ پیچھے، باہم اکھٹے۔ ایک دوسرے کے ساتھ، شود۔ ہو جائے

مطلب و تشریح :اگر تو قصبہ کانگڑ میں تشریف لاؤ تو اس کے بعد ہم دونوں کی ملاقات ہو جائے گی۔

نہ ذرّہ دریں راہ خطرہ ترا است
59 ہمہ قومِ بیراڑ حکم مرا است

معانی :ذرہ۔ معمولی۔ ادنی، راہ۔ راستہ، خطرہ۔ ڈر۔ خوف، تراست۔ تجھے ہے، ہمہ تمام۔ ساری، مراست۔ میری ہے،

مطلب و تشریح : تجھے اس راستے میں ذرا بھی کوئی خوف و خطرہ نہیں کیونکہ ساری بیراڑ قوم میری تابع ہے یعنی میرا حکم مانتی ہے۔

بیاتا سخن خود زبانی کنیم
60 بروئے شما مہربانی کنیم

معانی : بیا۔ آؤ، خود۔ آپ، بروئے۔ سامنے، کنیم۔ کریں گے،

مطلب وتشریح : تو یہاں آ۔ تاکہ ہم ایک دوسرے کے سامنے سیدھی بات چیت کریں اور تمہارے فائدے کی بات کریں۔ اورنگ زیب اگر تو میرے پاس آکر ساری حقیقت سنے گا تو تجھے پچھتاوا ہوگا۔ پھر میں تیری خطا معاف کر کے تجھ سے بہتر سلوک کروں گا۔

یکے اسپ شائستۂ یک ہزار
61 بیا تا بگیری بہ من ایں دیار

معانی : یکے۔ ایک اسپ۔ گھوڑا، شائستہ۔ عُمدہ۔ اصل۔ خُوبصورت، بگیری۔ لے لینا، دیار۔ ملک۔ شہر

مطلب وتشریح : تو آ۔ تاکہ ایک ہزار روپے کی قیمت کا سدھایا ہوا عمدہ گھوڑا اس علاقے میں مجھ سے لے سکے۔

شہنشاہ را بندہ چاکریم
62 اگر حُکم آئید بجاں حاضریم

معانی : شہنشاہ۔ بادشاہوں کا بادشاہ، بندہ۔ ملازم۔ خدمت گار، چاکر۔ غلام، آئید۔ آجائے، بجان۔ جان کے ساتھ،

مطلب وتشریح :اکال پرکھ وہ نافانی خدا جو پاتشاہوں کا پاتشاہ ہے اس کا میں چاکر (خدمت گار) ہوں اور تابع فرمان۔ اگر اسی کا حکم آجائے تو میں جان لے کر حاضر ہوں۔

اگرچہ بیائید بفرمان مَن
63 حضُورت بیائَم ہمہ جان و تَن

معانی : بیائید۔ آگیا، فرمان۔ حکم، بیائم۔ آؤں گا،

مطلب وتشریح :اگر مجھے شاہی حکم آیا تو میں جسم وجاں کے ساتھ حاضر ہو جاؤں گا۔

اگر تُو بہ یزداں پرستی کُنی
64 بکارے مرا ایں نہ سُستی کُنی

معانی : یزداں۔ خدا۔ پرماتما، پرستی پوجا۔ عبادت، کنی۔ کرے، کارے۔ کام، سُتی۔ ڈھیل،

مطلب وتشریح :اگر تو خدا کی عبادت کرتا ہے تو میرے اس کام میں سستی نہ کر۔

بباید کہ یزداں شناسی کُنی
نہ گفتہ کسے کس خراشی کُنی 65

معانی : بہ ۔ تجھے، بائید اچاہئے، شناسی ۔ پہچاننا، گفتہ ۔ کہنا، خراشی ۔ تکلیف،

مطلب وتشریح : تجھے چاہئے کہ تو خدا کو پہچان کر کسی انسان کے کہنے پر لوگوں کو تکلیف نہ دے۔

تو مسند نشیں سرورِ کائنات
کہ عجب است انصاف ایں ہم صفات 66

معانی : مسند ۔ تخت ۔ حکومت، نشیں ۔ بیٹھنا، سرور کائنات ۔ دنیا بھر کا مالک، عجب حیرانی ہے، صفات ۔ خوبیاں جمع صفت کی،

مطلب وتشریح : تو رعایا کا سردار بن کر شاہی تخت پر بیٹھا ہوا ہے ۔ ان خوبیوں کے ہوتے ہوئے بھی تیرا انصاف عجیب ہے۔

کہ عجب است انصاف ودیں پروری
کہ حیف است صد حیف ایں سروری 67

معانی : عجب است ۔ حیرانی ہے دیں پروری ۔ دین پر چلنا دھرم پر قائم رہنا، حیف ۔ فسوس، صد ۔ سو، سروری ۔ سرداری،

مطلب وتشریح : تو جو انصاف کر رہا ہے اور جس دین پر چل رہا ہے وہ بے حد عجیب ہے ۔ افسوس ہے سوبار افسوس ہے تیری سرداری میں

کہ عجب است عجب است تقویٰ شُما
بجز راستی سخن گفتن خطا 68

معانی : عجب ۔ حیرانی ۔ انوکھا، تقوی ۔ پرہیز گاری ۔ خدا پرستی، بجز ۔ اس کے سوا، راستی ۔ سچائی ۔ حقیقت، سخن ۔ بات ۔ بول ۔ قبل، گفتن ۔ کہنا، خطا ۔ غلطی ۔ بھول،

مطلب وتشریح : تیری خدا پرستی بھی انوکھی ہے عجیب ہے ۔ لیکن سچائی کے سوا کچھ اور کہنا غلطی ہے۔

مزن تیغ بر خون کس بے دریغ
ترا نیز خوں چرخ ریزد بہ تیغ 69

معانی : مزن ۔ نہ مار، تیغ ۔ تلوار ۔ شمشیر، بے دریغ ۔ بے درد، ترا ۔ تیرا، چرخ ۔ آسمان،

مطلب و تشریح: تو بے درد بن کر کسی کا خون کرنے کے لئے تلوار نہ مار۔ یاد رکھ۔ آسمانی یعنی ربی تلوار سے تیرا بھی خون ہوگا۔ یعنی ایک دن تم بھی موت کی گرفت میں آؤ گے۔

تَو غافِل مشو مَرد یَزداں شناس
کہ اُو بے نیاز اَست اُو بے سپاس 70

معانی: غافل۔ لاپروا، مشو۔ نہ ہو، یزداں شناس۔ خدا کو پہچاننے والا، بے نیاز۔ بے پروا، بے سپاس۔ خوشامد یا تعریف کے بغیر،

مطلب و تشریح: اے بندے یعنی اے اورنگ زیب تو غافل نہ ہو۔ خدا کو پہچان۔ وہ خدا یعنی اکال پرکھ بے پروا ہے وہ کسی کی خوشامد نہیں چاہتا۔

کہ اَو بے محا باست شاہانِ شاہ
زمین و زماں را ہمو پاتشاہ 71

معانی: محابا۔ خوف۔ لحاظ، زماں۔ زمانہ۔ آسماں، شاہان شاہ۔ بادشاہوں کا بادشاہ،

مطلب و تشریح: وہ خدا بادشاہوں کا بادشاہ بے خوف ہے اسے کسی کا خوف نہیں وہ زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔

خداوند یزد زمین و زماں
کنندہ ہر کس مکین و مکاں 72.

معانی: کنندہ۔ کرنے والا، ہر کس۔ ہر ایک، مکیں۔ مکان والا، مکاں۔ مکان۔ گھر،

مطلب و تشریح: وہ خدا یعنی پرماتما ہی دھرتی پر آسمان کا مالک ہے۔ ہر جگہ رہنے والے جانداروں کو وہ ہی پیدا کرنے والا ہے۔

ہم اَز پرِ مور و ہم از پیل تن
کہ عاجز نواز آَست و غافِل شکن 73

معانی: پیل تن۔ ہاتھی جیسا' عاجز۔ بے بس۔ غریب۔ لاچار' غافل۔ سست۔ لاپروا

مطلب و تشریح: معمولی سی چیونٹی سے بڑے ہاتھی تک سبھی جاندار اس کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ وہ غریبوں کی مدد کرتا ہے اور غافلوں کو ختم کرتا ہے۔

کہ اُو راچُو اسم اَست عاجز نواز
کہ اُو بے سپاس اَست و اُو بے نیاز 74

معانی :او-وہ'اسم-نام' سپاس-پیشکش۔بے نیاز-بے پروا'

مطلب وتشریح :اس پرماتما کا نام غریب نواز ہے جو غریبوں کی مدد کرتا ہے۔وہ کسی پیشکش کا خواہشمند نہیں وہ بے پروا ہے۔

کہ اُو بے نگوں اَست و او بے چگوں
کہ اُو رہنما اَست و اُو رہنمُوں 75

معانی : بے نگوں-بے رنگ۔ جس کا کوئی رنگ نہیں' بے چگوں-بے نشاں۔جس کا کوئی نشان یعنی صورت نہیں' رہنما-راستہ دکھانے والا' رہنموں-رہنما۔راستہ دکھانے والا

مطلب وتشریح :اے اورنگ زیب ہم پرماتما یعنی اکال پرکھ کو ہمیشہ اپنے ساتھ سمجھتے ہیں۔یعنی وہ ہمارا محافظ ہے۔اس لئے ہمیں ہر مصیبت میں ہی ہماری دستگیری کرتا ہے۔ہم رات کے وقت چمکور کے قلعہ سے نکلے مگر اس پرماتما نے ہماری رہنمائی کی۔اور ہمیں اس محاصرے سے صحیح سلامت ماچھیواڑے تک پہنچادیا۔

کہ برسر تُرا فرض قسم قرآں
بہ گُفتہ شُما کار خُوبی رَساں 76

معانی :بگفتہ-کہنا'رساں-پہنچاتا'

مطلب وتشریح: تجھ پریا تیرے سر پر قرآن کی قسم نبھانے کی ذمہ داری ہے۔تمہیں چاہئے کہ اپنے وعدے کو خوبی کے ساتھ پورا کرو۔

بباید تُو حلاللّٰل پرَستی کُنی
بکارِ شُما چیرہ دَستی کُنی 77

معانی : چیرہ دستی-زبردستی۔ہوشیاری۔زیادتی' بباید-چاہئے'دانش-عقلمندی

مطلب وتشریح :اے اورنگ زیب تو اپنی عقل سے کام لے اور اس کام کو ہوشیاری سے پورا کر۔

چہا شُد کہ چُوں بچگاں کُشتہ چار

78 کہ باقی بماند ست پیچیدہ مار

معانی: چہاشد - کیا ہوا کہ چوں - جبکہ، بچگاں - بچے کشتہ - مار دیئے، پیچیدہ - کنڈلی والا، مار - سانپ - ناگ

مطلب و تشریح: کیا ہوا جو تم نے میرے چار بچے مار ڈالے۔ ابھی تو کنڈلی مارنے والا ناگ زندہ ہے۔ اے اورنگ زیب! تم نے میرے چار بچے ختم کر دیئے۔ مگر یاد رکھ ابھی تیرے ظلم کو ختم کرنے کے لئے کنڈلی والا سانپ یعنی خالصہ تیار بیٹھا ہے۔ جو تیرے اس ظلم کو ختم کر کے ہی دم لے گا۔

چہ مَردی کہ اَخگر خموشاں کُنی

79 کہ آتِش دَماں را فروزاں کُنی

معانی: مردی - بہادری، آخگر - چنگاری، آتش - آگ، دماں را - جلتی ہوئی، خموشاں کنی - بجھانا۔

مطلب و تشریح: تیری کیا بہادری ہے جو تو چنگاریوں کو بجھا رہا ہے کہ اس سے تو غضبناک آگ اور بھڑک اٹھی ہے۔

چہ خُوش گُفت فِردوسیِ خُوش زَباں

80 شتابی بوَد کارِ اہر مناں

معانی: چہ - کیسا، خوش گفت - اچھی بات کہی، فردوسی - فارسی کا ایک مشہور شاعر جس نے شاہنامہ لکھا تھا۔ خوش زباں - عمدہ کام کہنے والے، شتابی - جلدی، بود - کرنا، اہر مناں - شیطان

مطلب و تشریح: شاعر خوش کلام فردوسی نے ٹھیک کہا ہے کہ جلد بازی سے کوئی کام کرنا شیطان کا کام یعنی یہ شیطانی عمل ہے۔

کہ ما درگاہ حضرت آئید شُما

81 ازاں روز باشید شاہد شُما

معانی: حضرت - پرماتما۔ خدا، ازاں روز - اس دن، شاہد - گواہ، شما - تو

مطلب و تشریح: جب میں اس پرماتما اکال پرکھ کے دربار میں جاؤں گا۔ اس دن تم نے اپنے سردار کے آگے گواہی دینا۔

وگرنہ تو ایں ہم فرامش کند

82 ترا ہم فراموش یزداں کند

معانی :وگرنہ- نہیں تو' فراموش- بھلانا' ترا- تجھے' یزداں-خدا- پرماتما
مطلب وتشریح :اگر تو اس بات کو بھول جائے گا تو اکال پرکھ تجھے بھی بھلا دے گا۔

اگر کارِ ایں بر تُو بستی کمر
خداوند باشد تُرا بہرہ وَر 83

معانی :کار ایں-یہ کام' بر-اوپر' باشد-ہوگا' بہرہ ور- نتیجہ یا پھل دینے والا خوش نصیب
مطلب وتشریح :اگر تو اس کام کے لئے بیڑا اٹھالے گا۔ یعنی تیار ہو جائے گا۔ تو خدا تجھ سے خوش ہوگا۔

کہ ایں کار نیک است دیں پرَوَری
چُو یزَداں شناسی بجاں برَتری 84

معانی :دیں پروری-دھرم پر چلنا' شناسی- پہچان' برتری- بہتر
مطلب وتشریح :دھرم پر چلنا یعنی مذہب پر کاربند رہنا بڑا اچھا کام ہے نیکی ہے۔ کیونکہ خدا کو پہچاننا جان سے بڑھ کر قابل قدر ہے۔

تُرا من ندانم کہ یزَداں شناس
بر آمد ز تُو کار ہا دِل خرَاش 85

معانی :ترا- تیرے' من- میں' دانم- جانتا ہوں' دلخراش-دل کو دکھ دینے والا
مطلب وتشریح :میں جانتا ہوں کہ تجھے خدا کی کوئی پہچان نہیں تم نے آج تک جتنے بھی کام کئے وہ دکھ دینے والے تھے۔

شناسد ہمَیں تو نہ یزَداں کریم
نخواہد ہمَیں تُو بدولت عظَیم 86

معانی :کریم-کرم کرنے والا' خواہد-چاہنا' عظیم- بہت بڑا
مطلب وتشریح :خدا جو کریم ورحیم ہے اگر تو اسے نہیں پہچانے گا تو وہ تجھے اتنی بڑی سلطنت کا مالک بھی نہیں رہنے دے گا۔

اگر صَد قرآں را بخُوردی قسَم
مرا اِعتبارے نہ یک ذرّہ دَم 87

معانی: صد قرآں- سو قرآن، بخوردی- کھاؤ

مطلب و تشریح: اے اورنگ زیب اگر تم قرآں کی سو قسمیں بھی کھاؤ تو مجھے ذرا بھی اعتبار نہیں آئے گا۔ یعنی تجھ پر کسی بھی طرح اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔

حَضُوری نہ آئم نہ اِیں رہ شَوم
اگر شاہ بخواہد من آنجا رَوم 88

معانی: حضوری- دربار میں رہنا۔ درباری بننا، نہ آئم- نہیں آؤں گا، شوم- میرے لئے مناسب نہیں، بخواہد- چاہے، روم- جانا

مطلب و تشریح: میں تیرے دربار میں نہیں آؤں گا۔ اور نہ ہی اس راستے پر کھڑا ہونگا۔ درباری بننا میرا شیوہ نہیں اس لئے میرا اس راستے پر آنا ممکن نہیں۔ ہاں اگر بادشاہ (پرماتما) ملاقات کے لئے کہے تو جہاں چاہے وہاں آجاؤں گا۔

خُوش شاہِ شاہان اَورنگ زیب
کہ چالاک دست است و چابک رکیب 89

معانی: خوش- خوش نصیب، چالاک دست است- پھرتیلے ہاتھوں والا، چابک رکیب- اچھا گھوڑ سوار،

مطلب و تشریح: اے۔ اورنگ زیب! تو بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور دنیا کے تخت کو سجانے والا ہے۔ تو پھرتیلے ہاتھوں والا اور عمدہ گھوڑ سوار ہے۔

کہ حُسن الجمال اسَت و روشن ضِمیر
خُداوند ملک اسَت و صاحب اَمیر 90

معانی: حسن الجمال- خوبصورتی کی دلکشی حسین، روشن ضمیر- روشن خیال، خداوند ملک- ملک کا بادشاہ مالک کا مالک

مطلب و تشریح: تو حسن کی دلکشی یعنی حسین ہے۔ روشن خیال ہے۔ ملک کا مالک یعنی بادشاہ ہے اور حکمران ہے۔

بہ ترَتیب دانِش بہ تدِبیر تیغ
خُداوند دیگ و خُداوند تیغ 91

معانی: تدبیر- ڈھنگ، دانش- عقل، خداوند- مالک، ترتیب دانش- انتظامی قابلیت، تدبیر تیغ- تلوار بہتر استعمال کرنے میں ماہر ہونا۔

مطلب و تشریح: تو علم و عقل کے حسن انتظام اور شمشیر زنی کو خوش اسلوبی سے جاننے والا اور خوراک بانٹنے والا اور تلوار کا دھنی ہے۔ یعنی تو خزانے کا مالک ہے۔

کہ روشن ضمیر است حسن الجمال
خداوند بخشندۂ ملک و مال 92

معانی : خداوند - مالک، بخشندہ - بخشنے والا عطا کرنے والا، مال - دولت

مطلب و تشریح : تو روشن دماغ ہے اور حسین و جمیل ہے جو دولت عطا کرتا ہے اور ملک کا مالک ہے۔

کہ بخشش کبیر است در جنگ کوہ
ملائک صفت چوں ثریا شکوہ 93

معانی : کبیر - بڑا، کوہ - پہاڑ، ملائک - فرشتے دیوتا، ثریا - آسمان پر سات ستاروں کا جھرمٹ (اسے سپت رشی بھی کہتے ہیں یعنی بلندی)

مطلب و تشریح : تیری بخشش عظیم ہے جنگ میں تو پہاڑ کی طرح ثابت قدم ہے۔ تو فرشتوں جیسی خوبیوں کا مالک ہے اور تیری شان بلند ستاروں جیسی ہے۔

شہنشاہ اورنگ زیب عالمیں
کہ دارائے دور است دور دیں 94

معانی : اورنگ - تخت، زیب - زیب دینا، عالمیں - دنیا، دور - زمانہ، دین - دھرم

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب تو لوگوں اور ملکوں کا بادشاہ ہے اس زمانے کا حکمراں ہے لیکن دین ایمان یعنی دھرم سے دور ہے۔

منم کشتہ ام کوہیاں پُر فتن
کہ آں بت پرستند و من بت شکن 95

معانی : منم - میں ہی وہ شخص ہوں، کشتہ ام - مارنے والا ہوں، کوہیاں - پہاڑیاں، بت پرست - مورتیاں پوجنے والا، بت شکن - بت توڑنے والا

مطلب و تشریح : میں ان پہاڑی راجاؤں کو مارنے والا ہوں جو مورتیوں کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ مورتی پوجا کرتے ہیں اور میں مورتیاں توڑتا ہوں۔

ببیں گردش بے وفائی زماں
پسِ پشت افتد رساند زیاں 96

معانی: ببیں-دیکھ 'گردش-چکر' پس-پیچھے 'پشت-پیٹھ 'افتد-پڑتا ہے' رساند-پہنچانا 'زیاں-نقصان

مطلب وتشریح: اے اورنگ زیب! زمانے کی گردش یعنی بے وفائی دیکھ جس کے پیچھے یہ چکر پڑ جاتا ہے اسے نقصان پہنچاتا ہے۔

ببیں قُدرت نیک یَزداں پاک

کہ از یک بدہ لک رَساند ہلاک 97

معانی: ببیں-دیکھ 'از-سے 'پاک-پوتر' رساند-پہنچاتا ہے۔

مطلب وتشریح: خدا کی پاک قدرت کو دیکھ کہ ایک سے دس لاکھ کو ہلاک کراتا ہے۔

چہ دُشمن کُند مہرباں است دوست

کہ بخشندگی کارِ بخشندہ اُوست 98

معانی: کند-کرتا ہے' مہرباں است-مہربانی ہے' بخشندگی-بخشش' بخشندہ-پرماتما-اکال پرکھ

مطلب وتشریح: وہ پرماتما جس پر دوست کی طرح مہربانی کرتا ہے۔اس کا دشمن کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔ پرماتما کا کام ہی بخشش کرنا ہے۔

رہائی دِہ و رَہنمائی دِہد

زَباں را بہ صِفت آشنائی دِہد 99

معانی: رہائی-خلاصی' رہنمائی-راستہ دکھانا

مطلب وتشریح: وہ پرماتما بندھن کاٹ کر رہائی دلانے والا اور صحیح راستہ دکھانے والا ہے۔اور شکر گزاری کے لئے زبان کو اپنی تعریف سے آشنا کراتا ہے۔

خِصم را چُو کور اَو کُند وقتِ کار

یَتیماں بَرُوں بَرُد بے زخمِ خار 100

معانی: خصم-دشمن' کور-اندھا' وقت کار-کام کے وقت' بے زخم خار-کانٹوں کے زخم کے بغیر

مطلب وتشریح: مصیبت کے وقت میدان جنگ میں دشمن کو اندھا کر دیتا ہے۔اور یتیموں یعنی بے سہاروں کو کانٹے کی چبھن کے بغیر دشمن کے محاصرے سے باہر لے آتا ہے۔

ہر آنکس کزو راستیازی کُند
101 رحیمے برو رَحم سازی کُند

معانی: ہر آنکس - جو کوئی 'راست - سچ 'کند - کہتا ہے 'رحیمے - مہربان 'رحم سازی - رحم کرتا ہے

مطلب و تشریح: ہر وہ شخص جو اس سے سچائی سے پیش آتا ہے وہ رحم دل خدا اس پر مہربان ہوتا ہے۔

کسَے خدمت آئند بسَے قلب و جاں
102 خُداوند بخَشید بر اُو اماں

معانی: کسے - کوئی 'بخشید - بخشتا ہے۔ عطا کرتا ہے 'اماں - پناہ۔ آرام

مطلب و تشریح: جو کوئی دل و جان سے پرماتما کی خدمت کرتا ہے پرماتما اسے عیش و آرام عطا کرتا ہے۔

چُوں دُشمن بر آں حِیلہ سازی کُند
103 کہ بر اُو خُود خُدا چارہ سازی کَند

معانی: قلب و جاں - دل و جان سے 'حیلہ سازی - حملہ کرتا ہے۔ بہانہ 'چارہ سازی - امداد۔ حفاظت 'شود - ہوتا ہے

مطلب و تشریح: دشمن اس شخص سے کیا بہانے (چالاکی) کر سکتا ہے یعنی حملہ آور ہو سکتا ہے جس پر وہ راستہ دکھانے والا پرماتما خوش ہوتا ہے یعنی اس پر دشمن وار نہیں کر سکتا۔

اگر بر یک آمد دِہ و دِہ ہزار
104 نگہبان او را شَود کِردگار

معانی: دہ دوہ ہزار - ایک لاکھ 'کردگار - پرماتما۔ خدا 'نگہبان - حفاظت کرنے والا

مطلب و تشریح: اگر کسی ایک آدمی پر ایک لاکھ دشمن بھی حملہ کرنے کے لئے آجائے تو پرماتما اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اے اورنگ زیب ہمارے چالیس سکھوں پر تیری فوج نے حملہ کیا۔ مگر جس کی پرماتما حفاظت کرے اس کا کچھ نہیں بگڑتا۔

ترا گر نظر است بر فوج و زر
105 بہ مارا است یزداں شُکر

معانی : یزداں - پرماتما' زر - دولت ۔ سونا۔

مطلب و تشریح : اگر تیری نظر فوج اور دولت پر لگی ہے تو میری اس پرماتما (خدا) کی طرف ہے۔ اے اورنگ زیب اگر تجھے اپنی فوج اور دولت کا غرور ہے مگر مجھے اس پرماتما (خدا) کا ہی آسرا ہے۔ میں اسی کا شکر گزار ہوں۔

کہ اُو را غرُور اَست بر مُلک و مال

106 بہ مارا پناہ اَست یزداں اکال

معانی : غرور - گھمنڈ' ملک - دیس' مال - دولت' مارا - میرا

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب تجھے اپنے ملک اور دولت کا گھمنڈ ہے۔ مگر مجھے اکال پرکھ (لافانی) کا ہی آسرا ہے۔

تو غافِل مشو زیں سپنجی سرا

107 کہ عالم بگزَرد سرے جابہ جا

معانی : مشو - نہ ہو' سپنجی - آٹھ دن۔ یعنی فانی دنیا' سرا - سرائے۔ مسافر خانہ' عالم - دنیا' بگزرد - گزرتا' جابہ جا - جگہ جگہ

مطلب و تشریح : تو غافل نہ ہو۔ کیونکہ یہ دنیا چند دنوں کی سراء ہے۔ یہ جگت (وقت) سب کے سر پر باری باری گزرتا جارہا ہے دنیا ناپائیدار ہے۔ اس سے بے خبر نہ ہو۔ وقت جگہ جگہ ہر ایک کے سر سے گزرتا جاتا ہے۔

بیبیں گردِش بے وفائی زَماں

108 بگزُرد سَر ہر مکِین و مُکاں

معانی : بیبیں - دیکھ' گردش - چکر' زماں - زمانہ' بہ گزرد - گزر جانا' مکین - مقام والے۔ مکان والے

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب تو اس زمانے کی بے وفائی کا چکر دیکھ جو ہر ایک مکان والے کے کان کے اوپر سے ہی گزر رہا ہے۔

تو گر جبَر عاجز خراشی مکُن

109 قسَم را بہ تیشہ تَراشی مکُن

معانی : زبر - طاقت ور' عاجز - غریب' خراشی - تکلیف' مکن - نہ کر' تراشی - چھیلنا

مطلب و تشریح : اگر تو طاقتور ہے تو غریبوں کو تکلیف نہ دے۔ اپنی قسم کے تیشے سے انہیں مت چھیل۔ یعنی طاقت ور ہو کر کمزور لوگوں پر ظلم نہ کر۔ اپنی قسمیں بھول کر انہیں ہلاک کرتا ہے۔ تیرے لئے یہ کام کرنا اچھا نہیں۔ اس لئے اس برے کام سے توبہ کر کے سچا

دین دار بن۔

چُو حق یار باشد چہ دُشمن کُند
اگر دُشمنی را بہ صد تن کُند 110

معانی: حق-پرماتما۔ خدا، باشد-ہو، صد- سینکڑہ

مطلب وتشریح: سچا اکال پرکھ اگر دوست ہو تو دشمن کچھ بگاڑ نہیں سکتا چاہے دشمن سینکڑوں آدمیوں کے ساتھ مل کر دشمنی کرے۔ یعنی سوگنا زور لگا کر بھی کوشش کرے تو کچھ نہیں کر سکتا۔

خَصم دُشمنی گَر ہزار آوُرد
نہ یک مُوئے اُو را آزار آوَرد 111

معانی: خصم-دشمن، موئے-بال، آزار-تکلیف

مطلب وتشریح: جو دشمن دشمنی کرنے کیلئے ہزار آدمی بھی لے کر حملہ آور ہو۔ تو وہ ایک بال جتنا بھی دکھ یا تکلیف نہیں دے سکتا۔ دشمن ہزار دشمنی کرے تو بھی اسکا بال بیکا نہیں کر سکتا۔

اگنجو ابھنجو ارُوپو اَریکھ
اگادھو اَبادھو اَبھرمو اَلیکھ 112

معانی: اگنجو-گنتی رہت۔ ان گنت، ابھنجو-نام رہت، اروپو-روپ رہت، اریکھ-ریکھ۔ چکر رہت

مطلب وتشریح: خط کے آخر میں پرماتما کا شکریہ ادا کرتے ہوئے گورو مہاراج نے کہا کہ پرماتما گنتی رہت نام رہت روپ رہت اور ریکھا رہت ہے۔ یعنی اس کا کوئی رنگ روپ نہیں۔ وہ پرماتما بڑا گہرا ہے اسے کوئی بندھن نہیں۔ وہ بھرم رہت کسی لیکھے میں نہیں آتا۔

آراگو اروپو اَریکھو اَرنگ
اَجنمو اَبرنو اَبھوتو اَبھنگ 113.

معانی: آراگو-راگ دویش کے بغیر، اروپو-نراکار۔ جس کا کوئی روپ نہیں، ارنگ-رنگ کے بغیر، ابرنو-ورن رہت، ابھوتو-بھوت یعنی تت رہت۔ پانچ عناصر کے بیر، ابھنگ-لافانی۔ جو بھنگ نہ ہو سکے

مطلب وتشریح: وہ اکال پرکھ پرماتما راگ دویش یعنی دوستی اور دشمنی سے پرے ہے۔ وہ نراکار ہے۔ اس کا کوئی رنگ روپ یا جسم نہیں وہ جسم

رہت ہے۔ یعنی اس کا جنم نہیں ہوا۔ وہ پانچ عناصر سے نہیں بنا۔ وہ لافانی ہے۔

اَچھیدو اَبھیدو اَکرمو اَکام

اَکھیدو اَبھیدو اَبھرمو ابھَام 114

معانی: کرم۔ کرم رہت 'ابھام۔ عورت کے بغیر یعنی اس کی کوئی بیوی نہیں

مطلب و تشریح: وہ پرماتما کاٹا نہیں جاسکتا۔ اسے چھیدا نہیں جاسکتا۔ وہ کوئی خواہش نہیں رکھتا۔ وہ ہر رنج و غم سے دور ہے وہ کسی سے کوئی فرق نہیں کرتا بھید بھاؤ نہیں کرتا۔ وہ بھرموں سے رہت ہے۔

اَریکھو اَبھیکھو اَلیکھو اَبھنگ

خُداوند بَخشِندہ رَنگ رَنگ 115

معانی: اریکھو۔ ریکھا ریت 'رنگ رنگ۔ طرح طرح

مطلب و تشریح: اس پرماتما کا کوئی خاکہ نہیں اس کا کوئی بھیس نہیں اس کا کوئی شمار نہیں۔ وہ لافانی ہے۔ وہ طرح طرح کی بخشش کرنے والا ہے۔ ست گورو جی اکال پرکھ کی صفت یعنی تعریف کرتے ہوئے آگے دوسری حکایت شروع کرتے ہیں۔

حکایت پہلی ختم

حکایت دُوسری

حِکایت شُنیدَم راجہ دَلیپ
نِشست بدہ نِزد مانو مُہیپ 1

معانی: حکایت-کہانی۔ داستان' شنیدم-میں نے سنی' نشست بدہ-بیٹھا ہوا تھا' نزد-نزدیک' مانو-ماندھاتا' مہیپ-راجہ

مطلب و تشریح: اے اورنگ زیب میں نے راجہ دلیپ کی کہانی سنی ہے۔ جو اپنے باپ راجہ ماندھاتا کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔

کہ اوُ را ہمیں بَد پِسر چہار
کہ دَر رَزم دَر بَزم آموختہ کار 2

معانی: ہمیں بد- بھی تھے' پسر-بیٹے' چہار-چار' در-اندر۔ میں' رزم-جنگ' بزم-خوشی' آموختہ کار- سیکھے ہوئے

مطلب و تشریح: اس ماندھاتا راجہ کے چار لڑکے تھے جنہوں نے رزم و بزم یعنی جنگ اور خوشی کے سبھی آداب یا کام سیکھے ہوئے تھے۔

بہ رزم اندراں ہمچو از شیر مست
کہ چابک رکاب است و گُستاخ دست 3

معانی: اندراں-اندر، جو۔ طرح

مطلب و تشریح: پسرہا (وہ لڑکے) جنگ میں مست شیر کی طرح لڑتے تھے۔ شہسوار اور پھرتیلے تھے۔

چہار و شہے پیش پِسراں بخاند
جُدا بَر جُدا کرُسی زَر نِشاند 4

معانی: چہارو-چاروں ہی' شہے-بادشاہ نے' پیش-آگے' پسراں-لڑکے' بخاند-بلایا' جدا بر جدا-الگ الگ' زر-سونا' نشاند-بٹھانا

مطلب و تشریح: ان چاروں شہزادوں کو راجہ نے اپنے پاس بلایا اور سونے کی کرسیوں پر الگ الگ بٹھایا۔

بہ پُرشید دانائی دَولت پرَست
اَزیں اندرُوں بادشاہی کَس اَست 5

معانی : پرشید-پوچھا' دانائی-علقمندی' دولت پرست-دولت کے خواہشمند۔ حکومت کے وفادار' اندروں-جن میں سے' کس است-کون ہے
مطلب و تشریح : پھر راجہ ماندھاتا نے دولت یعنی حکومت کے وفادار وزیروں سے پوچھا کہ ان چاروں شہزادوں میں حکومت کرنے کے کون لائق ہے یعنی کون شہزادے میں حکومت کرنے کی قابلیت ہے؟

شُنیدہ رُو دانائے دانش نِہاد
بہ تمکین پاسخ علمبر کُشادہ 6

معانی : شنید-سنا' دانش-عقل۔ذہانت' نہاد-رکھنا' تمکین-عہدہ رتبہ' پاسخ-جواب' علم-جھنڈا' کشاد-کھولا۔اونچا کیا۔
مطلب و تشریح : جب عقلمند وزیروں نے راجہ کی یہ بات سنی۔ تو انہوں نے اپنے عہدے کا جھنڈا اونچا کیا یعنی جواب دیا۔

بہ گُفتند خُوش دِین دانائے نغز
کہ یزداں شناس است و آزاد مغز 7

معانی : بہ گفتند-کہا' خوش-اچھا۔ عمدہ' دین-دھرم۔مذہب' دانائی-عقلمندی' نغز-ہوشیار' مغز-دماغ
مطلب و تشریح : وزیروں نے جواب دیا۔ مہاراج آپ خود ہی عقلمند اور دھرماتما ہیں۔اور پرماتما کو جاننے والے ہیں۔اور آزاد خیال ہیں۔

مرا قدرت نیست ایں گفت نیست
سخن گفتن و بکر جاں صفت و نیست 8

معانی : مرا-مجھے' قدرت-طاقت' نیست-نہیں' گفتن-بولنا' بکر-کنواری'
مطلب و تشریح : مہاراج آپ کے سوال کا جواب دینے کے لئے ہمیں تاب نہیں یعنی طاقت نہیں کیونکہ آپ کے سوال کے بارے میں جو کہنا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے کنواری لڑکی کی جان کو چھیدنا ہو۔

اگر شہ بگوئید بگوئم جواب
نمائم بہ تو حال ایں باصواب 9

معانی : شہ-اے بادشاہ۔اے راجہ' بگوئید-کہے' بگوئم-کہتے' نمائم-ظاہر کرتے' صواب-نیک کام۔اچھی طرح
مطلب و تشریح : مہاراج اگر آپ کہیں تو میں جواب دے کر آپ کو اچھی طرح بتادوں۔

ہر آنکس کہ یزدانی یاری دِہد
10 بہ کارے جہاں کامگاری دہد

معانی: ہر آنکس - جس کسی کو' یاری - دوستی' دید - دیتا' کامگاری - کامیابی

مطلب و تشریح: وہ پرماتما جس کسی کی بھی مدد کرتا ہے دنیا میں اسے ہر کام میں کامیابی دیتا ہے۔

کہ ایں راہ بہ عقل آزمائی کنیم
11 وزاں پس بہ کار آزمائی کنیم

معانی: بہ عقل - دانائی سے 'کنیم - کریں' وزاں - اس سے'

مطلب و تشریح: مہاراج ہمیں چاہیے کہ سب سے پہلے ہم ان چاروں شہزادوں کی دانائی کی آزمائش کریں۔ اس کے بعد ان کے کاموں کی آزمائش کرائیں۔

یکے را دِہد فیل دہ ہزار مست
12 ہمہ مست اُو مست زنجیر بست

معانی: یکے - ایک' دہد - ہائے' فیل - ہاتھی' دہ ہزار - دس ہزار' بست - بندھے ہوئے

مطلب و تشریح: راجہ نے ایک شہزادے کو دس ہزار مست ہاتھی دئے۔ جو سبھی زنجیروں سے بندھے ہوئے تھے۔

دِگر را دِہد اَسپ پانصد ہزار
13 ز زر ساختہ زین چوں نو بہار

معانی: اسپ - گھوڑے' دگر - دوسرے' پانچ سو ہزار۔ یعنی پانچ لاکھ' زر - سونا۔ دولت' نو بہار - نیا موسم

مطلب و تشریح: راجے نے دوسرے لڑکے کو پانچ سو ہزار گھوڑے دئے۔ جن کی کاٹھیاں سونے کی بنی ہوئی تھیں۔ اور نئے موسم کے پھولوں کی طرح چمک رہی تھیں۔

سوئم را دِہد شُتر سہ صد ہزار
14 ہمہ نقرہ بار و ہمہ زر نگار

معانی: سوئم- تیسرے، شتر-اونٹ، سہ صد ہزار- تین سو ہزار (تین لاکھ)، نقرہ-چاندی، بارو-وزن، نگار-سجائے

مطلب وتشریح: تیسرے شہزادے کو تین سو ہزار (تین لاکھ) اونٹ دئے جو بھی چاندی سے لدے ہوئے اور سونے سے سجائے ہوئے تھے۔

چوم را دِہد مُنگ یک نخُود نیم
اَزاں مَرد آزاد عاقل عظِیم 15

معانی: چوم-چوتھا، نخود-چنا۔ چھولے، نیم-آدھا، عاقل- عقلمند، عظیم-بہت بڑا

مطلب وتشریح: چوتھے شہزادے کو ایک مونگی کا دانہ اور آدھا چنے کا دانہ دیا۔ وہ شہزادہ بڑا آزاد خیال اور عقلمند تھا۔

بیاورد پُر عقل خانہ کزاں
دِگر نیم نخُودش بہ بستَن اَزاں 16

معانی: بیاورد۔ لے آیا، پر عقل۔ عقلمند، خانہ۔ گھر

مطلب وتشریح: وہ عقلمند لڑکا ان دانوں کو گھر لے آیا چنوں کے آدھے دانے کے برابر وہ ایک پورا دانوں کا دانہ اور لے آیا۔

ہمیں خاشت کہ تخم ریزی کُند
خِرد آزمائش بہ ریزی کُند 17

معانی: خاشت-چاہئے تھا، تخم-بیج، ریزی-بونا، خیرد-عقل

مطلب وتشریح: اس شہزادے (دلیپ) نے چاہا کہ ان دانوں کو بوئے اور بیج بو کر اپنی عقل کی آزمائش کرے۔

دفن کرد ہردو زَمیں اَندراں
نَذر کَرد بَر شکر صاحب گِراں 18

معانی: دفن کرد-دبادیا، ہردو-دونوں، صاحب گراں-خدا۔ پرماتما

مطلب وتشریح: چوتھے شہزادے دلیپ نے دونوں بیج یعنی دانے زمیں میں دبادئے یعنی ان کی کاشت کر دی۔ اور ایشور پر بھروسہ کیا۔

چُوشش ماہے گشتند دَر آں دَفن وار
پدَید آمدہ سبزہَ نو بہار 19

معانی: شش ماہے-چھ ماہ 'گشتند-گزر گئے' در آں-اندر' دفن دار-بونا۔ کاشت کرنا۔ دبانا' پدیدہ آمدہ-پیدا ہوا' سبزہء نو بہار-نئے موسم کا پودا جب انہیں کاشت کئے ہوئے چھ ماہ گزر گئے تو نئے موسم کے آغاز پر ان میں سے سبز رنگ کے پودے نکل آئے۔

بہ ریزید دہ سال تخمے کزاں
بہ پَروردہ اراں بُریدن ازاں 20

معانی: بہ ریزید-کاشت کئے ہوئے' دہ سال-دس سال' بہ پروردہ-پرورش کرتے ہوئے' بریدن-کاٹنا
مطلب و تشریح: جب شہزادہ ان بیجوں کو دس سال تک بیجتا یعنی ان کی کاشت کرتا رہا۔ پہلے ان کی نگرانی پرورش کی پھر ان کے پکنے پر کاٹا۔

بہ ریزی دِہ بیست بارِش ازوں
بسے گشتہ خروار دانہ ازوں 21

معانی: بہ ریزی-کاشت کرنا' بیست-بہت سے 'گشتہ-ہو گئے' خروار-کھلیان
مطلب و تشریح: جب یہ بیج کاشت کئے ہوئے دس بیس سال ہو گئے۔ تو ان دانوں سے بہت سے اناج کے بھنڈار بھر گئے۔

چُناں زیادہ شُد دَولتِ دِل قرار
کزو دانہ شَد دانہ ہائے اَنبار 22

معانی: چناں-اس جیسے' زیادہ-بہت' شو-ہو گئے' قرار-آرام' انبار-ڈھیر
مطلب و تشریح: ایسا کرنے سے شہزادے دلیپ کے پاس اناج کے بہت انبار لگ گئے اور عیش اور آرام دینے والی دولت جمع ہو گئی۔

خرَیدہ آزاں نقد دِہ ہزار فِیل
چہ کوہ رواں ہم چو دریائے نِیل 23

معانی: خریدہ-خرید لئے' فیل-ہاتھی' کوہ-پہاڑ
مطلب و تشریح: دلیپ نے روپوؤں سے دس ہزار ہاتھی خرید لئے جو پہاڑ کی طرح اونچے اور دریا نیل کی طرح مست چال چلتے تھے۔

بگیرد ازوں اسپ پان صَد ہزار
ہمہ زَر و زینِ و ہَمہ نُقرہ وار 24

معانی : بگیرد ۔ لے گئے ' اسپ ۔ گھوڑے ' پان صد ہزار ۔ پانچ سو ہزار (پانچ لاکھ) ' زر ۔ سونا ' زین ۔ کاٹھیاں ' نقرہ ۔ چاندی

مطلب و تشریح : پھر شہزادے نے اس دولت سے پانچ سو ہزار گھوڑے خرید لئے جن کی کاٹھیاں سونے کی تھیں اور لڑیاں چاندی کی۔

خریدند سہ صد ہزار و شُتر

25 ہمہ زر و بارو ہمہ نقرہ پُر

معانی : خریدند ۔ خریدے ' سہ صد ہزار ۔ تین سو ہزار ' شتر ۔ اونٹ

مطلب و تشریح : شہزادے نے تین سو ہزار اونٹ خرید لئے۔ جو سارے سونے اور چاندی سے لدے ہوئے تھے۔

وزاں دال نَو شہر اعظم بُو بَست

26 کہ نامے آزاں شہر دہلی شُد ست

معانی : وزاں ۔ اس سے ' بہت ۔ آباد کیا

مطلب و تشریح : شہزادے نے اس چنے کی آمدنی سے ایک بڑا شہر آباد کیا۔ چنے کی دال سے آباد شہر کا نام دہلی رکھا۔

دِگر دانہ رابست مُنگی پٹن

27 چُو دوستاں پسند ست و دُشمن فکن

معانی : بست ۔ بندھا ' منگی پٹن ۔ ایک شہر کا نام ' پسند ندست ۔ اچھا لگتا ہے ' فکن ۔ توڑنا

مطلب و تشریح : شہزادے نے دوسرے مونگی کے دانے کی آمدنی سے منگی پٹن کے نام کا شہر آباد کی۔ جو دوستوں کے دلوں کو راحت یا خوشی دینے والا تھا۔ اور دشمنوں کے دلوں کو توڑنے والا تھا۔ یعنی دوستوں کو خوشی اور دشمنوں کو غمی تھی۔

بگزید دہ دو بد ایں تمت سال

28 بسے گشت جو دولتِ بے زَوال

معانی : بسے ۔ بہت : گشت ۔ ہو گئے ' بے زوال ۔ جسے کمی نہ آئے

مطلب و تشریح : اس طرح کاشت کاری کرتے ہوئے ۔ دہ سال گزر گئے۔ اس کے پاس اتنی دولت جمع ہوگئی کہ کم نہیں ہو سکتی تھی۔

چو بہ نشست بَر تخت مانو مہیپ

بہ پُرشش در آمد سہے ہفت دیپ 29

معانی : بہ نشست - بیٹھا ہے 'بر - اوپر' بہ پرشش - پوچھا ہفت دیپ - سات جزیرے

مطلب و تشریح : ایک دن جب مانودھا تا راجہ تخت پر بیٹھا ہوا تھا تو اس ساتوں جزیروں کے راجہ نے اپنے وزیروں سے پوچھا۔

بگوئید بہ پیشین کاغذ بیار

چہ بخشیدم مَن بہ پِسراں چہار 30

معانی : بگوئید۔ کہا، بیار۔ لاؤ، بخشیدم۔ میں نے بخشا،

مطلب و تشریح : راجہ نے وزیروں سے کہا کہ میرے پاس کاغذ لاؤ میں دیکھوں کہ میں نے چاروں شہزادوں کو کیا کچھ دیا ہے۔

دَبیرِ قلم بَر قلم زَن گِرفت

جواب سخن را علمبر گِرفت 31

معانی : دبیر۔ منشی، قلم زن گرفت۔ قلم پکڑنے کے لئے، علمبر۔ جھنڈا اٹھانا

مطلب و تشریح : قلم سے لکھنے والے منشی نے قلم پکڑ کر راجے کو جواب دینے کا ارادہ کیا۔

بگُفتہ چہ بخشید اِیشاں ہزار

بہ کاغذ بہیں تا زَبانس بیار 32

معانی : بگفتہ۔ کہا، بخشید۔ بخش دیا۔ عطا کیا، زبانس۔ زبان سے

مطلب و تشریح : راجہ نے وزیروں سے کہا کہ پہلے کاغذ (دستاویز) دیکھو۔ پھر بتاؤ کہ میں نے ان چاروں شہزادوں کو کتنے ہزار روپیہ دیا ہے۔

دکاغذ بہیں تا بگوئید زَباں

چہ بخشید شُد ہر کس اَزاں 33

معانی : ہر کس۔ ہر ایک

مطلب و تشریح : پہلے کاغذ یعنی دستاویز دیکھو پھر بتاؤ کہ ہر ایک شہزادے کو کیا کیا عطا کیا ہے۔

چُو بشنید سخُن از مہی پان مان
فرشتہ صِفت چُوں ملائک مکان 34

معانی: چو۔ جب، شنید۔ سنا، سخن۔ بات، ملائک۔ فرشتے،

مطلب و تشریح: جب وزیروں نے راجہ ماندھاتا کی بات سنی۔ جسکی صفت فرشتوں یا دیوتاؤں جیسی ہے اور جو دیوتاؤں جیسا مرتبہ رکھتا ہے۔

بیاری مرا پیش بخشیدہ مَن
چراغِ جہاں آفتابِ یمن 35

معانی: بیاری۔ لاؤ، مرا پیش۔ میرے آگے، چراغ جہاں۔ دنیا کا چراغ، آفتاب یمن۔ یمن کا سورج

مطلب و تشریح: دنیا کے چراغ اور یمن کے سورج یعنی صاحب اقبال شہزادو! میں نے جو کچھ تم کو دیا وہ سب میرے سامنے لاؤ راجہ نے وزیروں سے بھی حساب کتاب دریافت کیا میں نے اپنے چاروں شہزادوں کو کیا کچھ دیا ہے۔ وزیروں نے سارا حساب کتاب دیکھ کر تفصیل بتا دی۔ تب راجہ نے اپنے لڑکوں سے کہا کہ جو کچھ میں نے تمہیں دیا وہ میرے سامنے لاؤ۔

بگوئید کہ مَردند بازِ مُہم
کہ ماہم بسا فیل بخشیدہ اَم 36

معانی: بگوئید۔ کہا، مردند۔ مر گئے، بازو۔ کئی، مہم۔ جنگ، بسا۔ بہت سارے،

مطلب و تشری: بڑے شہزادے نے کہا کہ آپ کے دئے ہوئے ہاتھی کئی تو جنگ میں مارے گئے اور کئی میں نے خدمت گاروں کو بخش دئے۔ اب میرے پاس ایک بھی ہاتھی نہیں۔

دِگر را بہ پُرشید اَسپ چہ کرد
کہ باز و بخشیدہ بازِ بہ مرد 37

معانی: دگر۔ دوسرے، بہ پرشید۔ سے پوچھا، چہ کرد۔ کیا کئے، بازو۔ کئی،

مطلب و تشریح: راجہ نے دوسرے شہزادے سے پوچھا کہ اس نے گھوڑوں کا کیا کیا۔ تو اس نے جواب دیا کہ میں کئی گھوڑے خدمت گاروں کو دے چکا ہوں اور کئی گھوڑے مر گئے ہیں۔

سوئم را بہ پُرشید شُتراں نُما
کُجا تو بہ بخشید جانِ ما 38

معانی : شتراں۔اونٹ، کجا۔ کہاں، جان ما۔ میری جان،

مطلب و تشریح :راجہ نے تیسرے لڑکے سے اونٹوں کی بابت پوچھا کہ اس نے کس کو اونٹ دے دئے ؟

بگُفتہ کہ باز و بکار آمدند
بہ بخش اندرُوں بے شُمار آمدند 39

معانی :بگفتہ۔کہا، بکار۔کام میں۔جنگ میں،

مطلب وتشریح :شہزادے نے جواب دیا کئی اونٹ تو لڑائی میں مارے گئے اور بہت سے اونٹ میں نے بخشش کے طور پر خدمت گاروں کو دے دئے۔

چوام را بہ پرُشید کہ اے نیک بخت
سزا وار دیہم شایانِ تخت 40

معانی : بہ پرشید۔ تخت، نیک بخت۔اچھی قسمت والے، سزاوار۔لائق سزا۔یا اہل،

مطلب و تشریح :راجہ نے چوتھے لڑکے سے پوچھا۔اے صاحب اقبال، لائق تاج و تخت شہزادے۔

کُجا گشت بخشش تو مارا فہیم
یکے دانہ منگو دگر نخُود نیم 41

معانی : کجا۔ کہاں، گشت۔گیا، فہیم۔ سمجھ دار، نخود۔ چنے،

مطلب و تشریح : تو مجھے یہ سمجھا کہ کہ میری بخشش کہاں گئی ؟ایک مونگی کا دانہ اور دوسرا آدھا چنے کا دانہ جو میں نے تجھے دیا تھا۔

شود گر حکم تا بیارم پیش
ہمہ فیل و اسبِ از و شُتر بیش 42

معانی : شود۔ ہو گئے، بیارم۔ میں لاؤں، بیش۔ بہت سارے،

مطلب و تشریح : شہزادے نے کہا کہ آپ کا حکم ہو تو میں آپ کے سامنے سبھی ہاتھی گھوڑے اونٹ لے آؤں۔(راجہ نے کہا کہ جو کچھ لانا

چاہتے ہوئے آؤ)۔

تذر گرد فیل و دو دہ ہزار مست
پر از زر بار و ہمہ نقرہ بست 43

معانی: نزد کرد۔ پیش کئے، زر۔ سونا، نقرہ۔ چاندی، بست۔ مڑھے ہوئے۔
مطلب و تشریح: شہزادے نے بارہ ہزار ہاتھی راجہ کے سامنے پیش کر دئے جو سبھی سونے اور چاندی سے مڑھے یعنی سجے ہوئے تھے۔

ہماں اسپ پان صد ہزار آورید
ہماں زر زین بے شمار آورید 44

معانی: آورید۔ لایا۔
مطلب و تشریح: شہزادہ پانچ سو ہزار یعنی پانچ لاکھ گھوڑے لے آیا۔ جن پر سونے کی زینیں کسی ہوئی تھیں۔

ہماں خود محفتاں بر گستواں
بسے تیر و شمشیر قیمت گراں 45

معانی: خود۔ ٹوپ، گراں۔ وزنی، بھاری
مطلب و تشریح: وہ لوہے کے ٹوپ سنہری اور عمدہ جھالریں بہت سارے تیز اور قیمتی تلواریں لایا۔

بسے شتر بغداد زر بفت بار
زر و جامہ نیم آستیں بے شمار 46

معانی: بسے۔ بہت سارے، شتر۔ اونٹ، بغداد۔ عراق کی راجدھانی، زربفت۔ سنہری کپڑا، جامہ۔ لباس،
مطلب و تشریح: وہ بغداد کے بے شمار اونٹ سونا۔ کمخواب کے کپڑے لے کر آیا۔

کہ دہ نیل و دہ پدم دینار زرد
کز دیدہ شد دید ہے دوست سرد 47

معانی: دہ۔ دس، نیل۔ سو کھرب، پدم۔ سو نیل، دینار زرد۔ سونے کا سکہ۔ اشرفی، دیدہ۔ دیکھ کر، سرد۔ ٹھنڈی

مطلب وتشریح: شہزادے نے راجے کو دس نیل دس پدم سونے کی اشرفیاں دیں۔ جنہیں دیکھ کر دوستوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں۔ یعنی انہیں اطمناں ہوا۔

کہ یک منگ یک شہر زو کام شد
کہ منگی پٹن شہر اُو نام شد 48

معانی: یک۔ایک، منگی۔یک دانہ مونگ، شد۔ہوا،

مطلب وتشریح: مونگ کے ایک دانے سے ایک شہر آباد ہوا۔ جس کا نام منگی پٹن رکھا گیا۔

کہ نیم نخود را دگر شہر بست
کہ نامے از و شہر دہلی شد اَست 49

معانی: نیم۔آدھا، دگر۔دوسرا،

مطلب وتشریح: چنے کے آدھے دانے کی آمدنی سے دوسرا شہر آباد ہوا۔ جس کا نام دہلی شہر مشہور ہوا۔

خُوش آمد بہ تدبیر مانو مہیپ
خطا بش بہ دو داد راجہ دَلیپ 50

معانی: خوش آمد۔اچھی لگی، خطابش۔لقب دیا

مطلب وتشریح: راجہ ماندھاتا کو اپنے چوتھے شہزادے کی تدبیر بہت اچھی لگی۔ اس نے خوش ہو کر اسے "دلیپ" کا لقب دیا۔ تب سے اس شہزادے کا نام راجہ دلیپ ہوا جس نے بڑی شہرت حاصل کی تھی۔

کہ پیدا ازو مرد شہنشہی
سزاوار تخت اَست و تاج و مہی 51

معانی: پیدا۔ظاہر، سزاوار۔لائق، تخت است و تاج۔ تاج و تخت کے لائق حکومت کرنے کے اہل

مطلب وتشریح: اس نیک مرد یعنی شہزادے دلیپ کا شاہانہ وقار بڑھا۔ جو تاج وتخت حاصل کرنے کے لائق ہے۔

بہ زیبد از و مرد تاج و نگیں
برَ عقل و تدبیر ہزار آفریں 52

معانی : زیبد۔ زیب دیتا ہے۔ اچھا لگتا ہے، نگیں۔ نگینہ، آفریں۔ قربان،

مطلب و تشریح : اس مرد یعنی شہزادے کو تاج و تخت زیب دیتا ہے۔ اس کی عقل اور تدبیر تعریف کے لائق ہے۔

سہ اُو اَست بے عقل آلودہ مغز
نہ رَفتار خُوشتر نہ گفتار نغز 53

معانی : بے عقل۔ احمق، آلودہ۔ گندہ، مغز۔ دماغ، نغز۔ عمدہ،

مطلب و تشریح : باقی ماندہ تینوں شہزادے احمق ہیں۔ جن کی رفتار گفتار اچھی نہیں۔ یعنی جن کا اٹھنا بیٹھا اور بولنا اچھا نہیں اور لوگ انہیں پسند نہیں کرتے۔

ہمیں خاست کہ اورا بشاہی دھم
ز دولت خود سرا آگاہی دہم 54

معانی : خاست۔ چاہے، اورا۔ اسے، اس کو، بہ شاہی۔ بادشاہی، سلطنت، دہم۔ دوں،

مطلب و تشریح : راجہ ماندھاتا نے چاہا کہ میں دلیپ شہزادے کو تاج و تخت سونپ دوں اور اپنی دولت کی بابت اسے آگاہ کر دوں۔

بہ زیبد کزو ارنگ شہنشاہی
کہ صاحب شود است و مالک مہی 55

معانی : بہ زبید۔ اچھا لگتا ہے، عمدہ ہے، صاحب شعور۔ عقلمند آدمی،

مطلب و تشریح : شہزادے دلیپ کو تاج و تخت زیب دیتا ہے یعنی وہی حکمرانی کے لائق ہے۔ کیونکہ یہ عقلمند اور دنیا کا مالک ہے۔

خطابش کزو گشت راجہ دِلیپ
خلافت بہ بخشید مانو مہیپ 56

معانی : خطابش۔ لقب، گشت۔ ہو گیا، خلافت۔ جانشین،

مطلب و تشریح : اس شہزادے کا لقب راجہ دلیپ ہو گیا اور راجہ ماندھاتا نے اسے تاج و تخت سونپ دیا۔ کیونکہ وہ صحیح معنوں میں اس کا جانشیں نکلا۔

سہ پسراں دِجر شاہِ آزاد کرد
نہ دانش پرست و نہ آزاد مرد 57

معانی : سہ۔ تین، پسراں۔ لڑکے، آزاد کرد۔ الگ کردئے،

مطلب و تشریح : راجہ ماندھاتا نے باقی کے تینوں احمق لڑکوں کو بادشاہی سے الگ کر دیا۔ کیونکہ وہ اس کے اہل نہیں تھے۔

کہ اُو را برو زِر سنگھاسن نشاد
کِلید کہن گنج را بر کُشاد 58

معانی : زر سنگھاسن۔ سنہری تاج و تخت، نشاد۔ بٹھادیا، کلید۔ کنجی، کہن۔ پرانی، گنج۔ خزانہ، کشاد۔ کھول دیا،

مطلب و تشریح : راجہ ماندھاتا نے دلیپ کو سنہری تخت پر بٹھادیا۔ اور پرانے خزانوں کو کنجی سے کھول کر اس کے حوالے کر دیا۔

بدو داد شاہی خُود آزاد گشت
بہ پوشید دلقش رواں شُد بدشت 59

معانی : داد۔ دیا، بپوشید۔ پالیا، دلقش۔ گودڑی، بہ دشت۔ جنگل کی طرف

مطلب و تشریح : راجہ ماندھاتا نے دلیپ کو تاج و تخت اور خزانے کی چابیاں دے دیں۔ اور خود جنگل کی طرف چلا گیا۔ اور فقیروں جیسی گودڑی پہن لی۔ یعنی اس نے اپنا سب کچھ اپنے عقلمند لڑکے دلیپ کے حوالے کر کے عبادت کرنے کے لئے جنگل کی راہ لی۔

یہ حکایت قلمبند کر کے ست گورو جی نے مغل شہنشاہ اورنگ زیب کو یہ تلقین کی کہ دیکھ اورنگ زیب! راجہ ماندھاتا نے تاج و تخت دینے سے پہلے اپنے لڑکوں کی کس طرح آزمائش کی۔ راجہ دلیپ کو تاج و تخت کے لائق سمجھ کر ہی اپنا جانشین بنایا۔ راجہ دلیپ نے اپنی عقل اور ہمت سے نیک کمائی کی اور اس سے دو شہر آباد کئے۔ جس دہلی کے تخت پر اس وقت تو بیٹھا ہوا ہے۔ اسی راجہ دلیپ کا آباد کیا ہوا شہر ہے۔ اس نے اپنے عہد حکومت میں دھرم کا راج کیا۔ اور رعایا کو آرام پہنچایا۔

مگر تم اس دہلی کے تخت پر بیٹھ کر ظلم و ستم کر رہے ہو۔ اس سے رعایا بے حد ناخوش ہے تم نے دھوکے سے اپنے باپ شاہجہاں کو قید کر کے اور بھائیوں کو مروا کر حکومت حاصل کی ہے اگر تم نے ہیرا پھیری دھوکا کر کے ہی حکومت حاصل کی ہے۔ تو تجھ سے کسی انصاف کی امید نہیں ہے۔ یاد رکھ! تجھے سچے رب کی درگاہ میں ان کرتوتوں کا حساب کتاب دینا پڑے گا۔ اس حکایت کو ختم کرنے سے پہلے ست گورو جی اپنے

گورو دیو کے آگے ارداس کرتے ہیں۔

بِدہ ساقیا ساغرِ سبز رنگ
کہ مارا بکار اَست دَر وقتِ جنگ 60

معانی : دہ۔ دو، ساقیا۔ شراب پلانے والا ساقی یعنی اے ساقی، ساغر۔ پیالہ، سبز رنگ۔ ہرا رنگ (ہری کا نام)، مرا۔ میرے، بکار۔ لائق،
مطلب و تشریح : اے گورو دیو! مجھے ہرے رنگ کا پیالہ یعنی ہری (ایشور) کے رنگ کا پیالہ دے۔ جو میرے لائق ہے اور جو جنگ میں میرے کام آنے والا ہے۔

بمن دہ کہ بخت آزمائی کنم
کہ تیغ و خودش کارروائی کنم 61

معانی : من۔ مجھے، بخت۔ قسمت، تیغ۔ شمشیر، تلوار،
مطلب و تشریح : یہ نعمت مجھے بخش تاکہ میں اپنی قسمت کی آزمائش کروں۔ اور تلوار کو استعمال کروں یعنی دشمنوں کے خلاف لڑوں اے واہگورو! مجھے پرماتما کے نام کی نعمت بخش دے تاکہ میں مضبوط دل کے ساتھ ظلم کا خاتمہ کرنے کے لئے تلوار کے جوہر دکھاؤں۔ اور تیرے حکم پر عمل کرتے ہوئے دھرم کا پالن کروں۔

دوسری حکایت ختم

حکایت تیسری

خُداوند دانش دہ داد گر
رَضا بخش روزی دہ و ہر ہنُر 1

معانی: خداوند۔ پرماتما، دانش۔ دانائی۔ عقل، داد گر۔ انصاف کرنے والا، رضا۔ مرضی، خواہش، ہنر۔ علم

مطلب و تشریح: پرماتما عقل دینے والا ہے اور انصاف کرنے والا ہے۔ خواہش پوری کرنے والا ہے۔ رزق دینے والا ہے اور ہر ایک ہنر دینے والا ہے۔

اَماں بخش بخشندہ و دَستگیر
کشائش کُن و رہنمائش پُزیر 2

معانی: اماں۔ پناہ، بخشندہ۔ بخش دینا۔ عطا کرنا، دستگیر۔ ہاتھ پکڑنے والا۔ مددگار، رہنمائش۔ رہنمائی کرنا، پزیر۔ قبول کرنے والا

مطلب و تشریح: وہ پرماتما پناہ سکھ دینے والا ہے۔ گناہ بخشنے والا ہے اور ہر مصیبت سے نجات دلانے والا۔ صحیح راہ دکھانے والا اور دل کو پسند آنے والا ہے۔

حکایت شُنیدم یکے نیک مَرد
کہ از دُور دُشمن بر آورد گَرد 3

معانی: شنیدم۔ میں نے سنی، دور۔ زمانہ، گرد۔ خاک۔ مٹی

مطلب و تشریح: اے اورنگ زیب! ہم نے ایک نیک آدمی کی کہانی سنی ہے۔ جس نے دشمن کے دور کی خاک اڑادی تھی۔ یعنی اس نیک آدمی نے دشمن پر حملہ کر کے خاک میں ملادیا۔ ختم کردیا۔

خصم افکنو شاہِ چیں دل فراز
غریب النواز و غنیم الگداز 4

معانی۔ خصم۔ دشمن، افکنو۔ پچھاڑن والا، چیں۔ ملک چیں، دل فراز۔ فراخ دل، گداز۔ پگھلانے والا۔ ختم کرنے والا

مطلب و تشریح: وہ چیں ملک کا بادشاہ تھا۔ دشمنوں کو پسپا کرنے والا تھا۔ اور فراخ دل تھا۔ وہ غریبوں کی حفاظت کرنے والا اور دشمنوں کو

ختم کرنے والا تھا۔ یعنی بڑا شاہ زور تھا۔

ز رزم و بزم و ہمہ بندوبست
کہ بسیار تیغ است ہُشیار دست 5

معانی : زرزم - جنگ 'بزم - مجلس 'بندوبست - انتظام 'بسیار - بہت 'تیغ - تلوار۔ شمشیر 'دست - ہاتھ

مطلب و تشریح : وہ جنگ اور مجلس میں سارے انتظامات درست رکھنے والا تھا۔ اور تلوار کا دھنی اور پھرتیلا تھا۔

نوالہ پیالہ ز رزم و بہ بزم
تو گفتی کہ دیگر یلِ شد بہ بزم 6

معانی : نوالہ - لقمہ مراد کھانا' پیالہ - شراب کا جام 'یل - پہلوان 'شہزور - بہادر۔ سورما

مطلب و تشریح : کھانا پینا جنگ اور مجلس میں وہ مہارت رکھتا تھا یعنی ہر رمز سے واقف تھا۔ تو اسے دیکھ کر کہے گا کہ مجلس میں یہی سورما ہوا ہے۔

ز تیر و تفنگ ہم چو آموختہ شد
تو گوئی کہ در شکم اندوختہ شد 7

معانی : تفنگ - بندوق 'آموختہ - پڑھایا ہوا تھا 'گوئی - کہے گا 'شکم - پیٹ 'اندوختہ - اکٹھا

مطلب و تشریح : اس نے تیر اور بندوق چلانا اس طرح سیکھا تھا۔ کہ تم دیکھ کر یہی کہو گے کہ یہ ماں کے پیٹ میں ہی سب کچھ اکٹھا کر کے یعنی سیکھ کر آیا ہے۔

چو مالش گرانش ستائش عظیم
کہ ملکش بسے است بخشش کریم 8

معانی : مالش - دولت 'گرانش - وزنی۔ بھاری 'ستائش - تعریف 'عظیم - بڑا 'ملکش - ملک۔ دیش 'بسے - بہت 'کریم - کرم کرنے والا۔ مہرباں۔

مطلب و تشریح : اس کے پاس دولت بہت تھی۔ اور اس کی بڑی تعریف ہوتی تھی۔ یعنی اس کی شہرت تھی۔ وہ کئی ملکوں کا مالک اور مہربان تھا۔

اَز و بادشاہی بہ آخر شد اَست
نشستند وزیراں اُو پیش پست 9

معانی: آخر-انجام، نشستند-بیٹھ گئے، پیش پست-آگے پیچھے

مطلب و تشریح: جب وہ بادشاہ مرنے لگا تو سبھی وزیر اس کے آگے پیچھے ہو کر آبیٹھے۔(وزیر پوچھنے لگے)

ز تو پس کرا بادشاہی دہم

کرا تاج اقبال بر سر نہم 10

معانی: ز تو-تمہارے، پس-پیچھے۔یعنی مرنے کے بعد، کرا-کس کو، دہم-دیں، تاج اقبال-بہت بڑی سلطنت، نہم-رکھئے۔

مطلب و تشریح: اب پاتشاہ! آپ کے مرنے کے بعد یہ تاج و تخت بہت بڑی سلطنت کسے دیں۔اور وہ تاج کس کے سر پر رکھیں؟

کرا مرد از خانہ بیروں کند

کرا بخت اقبال بر سر نہد 11

معانی: کرا مرد-کس آدمی کو، خانہ-گھر، بیروں-باہر، کند-کریں

مطلب و تشریح: کس آدمی کو ہم گھر سے باہر کر لیا اور کس کے سر پر خوش قسمتی کا تاج رکھیں۔یعنی یہ سلطنت کس کے حوالے کریں۔

بہ ہوش اندر آمد کشاد و دو چشم

بہ گفتہ سخن شاہ پیشیں رسم 12

معانی: بہ ہوش-ہوش و حواس کے ساتھ، کشاد-کھولیں، گفتہ-کہا، پیشیں-پہلی

مطلب و تشریح: وزیروں کی بات سن کر بادشاہ نے ہوش میں آکر دونوں آنکھیں کھولیں اور پہلے کی رسم کے متعلق کہا

نہ پا نہ دست و نہ چشم و زباں

نہ ہوش و نہ ہمّت نہ ہیبت کساں 13

معانی: دست-ہاتھ، چشم، آنکھ، ہیبت-خوف۔ڈر، کساں-کس کا

مطلب و تشریح: جس کے پاؤں نہیں، ہاتھ نہیں، آنکھیں نہیں، زباں نہیں، جسے ہوش نہیں ہمت نہیں اور نہ۔

نہ ہول و نہ ہمّت نہ حیلہ نہ ہو

نہ بینی نہ بہ نگاہیں ہر دو گوش 14

معانی : ہول-ڈر۔ خوف۔ دھڑ کن' حیلہ - بہانہ۔ ذریعہ 'بنی- ناک' بہ نگاہی- نظر 'گوش-کان

مطلب و تشریح : جسے دل کی بے قراری نہ ہو۔ خوف و خدشہ نہ ہو۔ نہ ہی اس میں ہمت و حوصلہ ہو نہ بہانہ یا ذریعہ اور نہ ہی کوئی ہوش ہو نہ ہی ناک نظر اور کان ہو۔

ہر آں کس کہ ہمت آزمائش بود

وزاں دور دیں بادشاہی بود 15

معانی : ہر آنکس- جسے کسی کو'وزاں-اس کو

مطلب و معانی : جس آدمی کی آزمائش کرنے یہ صفات ظاہر ہوں اسے یہ بادشاہت دے دو یعنی ایسے باصفات شخص کو سلطنت دے دو تا کہ وہ دھرم کی حکومت کرے۔

عجب ماند دانائے دور ایں جواب

سخن باز دیگر کند با ثواب 16

معانی : دانائے دور-زمانے کا عقلمند'ایں-یہ'ثواب-نیکی

مطلب و تشریح : اس بادشاہ کی بات سن کر عقلمند بڑے حیران ہوئے۔ پھر اس نے نیکی کی اور باتیں کیں۔

بہ کنگش در آمد در نگش گرفت

جواب سخن را بر نگش گرفت 17

معانی : کنگش- گنتی' در آمد- آئے' در نگش- دیری' بر نگش-اچھی طرح'گرفت- پکڑنا

مطلب و تشریح : وزیر سوچنے لگے اور بڑی دیر کے بعد بھی کچھ نہ کہہ سکے۔

چپ و راستش کرد چرخ زباں

بر آورد سخنے چہ کیبر کماں 18

معانی : چپ- بائیں' راستش-دائیں' چرخ- آسماں-چکر' بر آورد- باہر لایا

مطلب و تشریح : وزیر اپنی زباں کو دائیں بائیں پھیرنے لگے۔ انہوں نے اپنی بات اتنی جلدی منہ سے نکالی جیسے کمان میں سے تیر نکلتا ہے۔ یعنی جھٹ پٹ جواب دیا۔

کہ اَب شاہ ہشیار آزاد مغز
چرا مے گوئی دریں کار نغز 19

معانی : آزاد مغز- آزاد خیال' گوئی- کہنا' نغز- عمدہ- عجب

مطلب و تشریح : اب بادشاہ! آپ بڑے عقلمند اور آزاد خیال ہو۔ یہ آپ نے کیا کیا؟ میں بڑا حیران ہوں

کسے کا شود کار ایں در زماں
وزاں ہست عیب اَست ظاہر جہاں 20

معانی : کسے- جو کوئی' ہست- ہاتھ' عیب- برائی

مطلب و تشریح : اے بادشاہ! آپ نے جن اوصاف والے آدمی کا ذکر کیا ہے اس آدمی کو سلطنت سونپنا بہت برا ہے۔ آپ کی اس بات کا راز کیا ہے یعنی اس میں کیا خوبی ہے ؟

کہ ایں ہَست عیب تُو گوئی ہُنر
کہ اَے شاہِ شاہاں ہمہ بحر بر 21

معانی : بحر- سمندر' بر- خشکی زمیں

مطلب و تشریح : اے زمیں و سمندر کے بادشاہ! دنیا کے لوگ تو ان اوصاف کو عیب کہتے ہیں۔ اور آپ انہیں خوبیاں کہتے ہیں۔

نہ درِ جنگ پُشت و نہ دُشنام داد
نہ انگُشت بَر حرفِ دُشمن نہاد 22

معانی : پُشت- پیٹھ' دُشنام- گالی' نہاد- رکھا

مطلب و تشریح : نہ ہی آپ نے جنگ میں پیٹھ دکھائی ہے نہ ہی کبھی دشمن کو گالی دی نہ ہی آپ کے کسی تحریر پر دشمن نے اعتراض کیا ہے۔ آپ کے حکم کو کسی نے رد نہیں کیا۔

نہ آرام دُشمن نہ آزارِ دوست
جواب گدا را عدو را پوست 23

معانی : آزار - تکلیف ٬گدا - فقیر ٬عدو - دشمن ٬پوست - کھال اتارنا

مطلب وتشریح : آپ نے دشمن کو آرام سے نہیں بیٹھنے دیا اور دوستوں کو تکلیف نہیں دی۔ اپنے دروازے پر آئے فقیر کو خالی ہاتھ نہیں بھیجا۔ اور دشمن کی کھال اتاری۔ یعنی دشمن کو تہس نہس کر دیا۔

نویسندہ را جاں نہ حرفِ نہد
سخن را بہ حق جائے صرف دہد 24

معانی : نویسندہ - لکھا ہوا ٬نہد - رکھا ٬جائے - عہدہ

مطلب وتشریح : آپ نے کسی منشی کو اپنے عیب لکھنے کی گنجائش نہیں چھوڑی۔ اور سچ بولنے کو قابل شریف عہدہ دیا۔

نہ اُستاد را داد جائے سخن
فراموشگی چوں بہ کار کہن 25

معانی : فراموشگی - بھلادینا ٬کہن - پرانی

مطلب وتشریح : استاد کو کوئی بات کہنے کی جگہ ہی نہیں دی۔ آپ نے پرانی روایت کو کیوں بھلادیا؟

بہ بد مصلحت کس نہ دادن دِگر
بحث نام اُو چوں تُو گوئید ہُنر 26

معانی : بد - برا ٬مصلحت - بہتری۔ صلاح ٬دادن - دینا ٬ہنر - وصف۔ خوبی

مطلب وتشریح : آپ نے کبھی کسی آدمی کو بری صلاح نہیں دی۔ آپ نے برائیوں کو ہنر کس طرح کہہ دیا ہے؟

وزیر کی یہ بات سن کر بادشاہ نے کہا۔

نہ بیند دِگر۔ زَن بہ چشم و خوش
نہ بدکار کس کرد نظرِ بدش 27

معانی : بیند - دیکھنا ٬زن - عورت ٬بہ چشم - آنکھوں سے ٬بدکار - برا آدمی ٬بدش ٬بری

مطلب ومعانی : جو شخص کسی غیر عورت کو بری نظر سے نہیں دیکھتا اور نہ ہی کسی دوسرے کے کام پر بری نظر کرتا ہے۔

نظر کرد کس بر نہ حرف حرام
نگاہ داشت بر شکر یزداں مدام 28

معانی: حرام-جو جائز نہ ہو' داشت-رکھتا ہے' مدام-ہمیشہ

مطلب و معانی: جو کسی کے نامناسب اقوال پر توجہ نہیں دیتا اور ہمیشہ پرماتما کا شکر ادا کرتا ہے اور اسی کا دھیان رکھتا ہے۔

نظر را بہ بدکار دِیگر بہ بست
شناسی تو تحقیق اُو کور ہست 29

معانی: بدکار-برا کام کرنے والا' شناسی-پہچان' تحقیق-دریافت' کور-اندھا

مطلب و تشریح: جو شخص کسی بدکار کو نہیں دیکھتا یعنی دیکھ کر نظر انداز کر دیتا ہے۔ یقین کرو وہ شخص اندھا ہے

قدم را نہ دارد بہ بدکار کار
نہ در جنگ پس پا و پشتے برار 30

معانی: دارد-رکھتا ہے' پس-پیچھے' در-میں' پا-پاؤں' پشتے-پیچھے

مطلب و تشریح: جو شخص اپنے پاؤں برے کاموں کی طرف نہیں لے جاتا۔ یعنی بدکاری نہیں کرتا اور ہزاروں سورماؤں کے سامنے جنگ میں پاؤں پیچھے نہیں ہٹاتا۔

نہ در کار دُزدی نہ دِل بہ شکنی
نہ خانہ خرم باز نہ رہزنی 31

معانی: دزدی-چوری' دل شکنی-دل توڑنا' خرم باز-شرابی

طلب و تشریح: جو شخص چوری نہیں کرتا۔ اور نہ ہی کسی کا دل توڑتا ہے یا تکلیف دیتا ہے شرابیوں کے گھر نہیں جاتا اور نہ ہی کسی کا مال چھینتا ہے۔

بہ ناقص دُعائے نہ گوئید سخن
بہ خواہش خراشی نہ جوئید سخن 32

معانی : ناقص - بری، خراشی - تنگ ، سخن - بول، جوئید - تلاش کرنا

مطلب وتشریح : جو بد دعا نہیں دیتا - ں برے الفاظ نہیں کہتا۔ اور نہ ہی رنج دینے والی بات تلاش کرتا ہے اور ایسا کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔

بہ ہر کارے کس در نہ داد ند پائے
کہ اوپائے لنگ است وگوئی بجائے 33

معانی : داد ند - رکھنا، لنگ است - لنگڑا ہے، گوئی بجائے - صحیح کہا ہے

مطلب وتشریح : جو شخص کسی کی برائی میں دخل نہیں دیتا وہ لنگڑا ہے یہ بات بالکل صحیح ہے۔

بہ دزدی متاع نہ آلودہ دست
بہ خورشئے حرام وکشائید نہ دست 34

معانی : دزدی - چوری، متاع - پونجی۔ سرمایہ، آلودہ - گندہ، خورشے - کھانا، کشائید - پھیلایا۔

وتشریح : جس نے کسی کے مال ومتاع کی چوری کر کے اپنے ہاتھ گندے نہیں کئے اور نہ ہی حرام کا کھانا کھانے کے لئے ہاتھ پھیلائے۔

بخود دست خواہند نہ گیرند مال
نہ رعیت خراشی نہ عاجز زوال 35 ا

معانی : گیرند - پکڑنا، خراشی - تکلیف دینا، عاجز - غریب - مسکین، زوال - نقصان

مطلب وتشریح : جو اپنے ہاتھوں سے کسی کا مال لینے کی خواہش نہیں رکھتا نہ رعیت کو دکھ دیتا ہے اور نہ ہی کسی غریب کا نقصان کرتا ہے۔

دِگر زَن نہ خود دَست اَنداختن
رعیت خلاصہ نہ بَر تاختن 36

معانی : دگرزن - بیگانی عورت، خوددست - اپنا ہاتھ، انداختن - پایا ہے، خلاصہ - آزادی، تاختن - خرابی - چڑھائی

مطلب وتشریح : جو شخص کسی بیگانی عورت پر ہاتھ نہیں ڈالتا اور نہ ہی رعیت یعنی پرجا کی آزادی میں دخل دیتا ہے۔

بہ خود دست رشوت نہ آلودہ کرد
کہ از شاہ دشمہ گرد 37

معانی : آلودہ - گندہ 'شاہ دشمن - بادشاہ کا دشمن

مطلب و تشریح : جو رشوت لے کر اپنے ہاتھ خراب نہیں کرتا۔ بلکہ اپنے ہاتھوں سے بادشاہ کے دشمن کو خاک میں ملاتا ہے۔

نہ جائے عدو را دِہد وَقتِ جنگ
بو بار ز دِہد تیغ ترکش خدنگ 38

معانی : جائے - جگہ 'عدو - دشمن 'را - کو 'خدنگ - تیر

مطلب و تشریح : جو شخص جنگ میں دشمن کو وار کرنے کا موقعہ نہیں دیتا جو تلوار چلاتے ہوئے ترکش سے تیروں کی بارش کرتا ہے۔

نہ رامش دہد اَسپ را وقتِ کار
نہ جائش عدو را دِہد دَر دیار 39

معانی : رامش - آرام۔ عیش 'اسپ را - گھوڑے کو 'وقت کار - کام کے وقت 'جائش - جگہ 'دیار - شہر۔ ملک

مطلب و تشریح : جو شخص جنگ کے وقت گھوڑوں کو آرام نہیں کرنے دیتا۔ اور نہ ہی دشمن کو ملک میں رہنے کے لئے جگہ دیتا ہے۔

کہ بے دَست اُو ہَست گو پُر ہُنر
بہ آلودگی در نہ بستن کمر 40

معانی : بے دست - ہاتھوں کے بغیر گو - کہتے ہیں۔ جو برا کام کرنے کے لئے کمر نہیں کستا۔ یعنی برا کام کرنے سے گریز کرتا ہے۔ عقل مند آدمی اسے 'ٹنڈا' یعنی ہاتھ کے بغیر کہتے ہیں۔

نہ گوئید گسے بد سخن زِیں زَبان
کہ اُو بے زبانست ظاہر جہاں 41

معانی : گوئید - بولتا 'بد سخن بری بات ' بے زبانست - زبان کے بغیر **یعنی گونگا**

مطلب و تشریح : جو آدمی اپنی زبان سے کوئی برا لفظ نہیں کہتا وہ اس دنیا میں **ظاہر طور پر** گونگا ہے۔

شنیدن نہ بد سخن کس را بگوش
کہ او ہست بے گوش گوئی بہ ہوش 42

معانی : شنیدن - سننا' کس را - کسی کا' بگوش - کانوں سے' بے گوش - بہرہ' بہ ہوش - ہوش مند

مطلب و تشریح : جو شخص اپنے کانوں سے کسی کی بری باتیں نہیں سنتا۔ سمجھدار لوگ اسے بہرہ کہتے ہیں۔

کہ پس پردہ چغلی شنیدن نہ کس

43 وزاں خود شناسی کہ گوئی شاہس

معانی : پس - پیچھے

مطلب و تشریح : جو شخص پردے کے پیچھے یعنی کسی کی عدم موجودگی میں چغلی نہیں سنتا۔ اسے اپنا بادشاہ سمجھو اور کہو۔

کسے کار بد رانہ گیرند بوئے

44 کہ او ہست بہ بینی او نیک خوئے

معانی : کار بد - برا کام' گیرند - لیتا ہے' بوئے - خوشبو' بہ بینی - ناک سے

مطلب و تشریح : جو شخص کسی کے برے کام کی بو نہیں سونگھتا۔ یعنی اس کی برائی نہیں دیکھتا۔ وہ آدمی ناک کے بغیر ہی اچھی عادت و مزاج والا ہے۔

نہ ہول و دِگر ہست جذبہ خُدائے

45 کہ ہمّت وراں دارد ز پائے

معانی : ہول - خوف۔ ڈر' پائے - پاؤں

مطلب و تشریح : جو شخص پرماتما سے بغیر کسی دوسری بات کے نہیں ڈرتا اور بڑی ہمت والے سورموں کو مار کر خاک میں ملا دیتا ہے۔

بہ ہوش اندر آمد ہمہ وَقت جنگ

46 کہ کوشش پائے بہ تیرِ و تفنگ

معانی : آمد - آنا

مطلب و تشریح : جو شخص جنگ کے وقت ہمیشہ ہوش و حواس درست رکھتا ہے۔ یعنی ہوشیار رہتا ہے۔ اور تیر و بندوق چلانے کی کوشش کرتا ہے۔

کہ در کار اِنصاف اُو ہمت اَست

47 کہ در پیش غربا و عاجز اَست

معانی : غربا-غریب لوگ' عاجز-غریب۔ مسکین محتاج

مطلب و تشریح : انصاف کرنے کی ہمت رکھتا ہے۔اور غریبوں مسکینوں کی طرح رہتا ہے۔

نہ حیلہ کند وقت دَر کارزار

48 نہ ہیبت کند دشمناں بے شمار

معانی : حیلہ کند-بہانہ کرتا ہے' وقت دَر کارازار-جنگ کے وقت' ہیبت-وقت-دبدبہ

مطلب و تشریح : جو جنگ کے وقت کوئی بہانہ نہیں کرتا اور بہت سے دشمنوں کو دیکھ کر ڈرتا نہیں۔

ہرآن کس کہ زیں ہست راضی بود

49 بہ کار جہاں رزم سازی کند

معانی : ہر آں کس-ہر کوئی شخص' رزم-جنگ' سازی-تیاری-بنانا

مطلب و تشریح : جو شخص اس طرح کا بہادر ہے یعنی ایسے اوصاف کا مالک ہے۔اور دنیا کی جنگ میں تیاری کرتا ہے۔

کسے رَا کہ اِیں کار آئید پسند

50 وزاں شاہ باشد جہاں ارجمند

معانی : آئید-آئے' وزاں-اس کو' باشد-ہوا' ارجمند-عزت والا

مطلب و تشریح : جس شخص کو میری کہی بات پسند آئے اس شخص کے بادشاہ بننے سے دنیا عزت حاصل کرے گی۔دوسرا مطلب یہ کہ وہ دنیا میں عزت حاصل کرے گا۔

شنید اِیں سخن دَور دانا وزیر

51 کہ عاقل شناس اَست پوشش پذیر

معانی--پوشش-پوچھنا-درخواست' پزیر-قبول کرنا-ماننا

مطلب و تشریح---دانا وزیر نے بادشاہ کی یہ بات سمجھ لی کہ بادشاہ دانا ہے۔اور درخواست منظور کرنے والا ہے۔

کسے را شناسد بہ عقلِ بہی
مرد را بدہ تاج و تخت مہی 52

معانی : بہی - عمدہ۔ اچھا' مر درا'اس کو' بدہ - دے دیا' مہی - دھرتی۔ زمین

مطلب و تشریح : بادشاہ نے وزیروں کو کہا جس کسی آدمی کو آپ اچھی عقل والا سمجھ لیں اسے اس دھرتی کا تاج و تخت دے دینا۔

بخشید اُو را مہی تخت و تاج
گر اُو را شناسی رعیّت نواز 53

معانی : بخشید بخش دو۔ دے دو' اورا - اس کو

مطلب و تشریح : اس شخص کو زمین تخت اور تاج دے دو۔ اگر اسے رعیت کی پرورش کرنے والا سمجھو۔

بہ حیرت در آمد بہ پسراں چہار
کسے گوئی گیرد ہمہ وقت کار 54

معانی : در آمد - آئے' پسراں - لڑکے' کسے - کون' گیرد - پکڑنا

مطلب و تشریح : بادشاہ کی یہ بات سن کر اس کے چاروں لڑکے بڑے حیران ہوئے کہ اس سلطنت کو کون حاصل کرے گا؟

ہر آں کس کہ را عقل یاری دہد
بہ کارے جہاں کامگاری کند 55

معانی : یاری - مدد۔ دوستی' کامگاری - مراد

مطلب و تشریح : جو شخص عقلمند ہے اور عقل اس کی مدد کرتی ہے دنیا کے کاموں میں اسی کی مراد یا خواہش پوری ہوتی ہے مذکورہ بالا حکایت کا مطلب یہ ہے کہ شری گورو جی لکھتے ہیں۔

اے اورنگ زیب! چین کے عقلمند بادشاہ کا جب آخری وقت آیا تو اس کے وزیروں نے پوچھا کہ آپ کے مرنے کے بعد تاج و تخت کس کے حوالے کریں؟ تب بادشاہ سے اوصاف کا ذکر کیا کہ جس شخص میں آپ یہ اوصاف دیکھیں اسے یہ تاج و تخت سونپ دیں۔ بادشاہ کی بات سن کر اس کے چاروں لڑکے بڑے حیران ہوئے کہ یہ سبھی اوصاف ہم میں ہیں نہیں۔ اس لئے ہم اس تاج و تخت کے اہل نہیں ہیں۔ اے اورنگ زیب! تجھے بھی ان لڑکوں کی طرح اپنے دل میں غور کرنا چاہئے کہ مجھ میں کوئی وصف تو نہیں ہے۔ پھر بھی اس بادشاہت کا

مالک بن جانا میرا حق نہیں۔ اے اورنگ زیب! خدا نے تجھے بادشاہی بخشی ہے۔ اس لئے تجھے چاہئے کہ تم اچھے اوصاف اختیار کرو۔ اور رعیت کے ساتھ انصاف کرو۔ اس حکایت کے ذریعے سگوروجی نے اورنگ زیب کو انصاف پسند نیک اوصاف کا مالک بادشاہ بننے کے لئے اپدیش دیا ہے وہ آگے کہتے ہیں۔

بدہ ساقیا ساغر سبز رنگ
کہ مارا بکار ست در وقت جنگ 56

معانی: دہ -دو' ساقیا- اے شراب پلانے والے' ساغر- پیالہ' سبزرنگ- ہرے رنگ (ہری کا نام)' بکارست- لائق

مطلب و معانی: سگوروجی! مجھے ہرے رنگ کا یعنی ہری (پرماتما) کے نام کا پیالہ دو۔ جو میرے لائق ہو اور جو جنگ کے وقت میرے کام آئے۔

بدہ ساقیا ساغر نین پان
کند پیر صدسالہ را نوجوان 57

معانی: نین پان- آنکھوں کو مست کرنے والا' پیر صد سالہ- سو سال کی عمر کا بوڑھا

مطلب و تشریح: ہے سگورو! مجھے آنکھوں میں مستی دینے والا ہری کا نام کا پیالہ بخش دو۔ جو سو سالہ بوڑھے کو بھی نوجوان کی طرح شیر مرد بنا دیتا ہے۔

تیسری حکایت ختم

حکایت چوتھی

کہ روزی دہند است و رازق رحیم

رہائی دِہ اُو رہنمائے کریم 1

معانی : روزی دہندہ-روزگار دینے والا، رحیم-مہربان، رہائی-چھٹکارا

مطلب و تشریح :وہ پرماتما روزی دینے والا۔ صحیح راہ دکھانے والا کرپالو ہے۔

دل افزائی دانش دہ و داد گر

رضا بخش روزی دہ و ہر ہنر 2

معانی :افزائی-بڑھانا، دانش- عقل۔ذہانت

مطلب و تشریح : پرماتما دل کو بڑھانے والا عقل اور انصاف دینے والا ہے۔ رضا میں رہنے کی ہمّت عنایت کرنے والا روزی دینے والا اور سب اوصاف کا مالک ہے۔

حکایت شنیدم یکے نیک زن

چو شمشاد قد بہ جوئے چمن 3

معانی : حکایت-کہانی، شنیدم-میں نے سنی، نیک زن-نیک عورت

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب! ہم نے ایک نیک عورت کی کہانی سنی ہے۔ جس کا قد ندی کنارے باغ کے شمشاد (سرو) کے درخت کی طرح لمبا تھا۔

کہ اُو را پدر راجہ اتر دیش

بہ شیریں زباں ہمچو اخلاص کیش 4

معانی : پدر-باپ، اتر دیش-پہاڑی ملک، اخلاص-محبت، کیش-مذہب۔دھرم

مطلب و تشریح :اس عورت کا باپ پہاڑی دیش کا راجہ تھا جو بڑی میٹھی زبان والا اور دھرم پر چلنے والا تھا۔

کہ آمد برائے ہمہ غسل رنگ
چو کیبر ہماں ہم چو تیر و تفنگ 5

معانی: آمد - آیا' برائے - واسطے' غسل - نہانا

مطلب و تشریح: وہ راجہ سب پریوار سمیت گنگا کے اشنان کیلئے آیا۔ اس طرح جلدی آیا جس طرح تیر سے کمان یا بندوق سے گولی نکلتی ہے۔

ہمیں خواہشت کہ اُو را سوئمبر کنم
کسوں اِیں پسند آئید اُو را دہم 6

معانی: وہم دون' سوئمبر کنم - سوئمبر کروں

مطلب و تشریح: راجہ نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں اپنی لڑکی کا سوئمبر کروں اور اسے کوئی لڑکا پسند آئے تو میں اس کے ساتھ اس کی شادی کر دوں۔

بگوئید سخن دُختر نیک تن
کسے تو پسند آئید اُو را بہ کن 7

معانی: بگوئید - کہا' دختر نیک - نیک لڑکی' نیک تن - پاکیزہ بدن والی

مطلب و تشریح: راجہ نے اپنی لڑکی سے کہا کہ اے نیک بخت! سوئمبر میں تجھے جو لڑکا پسند آئے تو اس کے ساتھ شادی کر لینا۔

نشاد ند بر کاخ وہفت خن
چہ ماہ مہی آفتابِ یمن 8

معانی: نشاد ند - بٹھانا' کاخ - محل' ہفت خن - سات منزلہ' ماہ - چاند' آفتاب - سورج

مطلب و تشریح: راجہ نے پھر اپنی لڑکی کو سات منزلہ محل پر بٹھا دیا۔ جس کی خوبصورتی چاند سورج کی طرح جلوہ گر تھی۔

دہاں دہل را دہن بر کشاد
جواب سخن را عذر بر نہار 9

معانی: دہان - منہ' دہل - ڈھول' بر کشاد - کھولا

مطلب و تشریح : راجہ کے حکم کے مطابق ڈھول والوں نے ڈھول بجائے۔ راجہ نے اپنے سوال کا جواب لینے کی ذمہ داری اپنی لڑکی کو سونپ دی۔

کہ اِیں راجے راجہ بے شمار
کہ وقتِ تردّد بیا پختہ کار 10

معانی : بے شمار-ان گنت

مطلب و تشریح : اے نیک لڑکی! یہ بے شمار راجے آئے ہیں ان کو دیکھ جو جنگ کے وقت بڑے آزمودہ کار ہیں۔ یعنی بڑے بہادر ہیں۔

کسے تو پسند آئیدت اِیں زماں
وزاں پس بہ دامادی آئید ہماں 11

معانی : کسے-کوئی

مطلب و تشریح : پہلے تو ان میں سے اپنا شوہر پسند کرے۔ اس کے بعد ہی وہ میرا داماد بن کر آئے گا۔

نما دند بہ اُو راجاں بے شمار
پسندش نیامد کسے کار بار 12

معانی : نمادند-دکھائے' نیامد-نہ آیا

مطلب و تشریح : راجہ نے اپنی لڑکی کو بے شمار راجے دکھائے مگر اس لڑکی کو کاروبار سے کوئی بھی راجہ پسند نہیں آیا۔

ہم آخر یکے راجہ سبھٹ سنگھ
پسند آمدش ہم چو غرّہ نہنگ 13

معانی : غرہ-گرجنے والا۔ 'نہنگ-مگرمچھ

مطلب و تشریح : آخر کار لڑکی کو سبھٹ سنگھ نامی ایک راجہ پسند آگیا۔ جو مگرمچھ کی طرح گرجنے والا تھا۔ یعنی بڑا شہ زور تھا۔

ہمہ عمرو راجہ پیش خواند
جدا بر جدا دور مجلس نشاند 14

معانی : ہمہ - سبھی' عمدہ-اچھے' پیشیں- آگے' خواند-بلائے

مطلب وتشریح : راجہ نے سبھی خوبصورت راجاؤں کو مدعو کیا اور انہیں مجلس میں الگ الگ کرسیوں پر بٹھایا۔

بہ پرشید کہ اب دختر نیک خوئے
ترا کس پسند آئید ازاں بجوئے 15

معانی : پرشید - پوچھا' خوئے - عادت۔ مزاج' ترا - تجھے

مطلب وتشریح : راجہ نے اپنی لڑکی سے پوچھا اے نیک لڑکی ! تجھے ان راجاؤں میں سے کون سا راجہ پسند آیا ہے ؟

رَواں کرد زنار داراں پیش
بگوئید کہ اِیں راجہ اتر دیش 16

معانی : رواں کرد - روانہ کیا' زنار - جینو۔ دھاگہ جو ہندو گلے میں ڈالتے ہیں۔

مطلب وتشریح : راجہ نے جنیو پہننے والے برہمن کو آگے بھیج دیا اس نے کہا کہ یہ اتر دیش کا راجہ ہے۔ یعنی پہاڑی راجہ ہے۔

کہ اُو نام بستتش پچھترا متی
چو ماہِ فلک آفتابِ مہی 17

معانی : ماہ، - چاند' فلک - آسمان' آفتاب - سورج' مہی - دھرتی۔ زمین

مطلب وتشریح : برہمن نے سب کو کہا کہ راجہ اپنی لڑکی پچھترا متی کی شادی کرنا چاہتا ہے۔ جس لڑکی کی خوبصورتی آسمان پر چاند اور دھرتی پر سورج کی طرح روشنی دے رہی ہے۔

ازیں راجہ کس نیامد نظر
و زاں پس ازیں ہاں ببیں پر گہر 18

معانی : نیامد - نہیں آیا' پر - پود اگہر - موتی

مطلب وتشریح : راجہ کی لڑکی نے کہا کہ ان سبھی راجاؤں میں میری نگاہ میں کوئی نہیں آیا۔ یعنی کوئی پسند نہیں آیا۔ لڑکی کی یہ بات سنکر راجہ نے پھر کہا کہ نیک اوصاف والی لڑکی تم ان راجاؤں کو اچھی طرح دیکھو۔

نظر کرد بر راجہ نازنین
بپندش نیامد بکسے دِل نگیں 19

معانی : نظر کرد۔ نگاہ کی، نازنین۔ حسین لڑکی

مطلب و تشریح :اس لڑکی نے پھر سب کی طرف نظر دوڑائی مگر کوئی بھی اسے پسند نہیں آیا جو اس کے دِل کا نگینہ بن سکے۔

سوئمبر وزاں روز موقوف گشت
کہ ناظم بو برخاست دروازہ بست 20

معانی : وزاں روز-اس دن' موقوف-ہٹایا' گشت-گیا' برخاست-اٹھ گئی' بست-بند

مطلب و تشریح :اس کے بعد اس دن سوئمبر ختم ہو گیا۔ اور انتظام کرنے والے چلے گئے۔ پھر دروازے بند کر دئے۔

کہ روزِ دِگر شاہ زرگیں سپہر
بر اُو رنگ بر آمد جو روشن گہر 21

معانی : روز دگر-دوسرے دن

مطلب و تشریح : سنہری ڈھال والا راجہ تخت پر آکر بیٹھا۔ جس کی روشنی موتیوں کی طرح پھیل گئی۔

دِگر روزِ راجہ ہا خواستند
دِگر گونا بازار آراستند 22

معانی : دگرروز-دوسرے دن' خواستند-بلایا

مطلب و تشریح :راجہ نے دوسرے دن سبھی راجاؤں کو دربار میں بلایا اور دوسرے ڈھنگ سے مجلس سجائی۔

نظر کن بروئے تواے دل ربائے
کرا تو نظر در بیائید بجائے 23

معانی: نظر کن-نگاہ کر۔ دیکھ' بروئے-چہروں کو' دل ربائے-دل کو پسند آنا' کرا-کس کو

مطلب و تشریح :راجہ نے اپنی لڑکی سے کہا کہ دل کو اچھی لگنے والی لڑکی تم سب راجاؤں کے چہروں کو دیکھ کر کہو کہ تجھے کون سا راجہ اچھا لگتا ہے۔

بہ دزدید دل راجہ ہا بے شمار 5

بہ افتد زمیں چوں یلِ کارزار 24

معانی : بہ دزدید - چرالیا' بے افتد - گر پڑے 'یل - سورمے 'کارزار - جنگ

مطلب وتشریح : راجکماری نے بے شمار راجاؤں کا دل چرالیا۔ وہ راجکماری کے حسن کو دیکھ کر زمین پر گر پڑے۔ جیسے سورمے جنگ کے میدان میں گرے ہوئے ہوں۔

بزد بانگ بروئے کہ خاتون خویش

کہ ایں عمد و راجہ ہا اتر دیش 25

معانی : بزد - مارا' بانگ - للکارا۔ آواز' خاتون - لڑکی۔ راجکماری' عمدہ - اچھے

مطلب وتشریح : راجاؤں کو حیران دیکھ کر برہمن نے کہا کہ اے راجاؤ! یہ راجکماری اتر پردیش کے اچھے راجے کی راجکماری ہے

وزاں دُختر ہست ایں پچھترا متی

چو ماہِ فلک ہَم چو حور و پری 26

معانی : وزاں - اسکی' ہست - ہے' فلک - آسمان

مطلب وتشریح : یہ پچھترا متی راجکماری راجے کی لڑکی ہے۔ آسمان کے چاند کی طرح اس کا حسن بے مثال ہے اور پریوں جیسا نرم ونازک اس کا بدن ہے۔

سوئمبر دَر آمد چو ماہ فلک

فِرشتہ صفت اُو چوزاتش ملک 27

معانی : دَر آمد - آئی ہے۔ 'فرشتہ - دیوتا

مطلب وتشریح: آسمان کے چاند کی طرح یہ سوئمبر میں آئی ہے۔ اسکی خوبیاں دیوتاؤں جیسی ہیں اور ان جیساہی اس کا بدن خوبصورت ہے۔

کرا دولت اقبال یاری دہد

کہ ایں ماہ رُو کامگاری دہد 28

معانی: کرا- کس کا، اقبال- قسمت، یاری- مدد، ماہ رو- چاند جیسا چہرہ، کامگاری- خواہش

مطلب وتشریح: اب ہم دیکھتے ہیں کہ قسمت کی دولت کس کی مدد کرے گی۔ یعنی حسن کی دولت کس کو ملے گی چاند جیسے چہرے والی راجکماری کس کی خواہش کو پورا کرتی ہے۔

پسند آمد اُو راجہ سبھٹ سنگھ نام
29 کہ روشن طبیعت سلیخت مدام

معانی: طبیعت- مزاج، مدام- ہمیشہ

مطلب وتشریح: راجکماری کو سبھٹ سنگھ نامی راجہ پسند آیا۔ جسکا مزاج روشن یا عمدہ تھا۔ اور ہمیشہ ہنس مکھ رہتا تھا۔

رَواں کرد بروئے وکیلس گِراں
30 کہ اب شاہی شاہان رَوشن زَماں

معانی: رواں کرد- بھیج دیا، وکیلس- وکیل، روشن زماں- زمانے میں مشہور

مطلب وتشریح: راجہ نے اس وقت اس برہمن کو وکیل بناکر راجہ سبھٹ سنگھ کی طرف بھیج دیا۔ برہمن نے جاکر سبھٹ سنگھ سے کہا کہ اب راجاؤں کے راجہ اور زمانے بھر میں مشہور۔

کہ اِیں طرز لالائے بَرگ سمن
31 کہ لائق شما اَست اِیں را بہ کن

معانی: طرز- ڈھنگ، برگ- پتہ، سمن- چنبیلی کا پھول

مطلب وتشریح: یہ راجکماری پوست کے پھول کی طرح حسین اور چنبیلی کے پتے کی طرح نرم ونازک ہے۔ آپ اسے قبول کرلیں کیوں کہ یہ آپ کے ہی لائق ہے۔

بگوئید یکے خانہ بانو مراَست
32 کہ چشم از دو ہر دو آہُو تراَست

معانی: بگوئید- کہا، بانو- عورت، مراست- میرے ہے، چشم- آنکھ، ہردو- دونوں، آہو- ہرن

مطلب وتشریح: برہمن کی بات سن کر راجہ سبھٹ سنگھ نے کہا کہ میرے گھر میں پہلے ہی ایک بیوی ہے جسکی آنکھیں ہرن کے بچے کی طرح خوبصورت ہیں۔

کہ ہرگز من ایں رانہ کر کام قبول
کہ قول قرآن آست قسمے رسول 33

معانی : قبول-منظور، قول و قرآن- قرآن کا حکم

مطلب و تشریح : اس لئے میں کبھی بھی اس راجکماری کو قبول کر کے اپنی رانی نہیں بناؤں گا۔ مجھے قرآن کا حکم ہے اور رسول کی قسم ہے چونکہ اسلامی حکومت تھی اس لئے ہندو بھی قرآن کی قسم کھایا کرتے تھے۔

بگوشش اندر آمد ازینا سخن
بجنبش در آمد زن نیک تن 34

معانی : بگوش-کان سے، سخن-بول

مطلب و تشریح : جب راجکماری پچھترا متی کے کان میں یہ بات پڑی۔ کہ راجہ سھٹ سنگھ مجھے رانی بنانے کے لئے تیار نہیں تو وہ نیک لڑکی بڑے غصے میں آگئی۔ اور کہنے لگی۔

کسے ختم ما را کند وقتِ کار
وزاں شاہ ما را شود ایں دیار 35

معانی : کسے۔ جوئی، دیار-ملک۔ شہر

مطلب و تشریح : جو آدمی میرے ساتھ لڑ کر جنگ میں جیتے گا وہی میرا شوہر اور اس ملک کا راجہ ہوگا۔

بکوشید میدان جوشید جنگ
بخوشید خفتان فولاد رنگ 36

معانی : کوشید- جھٹ پٹ، جوشید- مچایا، خفتان-زز بکتر

مطلب و تشریح : راجکماری نے جھٹ پٹ جنگ شروع کر دی۔ اور جسم پر فولادی زرہ بکتر پہن لیا۔

پشتہ بر آں رُخ چو ماہِ منیر
بو بستند شمشیر جستند تیر 37

معانی : نشستہ - بیٹھ گئی، ماہ منیر - چاند جیسے چہرے والی، شمشیر - تلوار

مطلب و تشریح : پورن ماشی کے چاند جیسی حسین راجکماری رتھ پر بیٹھ گئی اور کمر سے تلوار باندھ لی اور ہاتھ میں تیر پکڑ لئے یعنی وہ جنگ کیلئے تیار ہو گئی۔

بمیداں دَر آمد جو غرید شیر
چو شیر اَست شیر اَفگن و دِل دِلیر 38

معانی : غردید - غرانا، شیر افگن - شیر مارنا

مطلب و تشریح : راجکماری شیر کی طرح گرجی اور جنگ کے میدان میں آگئی وہ شیر کو مارنے والی اور دل کو دہلانے والی تھی۔

بہ پوشید خفتان جوشید جنگ
بہ کوشید میدان تیر و تفنگ 39

معانی : بہ پوشید - پہن لئے، بکوشید - کوشش کی

مطلب و تشریح : راجکماری نے زرہ بکتر پہن کر بڑے جوش کے ساتھ جنگ کی اور تیر اور بندوق سے جنگ جیتنے کی کوشش کی۔

چناں تیر باراں کند کارزار
کہ لشکر بکار آمدش بے شمار 40

معانی : باراں - بارش۔ برسنا کند - کیا کارزار - جنگ، لشکر - فوج

مطلب و تشریح : راجکماری نے جنگ کی میدان میں تیروں کی جھڑی لگا دی کہ دشمن کی بے شمار فوج ماری گئی۔

چناں بان بارید تیر و تفنگ
بسو مرداں مُردہ شد جائے جنگ 41

معانی : بارید - بارش، بسے - بہت، مرداں - سورے

مطلب و تشریح : جنگ میں تیروں اور گولیوں کی اتنی بارش ہوئی کہ بے شمار سورے اس جنگ میں مارے گئے۔

بسا ہے نام گج سنگھ دَر ادم بجنگ
چو کیبر کماں ہم چو تیر و تفنگ 42

معانی : ساہے-راجہ' تفنگ- بندوق

مطلب و تشریح :اس جنگ میں گج سنگھ نامی راجہ اس طرح جھٹ پٹ حملہ کر کے آیا۔ جیسے کمان میں سے تیر نکلتا ہے یا بندوق میں سے گولی نکلتی ہے۔

به جنبش در آمد چو عفریت مست

یکے گرز از فیل پیکر به دست 43

معانی :به جنبش-غصے سے 'پیکر- جسم 'عفریت-دیو- راکشش

مطلب و تشریح : وہ راجہ گج سنگھ راکشش کی طرح بڑے غصے سے آیا۔ اس نے ہاتھ میں ہاتھی جیسا بڑا گرز پکڑا ہوا تھا۔

یکے تیر زد بانوئے پاکُ مرد

کہ گج سنگھ از اسپ آمد به گرد 44

معانی : یکے-ایک' زد-مارا' بانو- عورت' اسپ- گھوڑا' بگرد-خاک میں ملایا۔

مطلب و تشریح :اس نیک عورت نے اس سورمے راجے کو ایک تیر مارا جس کے لگنے سے راجہ گج سنگھ گھوڑے سے زمین پر گر پڑا۔

دگر راجہ رن سنگھ در آمد به روش

کہ پروانہ چوں در آمد به جوش 45

معانی : دگر-دوسرا' به روش-غصے میں' به جوش-جوش میں

مطلب و تشریح : دوسرا راجہ رن سنگھ بڑے غصے کے ساتھ جنگ کے میدان میں آیا۔ جیسے پتنگا چراغ کی طرف بڑے جوش سے آیا ہے۔

چناں تیغ زد بانوئے شیر تن

به افتاد رن سنگھ چو سرو چمن 46

معانی : تیغ- تلوار' زد-مارا' به افتاد-گر پڑا' سرو چمن-باغ میں سرو کا درخت جو لمبا ہوتا ہے۔

مطلب و تشریح : شیر کی طرح بہادر جسم والی عورت نے ایسی تلوار ماری کہ رن سنگھ باغ میں سرو کے درخت کی طرح گر پڑا۔

یکے شہر انبیر دگر جودھ پور

خرامیدہ بانو چو رخشندہ در 47

معانی: خرامیدہ - مٹک کر چلنا، رخشندہ - چمکیلا، در - موتی

مطلب و تشریح: ایک راجہ انبیر شہر کا دوسرا جودھ پور کا (یہ دونوں میدان میں جنگ کرنے کے لئے آئے) -- موتی کی طرح چمکتے ہوئے جسم والی عورت یعنی راجکماری بڑی شان سے مٹک مٹک کر ان دونوں راجاؤں کے سامنے آئی۔

برزد تیغ بازور بانو سپر
بہ بر خویش شعلہ بسے چوں گہر 48

معانی: بزد - ماری، سپر - ڈھال، بہ بر خویش - اٹھے گہر - موتی

مطلب و تشریح: ان راجاؤں نے آتے ہی بڑے زور سے اس راجکماری کی ڈھال پر تلوار ماری۔ جس سے موتیوں کی طرح شعلے نکلے۔ (وہ دونوں راجے بھی اس جنگ میں مارے گئے)

سوئم راجہ بوندی در آمد دلیر
چو بر بچہ آہو چو گرید شیر 49

معانی: سوئم - تیسرا، آہو - ہرن

مطلب و تشریح: تیسرا راجہ بوندی ریاست کا تھا جو بڑی دلیری سے جنگ کرنے کے لئے آیا۔ جیسے گرجتا ہوا شیر ہرن کے بچے پر جھپٹتا ہے

چناں تیر زد ہر دو آبرو شکنج
بہ افتاد امر سنگھ چو شاخِ ترنج 50

معانی: ہر دو - دونوں، آبرو - بھولیں، شاخ - ٹہنی، ترنج - لیموں

مطلب و تشریح: اس راجکماری نے اسے بھوں میں ایسے زور کا تیر مارا کہ امر سنگھ راجہ اس طرح زمین پر گڑ پڑا جیسے درخت کی ٹہنی سے لیموں گرتا ہے۔

چوم راجہ جے سنگھ در آمد مصاف
بجوش اندریں شد چو از کوہ قاف 51

معانی: چوم چوتھا، در آمد - آیا، کوہ قاف - ایک پہاڑ کا نام

مطلب و تشریح: چوتھا راجہ جے سنگھ بڑے جوش کے ساتھ میدان جنگ میں آیا اس طرح غصے کے ساتھ آیا جسے بڑا پہاڑ آرہا ہو۔

ہماں خورد شربت کہ یارے چوم
کہ جے سنگھ پس یک نیامد قدم 52

معانی: ہماں-وہ، خورد-پلایا

مطلب و تشریح: چوتھے راجے جے سنگھ کو بھی اس کے پہلے دوستوں والا شربت پلایا یعنی اسے بھی مار ڈالا۔ اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ ایک پاؤں بھی آگے رکھتا۔

یکے شہ فرنگ و پلندے دگر
بہ میدان در آمد چہ شیر ببّر 53

معانی: یکے-ایک، دگر-دوسرا

مطلب و تشریح: پھر فرنگ ملک اور پلند ملک کے دو راجے شیر ببر کی طرح گرجتے ہوئے میدان جنگ میں آئے۔

سوم شاہ انگریز چوں آفتاب
چوم شاہ حبشی چو مگر در آب

معانی: آفتاب-سورج، مگر در آب-پانی میں مگرمچھ

مطلب و تشریح: تیسرا راجہ انگریز سورج کی طرح روشنی والا اور چوتھا جش ملک کا راجہ اس طرح حملہ کر کے آئے جیسے پانی میں مگرمچھ دوڑتا ہے۔

یکے را بزد نیزہ مشتے دگر
سوئم را بہ پاؤ چوم را سپر 54

معانی: بزد-مارا، مشت-مکّا، سپر-ڈھال

مطلب و تشریح: راجکماری نے پہلے راجے کو نیزہ مارا۔ دوسرے کو مکا مارا اور تیسرے کو پاؤں تلے روندا اور چوتھے کا منہ ڈھال مار کر گرا دیا۔

○ چناں مے بہ افتاد نہ برخاست باز
سوئے آسمان زان پرواز ساز 55

معانی: افتاد-گر پڑے، برخاست-اٹھے

مطلب و تشریح: وہ چاروں سورمے راجے ایسے گرے کہ پھر اٹھ نہ سکے۔ انکی جان قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ یعنی وہ چاروں مارے گئے۔

دِگر کس نیامد تمنائے جنگ
که پیش و نیامد دلاور نهنگ 56

معانی: نہنگ۔ مگرمچھ

مطلب و تشریح: کئی دوسرے راجے جنگ کرنے کے لئے راجکماری کے سامنے آ نہیں سکے۔ کسی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ راجکماری سے مقابلہ کر سکے۔ جس طرح پانی میں رہنے والے مگرمچھ کے سامنے کوئی دلیری کر کے نہیں جاتا۔

شب شہ شبستان چوں آمد بفوج
سپاہ خانہ آور ہمہ موج موج 57

معانی: شب-رات، شہ-راجہ، سپاہ-فوج، موج-لہر

مطلب و تشریح: رات کے وقت رات کا راجہ چاند اپنی تاروں کی فوج لے کر چڑھ آیا۔ تب راجاؤں کی فوج اپنے ڈیروں کی طرف ٹھاٹھ کے ساتھ واپس آ گئی۔

بروز دِگر اُو روشنیت پناہ
بہ اورنگ در آمد چو اورنگ شاہ 58

معانی: بُروز دگر-دوسرے دن، اورنگ-تخت، اورنگ شاہ-تخت کا مالک

مطلب و تشریح: پھر دوسرے دن جب سورج نکلا روشنی ہوئی اور سورج اپنے تخت پر بیٹھا۔ جس طرح تخت کا مالک یعنی بادشاہ تخت نشیں ہوتا ہے۔ مطلب کہ سورج نکل آیا۔

دو سوئے یلان ہمہ بستند کمر
بہ میدان جستند سپر بر سپر 59

معانی: دو سوئے-دونوں طرف، یلان-سورمے، ہمہ-اکٹھے ہو کر

مطلب و تشریح: دونوں اطراف کے جنگجو کمر کس کر ڈھالیں پکڑ کر میدان جنگ میں آ گئے۔

بہ گردید آورد ابرو مصاف
یکے گشت گھائل یکے گشت صاف 60

معانی : ابر-بادل گشتہ-ہوا

مطلب وتشریح : دونوں اطراف کے جنگجو یعنی سورمے بادل کی طرح گرجتے ہوئے آئے تھے۔ کچھ زخمی ہو گئے اور کچھ مارے گئے۔

چکا چاک برخاست تیر و تفنگ
خطا در آمد ہمہ رنگ رنگ 61

معانی : برخاست-اٹھی

مطلب وتشریح : تیروں کے چلنے سے سرسراہٹ کی آواز آنے لگی۔ بندوقیں چلنے سے میدان تڑتڑ ہونے لگی۔ سب اطراف سے کئی طرح کی اوازیں آ رہی تھیں۔

ز تیر و ز توپ و ز تیغ و تبر
ز نیزہ و ناچخ و ناوک سپر 62

معانی : تبر-کلہاڑا۔ چھرا، ناوک-بان

مطلب وتشریح : تیر توپوں، تلواروں، کلہاڑوں، نیزوں برچھوں بانوں اور ڈھالوں وغیرہ اسلحہ سے بڑی بھاری جنگ ہوئی۔

یکے دیو آمد کے زاغ و نشاں
چو غرندہ شیر ہم چو پیل دماں 63

معانی : زاغ-کوا، پیل-ہاتھی، داماں-متوالا

مطلب وتشریح : جنگ کے میدان میں ایک کالے کوے جیسا راکشش آیا جو شیر کی طرح گرج رہا تھا اور مست ہاتھی کی طرح متوالا تھا۔

کند تیر و باراں چو باراں میغ
برخش اندراں ابر چوں برق تیغ 64

معانی : کند-کرتا ہے، باراں-بارش، برخش-چمکی، ابر-بادل، برق-بجلی

مطلب و تشریح : اس راکشش نے بادلوں کی بارش کی اور اسکی تلوار بادلوں میں بجلی کی طرح چمکی۔

بجوش اندر آمد دہان دُہل

و پھر گشت بازار دامے اجل 65

معانی : دہان دہل - ڈھول کے منہ اجل - موت

مطلب و تشریح : میدان جنگ میں ڈھول باجے زور و شور سے بجنے لگے اور سورمے میدان میں جمع ہو گئے۔

ہر آں کس کہ پراں شود تیز شست

بصد پہلوئے پیل مرداں گزشت 66

معانی : ہر آنکس - جو کوئی شست - نشانہ بصد - ایک سو

مطلب و تشریح : راجکماری پھترا متی کا اڑتا ہوا تیر جب نشانہ پر لگتا تھا۔ تو وہ ہاتھی جیسے ڈیل ڈول والے سورماؤں کی پسلیوں سے گزر جاتا تھا۔

ہمانکس بسے تیر زد بر کزاں

بہ افتاد دیو و کرخ گراں 67

معانی : بسے - بہت زد - مارے کزاں - اس کے گراں - بھاری

مطلب و تشریح : راجکماری نے اس دیو کو بہت سارے تیر مارے۔ جس سے وہ دیو بہت بڑی اٹاری کی طرح میدان میں گر پڑا۔

دگر دیو برگشت آمد بجنگ

چو شیرِ عظیم و ہمچو براں پلنگ 68

معانی : برا - اڑنے والا پلنگ - چیتا

مطلب و تشریح : پھر دوسرا دیو یعنی راکشش گرڑ کی طرح گرجا۔ اور میدان جنگ میں آیا جو بڑے بھاری شیر کی طرح اڑنے والے چیتے جیسا تھا۔

چناں زخم گوپال انداخت سخت

بہ افتاد دانو چو بیخ از درخت 69

معانی : گوپال - غلیل انداخت - مارا بیخ - جڑ

مطلب و تشریح: راجکماری نے اس دیو کو ایسی غلیل ماری کہ جس کی سخت ضرب وزخم سے وہ دیو وہیں گر پڑا۔ جیسے جڑ سے اکھڑا ہوا درخت گرتا ہے۔

دگر کس نیامد از و آرزو
کہ آید بجنگ و چنیں ماہرو 70

معانی: آرزو-خواہش'ماہرو-چاند سے جیسے چہرے والی

مطلب و تشریح: پھر کسی سورمے کو راجکماری کے سامنے آکر مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ جو چاند جیسے چہرے والی خوبصورت جنگ کرنے کے ارادے سے میدان میں آئی تھی۔

شہ چین سر تاج رنگی نہاد
بلائے غبارش دہن بر کشاد 71

معانی: نہاد-رکھ دیا'بلائے-چڑیل'غبارش-اندھیرا'دہن-منہ

مطلب و تشریح: چین کے بادشاہ نے اپنے سر سے سنہری تاج اتار کر رکھ دیا۔ تو کالی بلا یعنی چڑیل نے اپنا منہ کھولا یعنی سورج غروب ہو گیا۔ اور کالی رات آگئی۔

شب آمد یکے فوج را ساز کرد
ز دیگر وضع بازی آغاز کرد 72

معانی: شب-رات'بازی-کھیل

مطلب و تشریح: تاروں جیسی فوج کے ساتھ کالی بلا یعنی رات آگئی۔ پھر اس رات نے دوسری طرح کا کھیل شروع کر دیا۔

کہ افسوس افسوس ہے ہات ہات
ازیں عمر وزیں زندگی ذی حیات 73

معانی: ہات ہات-ہائے ہائے'حیات-زندگی

مطلب و تشریح: راجے اپنے اپنے خیموں میں آکر اس طرح کہنے لگے۔ ہائے ہائے افسوس ہے افسوس ہے ہماری عمر اور زندگی پر کہ ہم اس راجکماری کو ختم نہیں کر سکے۔

بہ روز دِگر روشینت فکر
74 بر اورنگ دَر آمد چو شاہ دِگر

معانی : بروز دیگر۔ دوسرے دن، روشیت فکر۔ روشنی کی فکر کرنے، اورنگ۔ تخت۔

سپاہ سودو برخاست از جوش جنگ
75 رواں شد بہ ہر گوشہ تیر و تفنگ

معانی : سپاہ۔ فوج، برخاست۔ اٹھ کھڑ ہوئی، ہر گوشہ۔ ہر طرف،

مطلب و تشریح : دونوں اطراف کی فوج بڑے جوش کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی اور ہر کونے سے تیر اور بندوق لے کر میدان کی طرف چل پڑی۔

رَواں رو شدہ کیبرے کینہ کوش
76 کہ بازوئے مرداں بر آورد جوش

معانی : رواں۔ چلے، شدہ۔ چلے ہوئے، کنیہ کوش۔ بدنیت،

مطلب و تشریح : بری مار مارنے والے تیر تیزی سے چلنے لگے۔ اور سورماؤں کے بازوؤں میں جوش آگیا۔

چو لشکر تمامی دَر آمد بہ کام
77 یکے ماند اُو راست سبھٹ سنگھ نام

معانی : لشکر۔ فوج، ماند۔ رہ گئی،

مطلب و تشریح : جب ساری فوج جنگ میں ماری گئی۔ اور صرف ایک سبھٹ سنگھ ہی سورما میدان جنگ میں باقی رہ گیا۔

بگوئید کہ اے شاہ رستم زماں
78 تو مارا بکن یا بگیری کماں

معانی : بگوئید۔ کہا، رستم زماں۔ دنیا کا رستم یعنی سب سے بڑا طاقتور، بگیری۔ گرفت،

مطلب و تشریح : راجکماری نے سبھٹ سنگھ کو کہا کہ اے زمانے کے رستم تو میرے ساتھ شادی کرلے۔ اگر تو شادی کرنا نہیں چاہتا تو تیر کمان لے کر میرے ساتھ جنگ کر۔

بہ غضب اندر آمد چو شیر زیاں
نہ پشتے دہم بانوئے ہم چناں 79

معانی: غضب۔ غصہ، زیان۔ نقصان، خوف، پشتے۔ پیٹھ، دہم۔ دونگا،

مطلب وتشریح: بھٹ سنگھ راجے نے بھیانک شیر کی طرح بڑے غصے میں آکر کہا اے راجکماری میں اس جنگ میں پیٹھ نہیں دکھاؤں گا۔ اس لئے تو بے شک میرے ساتھ جنگ کر کے دیکھ لے۔

بپوشید خفتان جوشید جنگ
بکوشید چوں شیر مرداں نہنگ 80

معانی: بپوشید۔ پہننا، بکوشند۔ کوشش کی، نہنگ۔ مگرمچھ،

مطلب وتشریح: بڑے جوش کے ساتھ جنگ کرنے کیلئے راجہ بھٹ سنگھ نے زرہ بکتر پہن کر مگرمچھ کی طرح حملہ کرنے کی کوشش کی۔

بجائش در آمد چو شیر عظیم
بہ کیبر کماں کرد بارش کریم 81

معانی: بجائش۔ چل کر، کماں کرد بارش۔ کمان سے تیروں کی بارش کردی۔

مطلب وتشریح: راجہ بھٹ سنگھ بڑے شیر کی طرح چل کر جنگ کے میدان میں آیا۔ اور اس نے کمان سے تیروں کی بارش کردی۔

چپ و راست اُوکرد خم کرد راست
گریوے کمان چرخ چینی بخاست 82

معانی: چپ وراست۔ بائیں اور دائیں، خم۔ ٹیڑھا، چرخ۔ آسمان،

مطلب وتشریح: راجہ بھٹ سنگھ نے دائیں بائیں راجکماری پر وار کئے۔ اور پھر ٹیڑھے ہو کر سیدھے ڈھنگ سے بھی مقابلہ کیا۔ اس کے ہاتھ میں چین دیش کی کمان تھی۔ جس کی سخت آواز آسمان تک گونج رہی تھی۔

ہر آنکس کہ نیزہ بہ افتاد مشت
دوتا گشت مشتے ہمیں چار گشت '83

معانی : مشت۔ مٹھی، دوتا۔ دوہرا، گشت۔ ہو گیا،

مطلب و تشریح : راجکماری کے ہاتھ کا نیزہ جس کو لگا اس کے دو ٹکڑے یا چار ٹکڑے ہو گئے۔

بیاویخت ، بادیگرے باز پر

چو سرخ اژدہا بر ہمیں شیر نر 84

معانی : بیاویخت۔ چمٹے، شیر نر۔ نر شیر۔ شہ زور،

مطلب و تشریح : دونوں ایک دوسرے کو ہر طرح چمٹ گئے۔ جیسے باز اپنے شکار کو چمٹتا ہے۔ جیسے لال رنگ کا اجگر سورمے کو چمٹ جاتا ہے۔

چناں بان افتاد تیرو تفنگ

زمیں کشتگانش شدہ لالہ رنگ 85

معانی : چناں۔ ایسا، کشت گانش۔ مردے،

مطلب و تشریح : تیروں اور گولیوں کی ایسی مار پڑی کہ دھرتی مردوں کے لہو سے لالہ رنگ پوست کے پھولوں کی طرح سرخ ہو گئی۔

کند تیر باراں روز تمام

کسے را نہ گشتید مقصود کام 86

معانی : کند۔ کیا، باراں۔ بارش،

مطلب و تشریح : سارا دن دو طرف سورموں نے تیروں کی بارش کی۔ مگر کسی کو بھی فتح حاصل نہ ہوئی۔ یعنی دونوں جانب سے کوئی بھی نہیں مرا۔ دونوں برابر رہے۔

از جنگجو ماندگی ماندہ گشت

بہ افتاد ہر دو در آہن دشت 87

معانی : از۔ اس، جنگجو۔ سورمے، ماندگی۔ تھکان، دشت۔ جنگل،

مطلب و تشریح : اس جنگ میں دونوں سورمے یعنی راجہ سھٹ سنگھ اور راجکماری تھک کر چور ہو گئے اور دونوں جنگل میں گر پڑے۔

شہنشاہ رومی سپر داد روئی
دِگر شاہ پیدا شدہ نیک خوئی 88

معانی: سپر۔ڈھال، روئی۔چہرہ،

مطلب وتشریح: روم ملک کے شہنشاہ نے اپنے چہرے پر ڈھال رکھ لی اور دوسرا نرم عادتوں والا بادشاہ آگیا۔ یعنی سورج غروب ہو گیا اور چاند نکل آیا۔

نہ در جنگ آسودہ شدہ یک زماں
بہ افتاد ہر دو چنیں کشتگاں 89

معانی: افتاد۔تکلیف۔گرنا، آسودہ۔خوشحال، کشتگاں۔مردے،

مطلب وتشریح: اس جنگ میں ایک نے بھی سکھ کا سانس نہ لیا۔ آخر میں مردوں کی طرح دونوں ہی میدان میں گر پڑے۔

دگر روز برخاست ہر دو بجنگ
بیاوسخت بایک دگر چوں نہنگ 90

معانی: آوسخت۔چمٹ گئے، یک دگر۔ایک دوسرے کے ساتھ، نہنگ۔مگرمچھ،

مطلب وتشریح: دوسرے دن دونوں جنگ کرنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے اور اٹھتے ہی مگرمچھ کی طرح دونوں ایک دوسرے سے چمٹ گئے۔

وزاں ہر دو تن کوزہ گان شدہ
کزاں سینہ گاہیں ارواں شدہ 91

معانی: وزاں۔اس، ہر دو تن۔دونوں جسم، کوزہ گان۔کبڑے،

مطلب وتشریح: جنگ کرتے ہوئے دونوں کے جسم کبڑے ہو گئے۔ یعنی دوہرے ہو گئے۔اور چھاتیاں سرخ ہو گئیں۔ یعنی دونوں کے جسم لہو سے سرخ ہو گئے۔

بہ رخش اندر آمد چو مشکی نہنگ
لبسے بنگشی بوز بنگو پلنگ 92

معانی : برخش۔ گھوڑے، مشکی۔ کالے، ہنگشی۔ بنگش دیش کے، پلنگ۔ چیتا، نہنگ۔ مگرمچھ،

مطلب و تشریح : کالے مگرمچھ اور بہت سارے چیتے گھوڑے بھاگے۔ مطلب جس طرح کالے مگرمچھ اور چیتے گھوڑے بھاگتے ہیں اسی طرح بنگش دیش کے گھوڑے کودنے لگے۔

کہ ابلق سیاہ ابلق و یوز بور
بہ رخش اندر آمد جو طاؤس مور 93

معانی : ابلق۔ چتکبرا، سیاہ۔ کالا، طاؤس۔ مور، رخش۔ گھوڑا،

مطلب و تشریح : چتکبرے کالے گدرے اور چترمترے گھوڑے مور کی طرح ناچنے لگے۔ یعنی کئی رنگوں کے گھوڑے میدان جنگ میں کودنے لگے

زِرہ پارہ شد خود و خفتہ بجنگ
ز بکتر ز بَرگستواں یا خدنگ 94

معانی : زرہ پار شدہ۔ زرہ بکتر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا، خود۔ ٹوپ، خدنگ۔ تیر،

مطلب و تشریح : میدان جنگ میں تیروں کی بوچھاڑ سے زرہ بکتر اور گھوڑے کے ساز ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔

کناں تیر باراں شود کارزار
زبکتر زرہ ہا برآمد شرار 95

معانی : باراں۔ بارش، کارزار۔ جنگ، برآرد۔ نکلے، شرار۔ چنگاریاں،

بہ رخش اندر آمد چو شیر نہنگ
زمیں گشت سو ہمچو پشت پلنگ 96

معانی : رخش۔ گھوڑا، نہنگ۔ مگرمچھ یعنی سورمے، پلنگ۔ چیتا،

مطلب و تشریح : میدان جنگ میں شیروں جیسے سورموں کے گھوڑے کودنے لگے۔ انکے کھروں سے دھرتی چیتے کی پیٹھ جیسی چتکبری ہو گئی۔

چناں زیادہ شدہ آتش تیر بار
کہ عقل از مغز رفت ہوش از دمار 97

معانی: زیادہ۔ بہت، آتش۔ آگ، بار۔ بارش،

مطلب و تشریح: تیروں کی بارش سے آگ اتنی تیز ہوگئی کہ سورماؤں کی عقل اور ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہے۔

چناں آوسخت ہردو ہمہ جائے جنگ

98 کہ تیغ ازمیاں گشت ترکش خدنگ

معانی: آوسخت۔ گھیرے گئے، ہردو۔ دونوں، خدنگ۔ تیر،

مطلب و تشریح: وہ دونوں میدان جنگ میں ایسے لڑے کہ میان سے تلواریں چلیں اور وترکش سے تیر ختم ہوگئے۔ یعنی تلواریں ٹوٹ گئیں اور ترکش تیروں سے خالی ہوگئے۔

چناں جنگ کردند صبح تا بہ شام

99 بہ افتاد مرچھت نہ خوردند طعام

معانی: چناں۔ ایسا، مرچھت۔ بے ہوش، طعام۔ روٹی وغیرہ کھانا پینا،

مطلب و تشریح: دونوں نے جنگ کرتے کرتے شام کردی۔ اس دوران روٹی بھی نہیں کھائی آخر بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

زخود ماندہ شد ہردو در جائے جنگ

100 چو شیرِ ژیاں چو بازا پلنگ

معانی: جائے جنگ۔ میدان جنگ، پلنگ۔ چیتا،

مطلب و تشریح: وہ دونوں سورمے میدان جنگ میں لڑتے لڑتے تھک گئے۔ انہوں نے بھیانک دو شیروں دو چیتوں کی طرح جنگ لڑی وہ ایسے لڑے جیسے دو شیر دو باز یا دو چیتے لڑتے ہوں۔

چو حبشی برود دزد دینارِ زرد

101 جہاں گشت چوں گنبد دود گرد

معانی: برود۔ لے گیا، دزد۔ چور، دینار زرد۔ سونے کی اشرفی، دود۔ دھواں، گرد۔ غبار،

مطلب و تشریح: اسی دوران حبش ملک کا کالا چور سونے کی اشرفیاں چوری کر کے لے گیا۔ اور سارا ماحول دھوئیں سے بھر گیا۔ مطلب سورج غروب ہوگیا اور ساری دنیا میں اندھیرا چھا گیا۔

سوئم روز چوگاں ببرد افتاب
جہاں گشت چوں روشنس ماہتاب 102

معانی: سوئم روز۔ تیسرے دن، ببرد۔ لے گیا، ماہتاب۔ چاند،

مطلب و تشریح: تیسرے دن سورج اپنے پرکاش روپی کھنڈی سے رات روپی گیند کو لے گیا۔ اور سارا جہاں چاند کی روشنی کی طرح منور ہو گیا۔ یعنی دن نکل آیا۔

بہ برخاست ہر دو ازیں جائے جنگ
رواں کرد ہر سوئے تیرو تفنگ 103

معانی: برخاست۔ اٹھے، جائے جنگ۔ میدان جنگ، ہر سوئے۔ ہر طرف

مطلب و تشریح: دونوں اطراف کے سورمے جنگ میں جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور ہر طرف سے تیر اور گولیاں چلانا شروع کیں۔

چناں گرم شد آتش کارزار
کہ فیل دُو دِہ ہزار آمدن بکار 104

معانی: آتش۔ آگ، کارزار۔ جنگ،

مطلب و تشریح: جب جنگ آگ کی طرح تیز ہو گئی اس جنگ میں بارہ ہزار ہاتھی مارے گئے۔

بکار آمدہ اسپ ہفت صد ہزار
ہمہ جوان شائستہ و نامدار 105

معانی: کار۔ کام، آمدہ۔ آئے، اسپ۔ گھوڑے، ہفت صد ہزار۔ سات سو ہزار یعنی سات لاکھ گھوڑے، نامدار۔ نامی،

مطلب و تشریح: اس جنگ میں سات لاکھ گھوڑے اور بہت سے نامی سورمے مارے گئے۔

ز سندھی و عربی و عراق رائے
بکار آمدہ اسپ خوں بادپائے 106

معانی : باد۔ ہوا، پائے۔ پاؤں،

مطلب و تشریح : سندھ اور عرب اور عراق ملکوں سے ہوا کی طرح دوڑنے والے گھوڑے میدان جنگ میں مارے گئے۔

بسے کشتہ سرہنگ شائستہ شیر

بے وقت تیر در بکار دلیر 107

معانی : کشتہ۔ مارے گئے، سرہنگ۔ سردار،

مطلب و تشریح : اس جنگ میں بہت خوبصورت شیروں جیسے سردار مارے گئے جو جنگ میں بڑی دلیری سے لڑے تھے۔

بہ غریدن آمد دو ابر سیاہ

نمو خون ماہی لک و تیغ ماہ 108

معانی : دو ابر سیاہ۔ دو کالے بادل، نمو۔ بوند، ماہی۔ مچھلی، ماہ۔ چاند

مطلب و تشریح : گرجتے ہوئے دو کالے بادل آئے۔ خون کی بارش ہوئی۔ مچھلی تلوار کی روشنی چاند تک پہنچی۔ یعنی خون کی بوندیں پاتال تک جا پہنچیں۔ اور تلوار کی چمک آسمان پر چاند کی طرح چمکی۔

بجنگ اندروں غو غائے غازیاں

زمیں تنگ شد از سم تازیاں 109

معانی : غوغا۔ شوروغل، غازیاں۔ جمع غازی کی جنگ میں جیتنے والے، تازیاں۔ جمع تازی یعنی گھوڑے

مطلب و تشریح : جنگ کے میدان میں سورموں کا شوروغل ہوا۔ اور گھوڑوں کے سموں سے دھرتی عاجز آگئی۔ یعنی گھوڑوں کی دوڑ سے دھرتی لرز اٹھی۔

سمے باد پایان فولاد نعل

میں گشت پشتے پلنگی مثال 110

معانی : باد۔ ہوا، فولاد نعل۔ لوہے کے سم والے، پلنگی۔ چیتے،

مطلب و تشریح : ہوا کی طرح تیز رفتار گھوڑوں کے فولادی سموں سے دھرتی کی پیٹھ پر چیتے کے رنگ جیسی دھاریاں پڑ گئیں۔

چراغ و جہان و خم و بادہ خورد

سر تاج دیگر برادر سپرد 111

معانی: چراغ۔ دیپک، خم۔ گھڑا۔ پیالہ، بادہ۔ شراب، خورد۔ پی لیا،

مطلب و تشریح: دنیا کے دیپک نے شراب کا پیالہ لیا۔ اور بے ہوش ہو کر سو گیا اور اپنے سر کا تاج اپنے بھائی کے حوالے کر دیا۔ مطلب سورج غروب ہو گیا اور چاند نکل آیا۔

بروز چہارم تپید آفتاب

بہ جلوہ در آوسخت زریں طناب 112

معانی: بروز چہارم۔ چوتھے دن، تپید۔ تپ گیا، آفتاب۔ سورج، جلوہ۔ روشنی، زریں۔ سنہری،

مطلب و تشریح: چوتھے دن سورج چمکا اور گرمی پہنچانے لگا۔ اور اس نے اپنے طنابوں سچ دھج کے ساتھ کھنچا۔ یعنی سورج نے اپنی تیز کرنیں زمین پر ڈالیں۔

دگر روش مرداں بستند کمر

یمینی کمر داشت برو سپر 113

معانی: روش۔ ڈھنگ، بستند کمر۔ کمر باندھی، سپر۔ ڈھال، مرداں۔ سورمے، یمنی۔ یمن ملک کے،

مطلب و تشریح: پھر سورموں نے دوسرے ڈھنگ سے کمر کس کر ہاتھوں میں یمن ملک کی کمان لے کر منہ کے آگے ڈھالیں کر لیں۔

چو ہوش اندر آمد بہ جوشید جنگ

بہ روس اندر آمد چو کوشش پلنگ 114

معانی: چو۔ جب، جوشید۔ جوش، پلنگ۔ چیتا،

مطلب و تشریح: جب سورموں کو ہوش آیا تب انہوں نے جنگ کرنے کیلئے جوش میں آکر چیتے کی طرح غصے سے جنگ شروع کر دی۔

چوم روز گشتندہ دہ ہزار فیل

دو دہ ہزار اسپ وہ چو دریائے نیل 115

معانی : کشتندہ۔مارے گئے، فیل۔ہاتھی، دودہ۔بارہ،

مطلب وتشریح : چوتھے دن کی جنگ میں دس ہزار ہاتھی اور دریائے نیل کی طرح تیز چلنے والے بارہ ہزار گھوڑے مارے گئے۔

بکار آمدہ پیادہ سہ صد ہزار
116 جواں مرد شیراں آزمودہ کار

معانی : پیادہ۔پیدل سپاہی، سہ صد ہزار۔ تین سو ہزار، آزمودہ۔ آزمائے ہوئے،

مطلب وتشریح : اس دن کی جنگ میں تین سو ہزار سورے مارے گئے۔ جو شیروں کی طرح جوان اور جنگ میں آزمودہ کار یعنی ہر طرح سے ماہر تھے۔

کند زرہ رتھ چہار و ہزار
117 بشیر افکن و جنگ آموختہ کار

معانی : کند۔ کئے، افکنوں۔ گرانے والے، آموختہ۔ سکھائے ہوئے،

مطلب وتشریح : چار ہزار رتھ اس جنگ میں ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔ شیروں کو مار گرانے والے طاقتور سورے جو جنگ میں بڑے پختہ کار تھے۔وہ بھی مارے گئے۔

کہ از چار تیر اسپ کشتش چہار
118 دِگر تیر کشتش سر بہلدار

معانی : اسپ۔ گھوڑے، کشتش۔ماردئے

مطلب وتشریح : راجکماری پچھتر منی نے چار تیر مار کر بھٹ سنگھ راجے کے چاروں گھوڑے ماردئے اور ایک تیر رتھ بان کے سر پر مار کر اسے ہلاک کردیا۔

سوئم تیر زد ہر دو ابروئے شکنج
119 کہ مار پیچدز سودائے گنج

معانی : سوئم تیر۔ تیسرا تیر، زد۔مارا، مار۔ سانپ، پیچیدہ۔ بل کھاتا ہوا، گنج۔ خزانہ

مطلب وتشریح : راجکماری پچھتر منی نے تیسری بار دونوں ابروؤں کے درمیان تیر مارا۔ اس تیر کے گھنے سے راجہ بھٹ سنگھ اس طرح

زمین پر گر پڑا جیسے سانپ خزانے پر سے ہٹانے سے بل کھاتا ہے۔

چہارم بزد تیر خبرشس نیافت

کہ بھرمش بہ برخاست بھرمش نہ تافت 120

معانی: چہارم۔ چوتھا، بزد۔ مارا، خبر ش۔ ہوش، نیافت۔ نہ آیا، بھرمش۔ بھول۔ وہم،

مطلب و تشریح: راجکماری نے بھٹ سنگھ راجے کو چوتھا تیر مارا۔ جس کے لگنے سے اس کے ہوش و حواس دُرست نہیں رہے وہ بے ہوش ہو گیا۔ اس کا وہم دور ہو گیا اور اسے عہد یاد نہیں آیا۔

بزد چوں چوم کبیر نازنیں

بہ خوردند شہہ رگ بہ افتاد زمیں 121

معانی: بہ خوردند۔ لگا، بہ افتد۔ گر پڑا،

مطلب و تشریح: راجکماری نے جب چوتھا تیر مارا تو وہ بھٹ سنگھ کی شہ رگ پر لگا اور وہ زمین پر گر پڑا۔

بہ دانست کہایں مرد پے مردہ گشت

بہ افتاد بوم ہم چنیں شیر مست 122

معانی: دانست۔ سمجھ لینا، دبے مردہ۔ آدھ مرا، بوم۔ دھرتی۔

مطلب و تشریح: راجکماری نے سمجھ لیا کہ راجہ بھٹ سنگھ ادھ مرا ہو گیا ہے اور مست شیر کی طرح زمین پر گرا ہوا ہے۔

کہ از رتھ بیامد بر آمد زمیں

خرامیدہ شد پیکر نازنیں 123

معانی: برآمد۔ باہر، خرامیدن شد۔ چل پڑی، نازنیں۔ خوبصورت عورت۔ حسینہ،

مطلب و تشریح: راجہ بھٹ سنگھ کو بے ہوش پڑا دیکھ کر وہ حسین راجکماری رتھ سے باہر نکل کر ناز و ادا سے چل کر راجہ بھٹ سنگھ کے پاس آ گئی۔

بیک دست برداشت یک پیالہ آب

نزد و شہ آمد چو پرّا عقاب 124

معانی : دست۔ہاتھ، آب۔پانی، بہ نزد۔ نزدیک ہو کر

مطلب و تشریح : راجکماری نے اپنے ہاتھ میں پانی کا ایک پیالہ لیا اور عقاب کی طرح اڑتی ہوئی پھرتی کے ساتھ راجہ سبھٹ سنگھ کے قریب آئی۔

بگوئید کہ اے شاہِ آزاد مرد
125 چرا خفتہ ہستی تو در خونیں گرد

معانی : بگوئید۔ کہا، چرا۔ کیوں، خفتہ۔ سویا ہوا، گرد۔ غبار

مطلب و تشریح : راجکماری نے راجہ سبھٹ سنگھ کے قریب آکر کہا اے آزاد مرد اے بادشاہ تو اس خونی گرد و غبار میں کیونکر سویا ہوا ہے ؟

ہماں جاں جانی تو ن نوجواں
126 بدیدن ترا آمدم ایں زماں

معانی : ہماں۔ وہی، جان جانی۔ جان سے پیاری، تون۔ تیری ہوں۔ بدیدن۔ دیدار کے لئے،

مطلب و تشریح : اے میری جان سے پیارے نوجوان میں اس وقت تیرے دیدار کے لئے آئی ہوں۔

بگوئید کہ اے بانوئے نیک بخت
127 چرا تو بیامد دریں جائے سخت

معانی : بانوئے نیک بخت۔ خوش قسمت لڑکی، چرا۔ کیوں، بیامد۔ آئی ہے، جائے سخت۔ سخت جگہ یعنی میدان جنگ میں

مطلب و تشریح : راجکماری کی بات سن کر راجہ سبھٹ سنگھ نے کہا اے نیک عورت تو اس بھیانک جنگ کے میدان میں کیوں آئی ہے ؟

اگر مردہ باشی بیاریم لاس
128 دِگر زِندہ ہستی بہ یزداں سپاس

معانی : باشی۔ ہو، دگر۔ اگر، یزداں۔ ایشور، سپاس۔ شکریہ،

مطلب و تشریح : راجکماری نے کہا کہ میں اس لئے یہاں آئی ہوں کہ اگر تو مر گیا ہو تو میں تیری لاش لے جاؤں۔ اگر تو زندہ ہو تو میں ایشور کا شکر ادا کروں۔

ازاں گفتنی آہ خوش آمد سخن
بگوئید کہ اے نازنین سیم تن 129

معانی: ازاں۔ اس، خوش آمد۔ اچھے لگے، سیم تن۔ چاندی جیسے بدن والی

مطلب وتشریح: راجکماری کی بات سن کر راجہ بھٹ سنگھ بہت خوش ہوا۔ تو اس نے کہا کہ اے چاندی جیسے بدن والی خوبصورت عورت۔

ہر آنکس کہ خواہی بگو من دہم
کہ اے شیر دلِ من غلام توم 130

معانی: ہر آنکس۔ جو کچھ، خواہی۔ چاہتے، بگو۔ کہو، من۔ میں، دہم۔ دونگا، غلام۔ نوکر،

مطلب وتشریح: تجھے جو کچھ چاہئے میں دونگا۔ اے شیر دل راجکماری میں تیرا غلام ہو گیا ہوں۔ یعنی راجہ بھٹ سنگھ شیر دل راجکماری کی بہادری پر عاشق ہو کر اس کا داس بن گیا۔

خداوند باشی تو اَے کارِ سخت
کہ مارا بہ یک بار کن نیک سخت 131

معانی: خداوند۔ خاوند، باشی۔ ہو، کار سخت۔ مشکل کام، مارا۔ مجھے، کن۔ کرنا،

مطلب وتشریح: راجکماری نے کہا کہ اے جنگجو مرد اے جنگ جیسے سخت کام کرنے والے مرد! تو مجھے اپنی بیوی بنا کر خوش نصیب بنا۔

بزد پشت پاد کشادش بہ چشم
ہمہ روش شاہانِ پشینہ رَسم 132

معانی: بزد۔ مارا، کشادش۔ کھولا، بچشم۔ آنکھوں سے، روش۔ ڈھنگ، مریادا،

مطلب وتشریح: بھٹ سنگھ نے دونوں آنکھیں کھول کر اپنے پاؤں زمین پر مارے۔ پھر اس نے قدیم بادشاہوں والا ڈھنگ اپنایا۔

بیفتاد بر رتھ بیاورد زاں
بزد نوبتش شاہ شاہاں زماں 133

معانی : بیفتاد پڑ گیا، بر تھ ۔ رتھ کے اوپر، بیاورد ۔ لے آیا، بزد ۔ بجایا، نوبتش ۔ نقارہ، زماں ۔ دنیا

مطلب وتشریح : راجکماری راج سبھٹ سنگھ کو اپنے رتھ پر بٹھا کر اپنے گھر لے آئی ۔ جب اسکے باپ نے دیکھا تو اس نے خوشی کے باجے بجائے ۔

بے ہوش اندر آمد و چشمش کشاد
بگوید کرا جائی مارا نہاد 134

معانی : چشمش ۔ آنکھیں، کشاد ۔ کھولا، بگوئید ۔ کہا، مارا ۔ مجھے، نہاد ۔ رکھا

مطلب وتشریح : نقاروں کی آواز سن کر سبھٹ سنگھ ہوش میں آیا ۔ اس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور کہا : مجھے کس کے گھر میں لا کر رکھا گیا ہے ۔

بگوئید ترا ظفر جنگ یافتم
بکار شما کتخدا یافتم 135

معانی : بگوید ۔ کہا، ترا ۔ آپ کو، ظفر ۔ جیت کر، میں نے پایا ہے،

مطلب وتشریح : راجکماری نے کہا کہ میں نے آپ کو جنگ میں جیت کر پایا ہے ۔ جنگ میں ہی میں نے آپ کو اپنا پتی مان لیا تھا ۔

پشیماں شود سخت گفتن فضول
ہر آنکس کہ گوئی تو بر من قبول 136

معانی : پشیماں ۔ شرمندہ، سخن ۔ بولا، گفتن ۔ کہنا، ہر آنکس ۔ جو کچھ ہے، قبول ۔ منظور

مطلب وتشریح : سبھٹ سنگھ اپنے بے مطلب بول پر بڑا پشیمان ہوا ۔ اور اس نے کہا کہ اے راجکماری تم جو کچھ کہو گی مجھے منظور ہے ۔ اس کے ذریعے ستگورو جی اورنگ زیب کو یہ نصیحت کرتے ہیں ۔

اے اورنگ زیب ! دیکھ ایک راجکماری نے اپنے عہد کو کس مستقل مزاجی سے نبھایا ہے ۔ راجکماری نے سبھٹ سنگھ کو اپنا شوہر بنانا چاہا ۔ مگر اس نے انکار کر دیا ۔ پھر اس نے سبھٹ سنگھ سے جنگ کر کے اسے جیت لیا ۔ اور اپنا عہد پورا کیا ۔ سبھٹ سنگھ اپنا قول ہار کر بہت پشیمان ہوا ۔ سچے ستگورو کی یہی طریقے ہوتے ہیں ۔

اے اورنگ زیب ! تم راجکماری کی طرح اپنے قول کے پابند رہے نہ ہی سبھٹ سنگھ کی طرح قول ہارنے کے بعد پشیمان ہوئے ہو ۔ پس تجھ میں کوئی وصف نہیں ۔ تم جھوٹے دین دار اور خدا پرست کہلاتے ہو ۔

اورنگ زیب کو اس حکایت کے ذریعے نصیحت کر کے گورو جی اپنے ستگورو نے نام کی بخشش لینے کے لئے التجا کرتے ہیں :

بدہ ساقیا جام فیروزہ فام
کہ مارا بکار آست روزی تمام 137

معانی : جام۔ پیالہ، فیروزہ۔ ہرا رنگ، مارا۔ مجھے، بکاراست۔ چاہیے،

مطلب و تشریح : اے گوروجی مجھے اپنے نام کا پیالہ بخشو جو مجھے ہر وقت چاہیے۔

تو مارا بدہ تا شوم تازہ دل
کہ گوہر بیارم ز آلودہ گل 138

معانی : شوم۔ ہوگا، تازہ دل۔ دل خوش، گوہر۔ موتی، بیارم۔ لایا، آلودہ۔ گندہ، گل۔ مٹی،

مطلب و تشریح : اے سگوروجی آپ مجھے ہری نام کا پیالہ بخشیں۔ تاکہ میرا دل خوش ہو تاکہ میں اس کیچڑ سے گندے ہوئے جسم سے آتماروپی موتی کو نکال لوں۔

حکایت چوتھی ختم

حکایت پانچویں

توئی رہنما و توئی دلکشا
توئی دستگیر اندر ہر دوسرا 1

معانی: توئی۔ تم ہی ہکشائی۔ کھولنے والا، دستگیر۔ ہاتھ پکڑنے والا، ہر دوسرا۔ لوک پرلوک،

مطلب و تشریح: اے پربھو تم ہی سب کو راہ دکھانے والے ہو۔ دل خوش کرنے، اور بندھنوں سے نجات دلانے اور مدد کرنے والے ہو۔ اور پرلوک میں ہاتھ پکڑنے یعنی مدد کرنے والے ہو۔

توئی آنکہ روزی دہ دستگیر
کریمی خطا بخش دانش پزیر 2

معانی: کریمی۔ کرپالو۔ مہربان، خطابخش۔ غلطی معاف کرنے والا، دانش پزیر۔ انتریامی،

مطلب و تشریح: اے پرماتما تو رازق ہے روزی دینے والا ہے دکھ میں سہارا ہے دل کی باتیں جاننے والا ہے مہربان ہے گناہ بخشنے والا ہے۔

حکایت شنیدم یکی قاضی اش
کہ برتر ندیدم، کنرو دیگرش 3

معانی: حکایت۔ کہانی، شنیدم۔ سنا ہے، یکے۔ ایک

مطلب و تشریح: ہم نے ایک قاضی کی کہانی سنی ہے جس کی طرح اور کوئی دوسرا قاضی نہیں تھا۔

یکے خانہ اُو بانوئے نوجوان
کہ قربان شود ہر کسے ناز داں 4

معانی: خانہ۔ گھر، بانوئے۔ عورت، ہر کسے۔ ناز نخرے کرنے اور جاننے والا

مطلب و تشریح: اس قاضی کے گھر میں ایک نوجوان عورت تھی۔ جس پر ہر طرح کے ناز و نخرے قربان تھے یعنی وہ عورت دیکھنے میں بے حد خوبصورت تھی۔

کہ سوسن سرِ راہ فرو میزدہ
گلِ لالہ را داغ بردِل شدہ 5

معانی: سوسن۔ایک پھول کا نام 'فرو- نیچے 'داغ-دھبہ

مطلب وتشریح: اس عورت کی خوبصورت شکل وصورت دیکھ کر سوسن کا پھول بھی اپنا سر نیچے کر لیتا تھا۔ اور لالے پھول کے دل میں دھبہ لگ جاتا تھا۔ یعنی وہ عورت بے حد خوبصورت تھی کہ پھول بھی شرماتے تھے۔

کزاں صورتِ ماہ را بیم شد
رشک سوختہ ازبیاں نیم شد 6

معانی: کزاں-اس 'ماہ- چاند' بیم- خوف 'شد-ہوا' سوختہ- جلا ہوا' نیم- آدھا

مطلب وتشریح: عورت کی خوبصورتی دیکھ کر چاند کو بھی خوف ہو گیا اور ماہ حسد کی آگ میں جل کر آدھا رہ گیا۔ مطلب اس عورت کے حسن کے سامنے چاند بھی مدھم پڑ گیا۔

بکار از سوئے خانہ بیروں رود
بروش زلف شور سنبل شود 7

معانی: سوئے-کام کے لئے' سوئے- طرف' بیروں- باہر' رود- جاتا تھا' بروش- کندھوں پر

مطلب وتشریح: وہ عورت جب کسی کام کے لئے باہر جاتی۔ تو اس کے کندھوں پر لٹک رہی زلفوں کو دیکھ کر عشق پیچاں کی بیل کا شور پیدا ہوتا

گر آب بوریا بشوید رَخش
ہمہ خار ماہی شود گل رَخش 8

معانی: آب-پانی' بشوید- دھونا' رخش-منہ' خار- کانٹا' ماہی- مچھلی

مطلب وتشریح: اگر وہ دریا کے پانی میں اپنا منہ دھوتی تو سبھی مچھلیوں کے کانٹے پھولوں کی طرح نرم ونازک ہو جاتے تھے۔

خم اُفتادہ ہماں سایہ آب
زمستی شدہ ٠تام نرگس شراب

معانی : خُم-گھڑا' افتادہ-پڑ گیا'

مطلب و تشریح : اس عورت کے منہ کا سایہ جس پانی کے گھڑے پر پڑتا تھا۔ وہ نشیلا ہو جاتا تھا۔ پھر اس کا نام نرگس شراب ہو جاتا تھا۔ یعنی عورت کے حسن کو دیکھ کر ہر کوئی ایسا مست ہو جاتا تھا۔ جیسے اس نے اپنے ہوش کھو دئے ہوں۔

بدیدش یکے راجہ نوجوان
10 کہ حسن الجمال اَست ظاہر جہاں

معانی : بدیدش-دیکھا' یکے-ایک' حسن الجمال-بے حد حسین' ظاہر جہاں-دنیا میں مشہور

مطلب و تشریح : اس حسین عورت نے ایک نوجوان راجے کو دیکھا جو اپنے حسن و جمال کی وجہ سے دنیا میں مشہور تھا۔

بگفتہ کہ اَے راجہ نیک بخت
11 کہ مارا بدہ جائے نزدیک تخت

معانی : بدویش-دیکھا' بگفتہ-کہا' نیک بخت-خوش قسمت' مارا-مجھے' جائے-جگہ

مطلب و تشریح : اس حسین عورت نے کہا کہ اے خوش قسمت راجہ! تو مجھے اپنے تخت کے پاس بٹھانے کے لئے جگہ دے۔ یعنی مجھے اپنی بیگم بنالے۔

نخستیں سر قاضی آور تراش
12 وزاں پس کہ اِیں خانہ ما تراست

معانی : نخستین-پہلے' آور-کیا' تراش-کاٹنا' وزاں پس-اس کے بعد' اِیں-یہ' خانہ ما-میرا گھر

مطلب و تشریح : اس راجہ نے اس عورت سے کہا پہلے تو اپنے خاوند قاضی کا سر کاٹ کر لا۔ پھر یہ میرا گھر تیرا ہو جائے گا۔

شُنیدہ اِیں سُخن را دِل اَندر نہاد
13 نہ راز و دگر پیشِ عورت کُشاد

معانی : شنیدہ-سن کے' سخن-بات' راز بھید' دگر پیش-کسی دوسرے کے سامنے' کشاد-کھولا

مطلب و تشریح : اس عورت نے راجے کی بات سن کر یہ بات اپنے دل میں ہی چھپا کر رکھی اور یہ بھید کسی کو نہیں بتایا

بوقت شوہر راچہ خوش خفتہ دید
بزد تیغ خود دست سر اُو برید 14

معانی : شوہر-خاوند۔ پتی'خوش خفتہ-گہری نیند'دید - یکھا'بزد تیغ- تلوار ماری'سر او برید-اس کا سر کاٹ دیا

مطلب وتشریح :جب اس حسینہ نے اپنے قاضی خاوند کو گہری نیند سوئے ہوئے دیکھا تو اس نے تلوار لے کر اس کا سر کاٹ ڈالا

بُریدن سر او راں رواں جائے گشت
دَراں جا سبل سنگھ کہ بہ نشستہ اَست 15

معانی : بریدن-کاٹنا'رواں-مردانہ'جائے-جگہ'دَراں-اندر'بہ نشستہ-بیٹھا

مطلب وتشریح :وہ عورت اپنے خاوند کا سر کاٹ کر اس ٹھکانے کی طرف روانہ ہوئی جہاں اس کا پیارا راجہ سبل سنگھ بیٹھا ہوا تھا۔

تو گفتی مرا ہم چنیں کردہ ام
بہ پیش و تو اِیں سر من آوارِدَم 16

معانی : تو گفتی-تم نے کہا تھا'ہم چنیں-وہی کچھ اور دم-میں لے آئی

مطلب وتشریح :راجے کے پاس جاکر اس عورت نے کہا اب راجہ !جو میں نے کہا وہ کر کے دکھادیا ہے اپنے پتی کا سر تیرے سامنے لے آئی ہوں۔

اگر سر تو خواہی سر تمہ دہم
بجان و دل بر تو عاشق شدم 17

معانی : خواہی-چاہے'تمہ دہم-تجھے دوں'بجان ودل-دل و جان سے'شدم-ہوئی

مطلب وتشریح :اے راجہ !اگر تو چاہے تو میں اپنا سر بھی تجھے دل و جان سے دینے کو تیار ہوں کیوں کہ میں تجھ پر عاشق ہوں

کہ امشب کن آں عہد تو بستہ
بہ غمزہ چشم و جاں من کشتہ 18

معانی :امشب-اس رات'کن-کر'عہد-اقرار'بہ غمزہ چشم-آنکھ کے اشارے سے

مطلب وتشریح :اے راجہ !اگر تم نے میرے ساتھ قول و قرار کیا ہے اسے آج رات کو پورا کرو۔ تیری آنکھوں کے اشارے میری جان

نکال رہے ہیں۔

چو دِیدش سرِ راجہ نوجواں
بترسید گفتہ کہ اے بدِ نشاں 19

معانی: دیدش-دیکھا' ترسید-ڈرا' گفتہ-کہا' بدنشاں-بدکردار

مطلب وتشریح: جب اس نوجوان راجے نے قاضی کے کٹے ہوئے سر کو دیکھا تو وہ ڈر گیا۔ اس نے کہا کہ اے بد چلن عورت۔

چناں بد تو کردی خداوند خویش
کہ ماراچہ یاری ازیں کردہ بیش 20

معانی: چناں-ایسا' بد-برا' کردی-کیا' خداوند خویش-اپنے پتی کو

مطلب وتشریح: اگر تو نے اپنے پتی کے ساتھ ایسا برا کام کیا ہے پھر تو میرے ساتھ بھی ایسا ہی کرے گی۔ مجھے تیرے ساتھ دوستی نہیں چاہئے اور ایک روز مجھے بھی مار ڈالے گی۔

ز تو دوستی من بیاں آمدم
ز کردہ تو من در نیاز آمدم 21

معانی: باز آمدم-میں باز آیا' نیاز-مہربانی

مطلب وتشریح: تیری دوستی سے میں باز آیا۔ مطلب میں ترے ساتھ یاری یعنی دوستی کرنے سے توبہ کرتا ہوں۔ تیری اس کرتوت سے میں بچنا چاہتا ہوں۔ راجے کو قاضی کی حسین عورت سے بے حد نفرت ہوگئی۔ جو عورت اپنے خاوند کو قتل کرسکتی ہے وہ مجھے کب چھوڑے گی

چناں بد تو کردی خداوند کار
مرا کردہ باشی چنیں روز گار 22

معانی: چنیں-ایسے' بد-برا' مرا کردہ باشی-میرے ساتھ ہوگا' روزگار-سلوک-زمانہ

مطلب وتشریح: اس راجے نے کہا کہ اگر تم اپنے خاوند کے ساتھ ایسا برا سلوک کرسکتی ہے تو میرے ساتھ بھی ایسا ہی کرے گی۔

بہ انداخت سر را دَراں جاز دَست

بروسینہ اُو سر بزد ہر دو دَست 23

معانی : بداخت - پھینک دیا' سر را - سر کو' دَراں جا - اس جگہ' دَست - ہاتھ' برو - اوپر' بزد - مارو' ہر دو دست - دونوں ہاتھ

مطلب و تشریح :اس راجے کی یہ بات سنکر اس عورت نے اپنے خاوند کا کٹا ہوا سر زمین پر پھینکا اور اپنے دونوں ہاتھ سر اور چھاتی پر مار کر پچھتاوا کیا۔

مرا پشت دادی ترا حق دہد

وزاں روز مولائے قاضی شود 24

معانی : پشت - پیٹھ' دادی - دی' ترا - تجھے' حق - خدا' دہد - دے گا، وزاں روز - اس دن' قاضی انصاف کرنے والا' شود - ہوگا

مطلب و تشریح :اس عورت نے راجے سے کہا تو نے پیٹھ دکھای ہے یعنی ہار مان لی ہے اُور مجھ سے منہ موڑ لیا ہے۔ خدا تجھے پیٹھ دے گا جب ایک دن خدا انصاف کرے گا۔

بہ آنداخت سر خانہ آمد بباز

بہ آں لاش قاضی بہ خوشپید دَراز 25

معانی : بہ انداخت - پھینک کر' خانہ - گھر' آمد - آگئی' بباز - مڑ کر۔ واپس' بیا - اس کے پاس خوش پید - سوگئی

مطلب و تشریح :اس عورت نے سر وہیں پھینک دیا۔ اور خود مڑ کر گھر آگئی۔ پھر وہ قاضی کی لاش کے ساتھ سوگئی۔

بہ آنداخت بر سرز خود دست خاک

بگفتہ کہ خیزد یاران پاک 26

معانی : بہ انداخت - پھینک کر' بر - اوپر' خود دست - اپنے ہاتھ سے' بگفتہ - کہا' خیزد - اٹھو' یاران پاک - مقدس دوست ساتھی

مطلب و تشریح : پھر اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے سر میں مٹی ڈالی۔ اور کہا کہ مقدس قاضی کے دوستو! اٹھو۔

کہ بد کار کرد اِیں کسے شود بخت

کہ قاضی بجانک کشت یک زخمِ سخت 27

معانی : بدکار - براکام 'ایں - یہ 'کسے - کسی 'شور بخت - بد بخت 'کشت - مارا

مطلب و تشریح : اے لوگو! کسی بد بخت نے یہ براکام کر کے مجھے سخت زخم لگایا ہے یعنی قاضی کو مار ڈالا ہے۔

بہ جاکہ یابید خونش نشان

28 ہماں راہ گیرند ہمہ مردماں

معانی : یابید - پڑا ملا 'خونش نشاں - لہو کے نشاں 'ہماں راہ - اس راستے 'گیرند - پکڑ لیا 'مردماں - لوگ

مطلب و تشریح : جس جس جگہ لہو کے نشان تھے سب لوگوں کو اس نے دکھایا۔ اور راستے پر چلے یعنی لہو کے نشان دیکھتے دیکھتے لوگ اسی طرف چل پڑے۔

بہ آں جا جہاں خلق اِیستادہ کرد

29 بجائے کہ سرِ قاضی اُفتادہ کرد

معانی : بہ آں - اسی جگہ 'خلق - خلقت۔ لوگ 'ایستادہ کرد - کھڑا کر دیا' بجائے - جس جگہ پر 'سر قاضی - قاضی کا سر 'افتادہ کرد - پڑا ہوا تھا۔

مطلب و تشریح : اس عورت نے لوگوں کو اس جگہ کھڑا کر دیا۔ جہاں قاضی کا سر پڑا ہوا تھا۔

بدانست ہمہ عورت و مردماں

30 کہ اِیں را بکشت اَست راجہ ہماں

معانی : بدانست - جان لیا 'ہمہ - سبھی تمام 'ایں را - اس کو 'بکشت - مار دیا

مطلب و تشریح : سبھی عورتوں اور مردوں نے جان لیا کہ اس راجے نے ہی قاضی کو مار ڈالا ہے۔

گرفتند اُو را و بستند سخت

31 کہ جائے جہاں گیر بہ نشستہ تخت

معانی : گرفتند - پکڑ لیا 'اورا - اس کو 'بستند - باندھ لیا

مطلب و تشریح : لوگوں نے اس راجے کو پکڑ کر باندھ لیا۔ جس جگہ بادشاہ جہانگیر تخت پر بیٹھا تھا۔ وہاں لے گئے۔

بگفتند کہ اِیں را حوالہ کند

32 بہ دل ہرچہ دارد سزائش دہد

معانی: بگفتند - کہا' حوالہ کند - حوالے کیا' ہرچہ - جو کچھ ' دارد - رکھی 'سزائش دہد - سزا دیجئے۔

مطلب و تشریح: بادشاہ جہانگیر نے کہا کہ میں اس آدمی کو اس عورت کے حوالے کرتا ہوں۔ اس کا جو دل چاہے وہ سزا دے۔

بفرمود جلاد را شود بخت

33 کہ ایں سر جدا کن بہ یک زخم سخت

معانی: بفرمود فرمایا' را - کو، شور بخت - بدبخت 'زخم سخت - سخت وار

مطلب و تشریح: جب اس نوجوان نے **تلوار** کو دیکھا تو وہ بھاری سرو کے داخت کی طرف کانپنے لگا۔

چو شمشیر کہ دید آں نوجوان

34 بہ لرزہ در آمد چو سرو گراں

معانی: چو - جب، شمشیر - تلوار

مطلب و تشریح: جب اس نوجوان نے تلوار دیکھی تو سرو دَرخت کی طرح کانپنے لگا۔

بگفتہ کہ من کار بر کردہ ام

35 بکار شما طور خود کردہ ام

معانی: چو - جب 'بگفتہ - کہا، شما - تیری 'طور - طرح

مطلب و تشریح: راجے نے کہا کہ میں نے بہت برا کام کیا ہے۔ تیرے مطابق کام میں میں نے اپنا مزاج ظاہر کیا ہے۔ یعنی میں نے آپنی طبیعت وعادت کے خلاف برا کام کیا ہے۔

نمودہ اشارت بچشم بیاں

36 کہ اے بانوے سرور بانو آں

معانی: نمودہ - کیا' سرور - سرتاج' بانو آں - عورتیں

مطلب و تشریح: پھر اس راجہ نے اشارے سے اس عورت سے کہا کہ اے عورتوں کی سرتاج!

بحکم شما من خطا کردہ ام

که کارِ ایں بے مصلحت کردہ ام 37

معانی: بحکم شما- تیرے حکم سے۔ تیرے کہنے سے 'خطا- بھول۔ غلط' بے مصلحت- بغیر صلاح کئے

مطلب و تشریح: تیرے حکم سے باہر ہو کر میں نے یہ غلطی کی ہے۔ میں نے یہ کام بغیر سوچ کر کیا ہے۔

خلاصم بدہ عہد کردم قبول

که عہد خدا است قسم رسول 38

معانی: خلاصم- نجات۔ چھٹکارا' بدہ- دو' قبول- منظور۔ پسند' رسول- حضرت محمدؐ صاحب

مطلب و تشریح: مجھے اس جلاد سے چھٹکارا دلا دے۔ میں تیری بات منظور کرتا ہوں۔ مجھے خدا کے رسول حضرت محمد صاحب کی قسم ہے۔

گناہ بخشش تو من خطا کردہ ام

که اے جگر جان من غلام تو ام 39

معانی: خطا کردہ ام- میں نے غلطی کی ہے' اے جگر جاں- اے میری جان' توام- تیرا ہوں

مطلب و تشریح: میں گناہ گار ہوں۔ میں نے غلطی کی مجھے معاف کر دو۔ میں خطاکار تیرا غلام ہوں۔

بگفتہ گر ایں راجہ پانصد کشم

نہ قاضی مرا زندہ دست آمدم 40

معانی: گفتہ- کہا' پانصد- پانچ سو' کشم- مار دوں

مطلب و تشریح: راجے کے اشارے کو سمجھ کر اس عورت نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اس جیسے پانچ سو راجے بھی مار دوں۔ تو بھی میرا خاوند قاضی میرے پاس زندہ نہیں آئے گا۔

که او کشتہ گشتہ چرا ایں کشم

که محون ازیں برسر خود کنم 41

معانی: کشتہ- مر گیا ہے' چرا- کیوں' کشم- میں ماروں' کنم- کر لوں

مطلب وتشریح : میرا خاوند قاضی تو مر گیا ہے تو میں نے اسے کیوں ماروں ؟ اسے قتل کرنے کا ذمہ میں کیوں لوں ؟

چہ خوشتر کہ ایں را خلاصی دہم
و من حضرت کعبہ اللہ روم 42

معانی : خوشتر -اچھی بات ، خلاصی - چھٹکارا ، روم - روانہ ہونا

مطلب وتشریح : اچھی بات تو یہ ہے کہ میں اسے رہا کردوں اور آپ اللہ کے مقدس گھر یعنی کعبہ کی طرف روانہ ہو جاؤں

بگفتہ ایں سخن راو کردش خلاص
بہ خانہ خود آمد جمع کرد خاص 43

معانی : بگفتہ - کہا ، راو - راجہ ، بہ خانہ - گھر میں

مطلب وتشریح : اس عورت نے یہ کہا تو راجہ کو چھوڑ دیا گیا وہ اپنے گھر آکر اچھے اچھے سامان جمع کرنے لگی۔

بہ بستند بارو تیاری کند
کہ ایزد مرا کامگاری دہد 44

معانی : بستند - باندھ کر ، بارو - بوجھ ، ایزد - خدا ، کامگاری - دلی مراد ، دہد - دو

مطلب وتشریح : اس نے گھر کی سب چیزیں باندھ لیں اور چلنے کی تیاری کرلی۔ وہ دل میں کہتی ہے کہ خدا میری آرزو پوری کرے۔

دَریغ از قبائل جدا میشوم
اگر زندہ باشم بباز آمدم 45

معانی : دَریغ - افسوس ، قبائل - قبیلے ، شوم - ہونا ، زندہ باشم - زندہ رہی ، باز - واپس

مطلب وتشریح : اس بات کا افسوس ہے کہ میں اپنے قبیلے سے جدا ہو رہی ہوں اگر میں زندہ رہی تو واپس آؤں گی۔

متاع نقد جنس را باربست
روانہ سوئے کعبہ تعلے شد است 46

معانی : متاع نقد ، - نقد دولت ، جنس - چیزیں ، سوئے - طرف

مطلب و تشریح :اس نے زیور نقدی کپڑے اور سامان باندھ لیا۔ اور اللہ کے گھر یعنی کعبہ کی طرف چل پڑی۔

چوں بروں آمد دو سہ منزلش
بیاد آمدہ خانہ ازاں دوستش 47

معانی :چو- جب' دو سہ منزلش -دو تین پڑاؤ' خانہ دوستش -یاد کا گھر'

مطلب و تشریح :جب وہ دو تین پڑاؤ شہر سے باہر آئی تو اس کو اپنے یار کے گھر کی یاد آگئی۔

بباز آمدہَ نیم شب خانہ آں
چہ نعمت عظیم وچہ دولتِ گراں 48

معانی :باز آمدہ- پیچھے مڑ آئی' نیم شب- آدھی رات کو' گراں- بھاری

مطلب و تشریح :وہ آدھی رات کو اپنے دوست راجے کے گھر مڑ گئی۔ بڑی سوغاتیں اور دولت بھی اپنے ساتھ لے آئی۔

بدانست عالم کزاں جائے گشت
چہ داند کہ کس حال بر سر گزشت 49

معانی :بدانست- جان لیا' عالم -دنیا' کزاں جائے گشت- کس جگہ جائے' چہ -کیا' داند- جاننا' بر سر گزشت- سر پر سے گزرتا

مطلب و تشریح :دنیا کے لوگوں کو کیا پتہ کہ وہ کس جگہ چلی گئی ہے اور وہ کیا جانتے ہیں۔ کہ اس کے سر پر کیا گزر رہی ہے ؟۔

اس حکایت کے ذریعے ستگورو جی اورنگ زیب کو نصیحت کرتے ہیں۔ کہ دیکھ اورنگ زیب! تیرے دادا جہانگیر کے عہد میں ایک قاضی کی عورت نے نکاح کے وقت کی گئی ہدایتوں کو نظر انداز کر کے ایک غیر مرد کے حسن پر عاشق ہو کر اپنے قاضی خاوند کو قتل کر دیا۔ اور یار کے پاس اپنے مقتول خاوند کا سر لے کر چلی گئی۔ اس راجہ نے ایسی بدکار عورت کے ساتھ تعلقات رکھنے سے انکار کر دیا۔ تو وہ عورت اس راجہ کی دشمن بن گئی اور اس پر قاضی کے قتل کا جھوٹا الزام لگا دیا۔ آخر اس نے اس یار کو بَری بنا کر مکہ حج کرنے کا بہانہ بنا کر گھر سے دولت لے کر اپنے یار کے پاس چلی گئی۔

اورنگ زیب! تم بھی اس عورت کی طرح دین دار ہو۔ تیرا بھی سچے مذہب اور خدا پر یقین نہیں۔ تیری برائیوں کا اثر رعایا پر بھی پڑ رہا ہے۔ اور وہ بداخلاق ہو رہی ہے تجھے چاہئے کہ سچا دین دار بنکر دنیا میں نیک نامی حاصل کر۔

ستگورو جی نے اورنگ زیب کو نصیحت کی اور اب اپنے ستگورو کے آگے نام کی بخشش کی بنتی کرتے ہیں۔

بدہ ساقیا پیالہ فیروزہ فام
کہ مارا بکار است در وقت طعام 50

معانی : بدہ-دو'فیروزہ فام-فیروزہ جواہر جیسے رنگ والا پیالہ-فیروزہ ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔بکار-چاہئے،در وقت طعام--کھانے کے وقت

مطلب وتشریح :اے ستگورو جی! مجھے اپنے نام کا فیروزہ ہرے رنگ کا پیالہ بخشو۔جسے پی کر میں روحانی خوشی حاصل کرسکوں

بمن دہ کہ خوشتر دماغی کنم
کہ روشن طبع چوں چراغی کنم 51

معانی : خوشتر : عمدہ'روشن-پرکاش'طبع-طبیعت

مطلب وتشریح : مجھے نام روپ کا سندر پیالہ بخشو۔تاکہ یہ پیالہ میرے دل ودماغ کو روشن کرسکے۔

حکایت پانچویں ختم

حکایت چھٹی

خداوند بخشندہ دِل کشائے
رضا بخشش روزی دِہ رہنمائے 1

معانی: خداوند- پرماتما، بخشندہ- بخش دیتا ہے۔ دل کشائی- دل کھول کر

مطلب و تشریح: خدا یعنی پرماتما بخشنے والا ہے وہ فراخ دلی سے الجھنوں کو سلجھاتا ہے۔ روزی دینے والا اور راہ دکھانے والا ہے۔

نہ فوج و نہ فرش و نہ فر نفور
خداوند بخشندہ ظاہر ظہور 2

معانی: فرش- غالیچے، فر- سامان، نفور- نوکر چاکر

مطلب و تشریح: نہ اس کی فوج ہے نہ اس کے پاس غالیچے وغیرہ ہیں نہ اس کے پاس سامان ہے اور نہ ہی نوکر ہیں۔ وہ پربھو خطائیں بخشنے والا ہے ہر جگہ اسی کا پرکاش ہے۔

حکایت شنیدم دختر وزیر
کہ حسن الجمال اَست روشن ضمیر 3

معانی: شنیدم- میں نے سنا ہے، دختر- لڑکی، حسن الجمال- بے حد خوبصورت، روشن ضمیر- صاف ستھری عقل

مطلب و تشریح: ہم نے ایک وزیر کی لڑکی کی کہانی سنی ہے جو بے حد خوبصورت اور عقلمند تھی۔

وزاں قیصر و شاہ رومی کلاہ
دَرخشندہ شمس و دَرخشندہ ماہ 4

معانی: وزاں- اس، قیصر- بادشاہ کا نام، رومی کلاہ- رومی ٹوپی، شمس- سورج، دَرخشندہ- روشن۔ تیج، ماہ- چاند

مطلب و تشریح: اس لڑکی کے بادشاہ کا نام قیصر تھا۔ جس کے سر پر رومی ٹوپی تھی۔ جو سورج کی طرح روشن اور چاند کی طرح چاندنی دینے والی تھا۔

یکے روز روشن بر آمد شکار
ہمہ یوز از باز و بحری ہزار 5

معانی : یکے روز-ایک دن' بر آمد شکار-شکار کے لئے' یوز-چیتا' بحری-باز کی طرح کا پرندہ

مطلب و تشریح : ایک دن وہ بادشاہ دن چڑھنے کے بعد شکار کے لئے اپنے ساتھ بہت سے چیتے باز اور بحری وغیرہ لے کر گیا

بہ پہن اندر آمد بہ نخچیرہ گاہ
بزد گور آہو بسے شیر شاہ 6

معانی : پہن-جنگل' بزد-مارو' آہو-ہرن' بسے-بہت سارے

مطلب و تشریح : وہ بادشاہ باہر جنگل میں شکار کھیلنے والی جگہ پر آیا اور اس نے بہت سارے ہرن شیر وغیرہ مار گرائے۔

دگر شاہ مغرب در آمد دلیر
چو رخشندہ ماہ و چہ غرندہ شیر 7

معانی : دگر شاہ ایک دوسرے راجہ' مغرب-پچھم' رخشندہ-روشن' غرندہ-گرجا

مطلب و تشریح : اتنے میں ایک دوسرا بادشاہ مغرب کا اس جگہ آیا۔ جو بڑا بہادر تھا۔ اور جسکی شان و شوکت چاند جیسی اور گرج شیر جیسی تھی۔

دو شاہے در آمد یکے جائے سخت
کرا تیغ یاری دہد نیک بخت 8

معانی : یکے جائے سخت-ایک بڑی سخت جگہ' کرا-کس کو' یاری-مدد

مطلب و تشریح : دونوں بادشاہوں کی ایک خطرناک جگہ پر ٹکر ہوگئی۔ تلوار کس کی مدد کرے گی؟ جو اچھی قسمت والا ہوگا۔

کرا روز اقبال یاری دہد
کہ یزداں کرا کامگاری دہد 9

معانی : کرا-کس نے' یزداں-خدا۔ ایشور' کامگاری-فتح

مطلب و تشریح : تیغ پرتاپ والا دن کس کو مدد کرتا ہے اور ایشور کس کو فتح دلاتا ہے۔

بہ جنبش در آمد دو شاہِ دلیر

10 کہ بر آہوئے یک بر آمد دو شیر

معانی : براوپر' آہو ہرن

مطلب وتشریح :اس وقت بادشاہ بڑے غصے میں آگئے۔ جیسے ایک ہرن پر دوشیر حملہ کررہے تھے۔

بغریدن آمد دو ابر سیاہ

11 سنان و بیداخت نیزہ چو کاہ

معانی : غریدن-گرجنا' دوابر سیاہ-دوکالے بادل کاہ-گھاس

مطب وتشریح :وہ دونوں یوں گرج رہے تھے۔ جیسے دوکالے بادل گرج رہے ہوں گھاس کی نوک کی طرح نیزوں کے پھل ایک دوسرے کو مارتے تھے

چناں تیر باراں پراں شدہ

12 زمیں آسمان پراں کرگس شدہ

معانی : چناں-ایسی' تیر باراں-تیروں کی بارش' پراں-اڑنا

مطلب وتشریح :اڑنے والے تیروں کی اس قدر بارش ہوئی جیسے دھرتی اور آسمان گدھوں سے بھر گیا ہو۔

چکاچک برخاست نوک ستان

13 یکے رستخیزی بر آمد از جہان

معانی : چکاچک-کڑکڑ' سنان-نیزہ' رستخیر-قیامت

مطلب وتشریح : نیزوں کی نوک لگنے سے کڑکڑ کی آواز ہونے لگی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دنیا میں قیامت آگئی ہے۔

چو صورِ اسرافیل دم میزدہ

14 کہ روزِ قیامت بہم میزدہ

معانی :صور-برسنگھا' اسرافیل-فرشتہ جو قیامت کے دن برسنگھا پھونکتا ہے تو مردے زندہ ہو اٹھتے ہیں' دم-پھونک' یزدہ-مارتا تھا۔ ٹکراتا تھا۔

مطلب وتشریح : جس طرح اسرافیل فرشتہ قیامت کے دن اپنے نرسنگھے میں پھونک مار کر اسے بجاتا ہے۔ اسی طرح دونوں بادشاہ للکار رہے

تھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے دونوں قیامت بن کر ٹکرا رہے ہوں۔

گریزش در آمد بہ عربی سپاہ
15 بہ غالب در آمد ہماں غرب شاہ

معانی : گریزش - پیچھے ہٹنا' عربی سپاہ - عربوں کی فوج' بہ غالب - دباؤ سے

مطلب و تشریح : عرب کی فوج میں بھگدڑ مچ گئی اور ایسا ہونے لگی جس سے مغرب کے بادشاہ کو جیت حاصل ہوگئی۔

کہ تنہا بماند است شاہ عرب
16 بوقت چو پیشین شمس چوں عرب

معانی : تنہا - اکیلا' بماند - ہوگیا' پیشیں - شام کا وقت' شمس - سورج

مطلب و تشریح : عرب کا بادشاہ اکیلا ہی رہ گیا۔ جب شام کا وقت ہوا۔ اور سورج ڈوب گیا۔

چو تابش نماند شود دستگیر
17 چو دزدے شود وقت شب را اسیر

معانی : تابش - تیزی' نماند - نہ رہی' دستگیر - ہاتھ پکڑنے والا مددگار' اسیر - قیدی' دزد - چور

مطلب و تشریح : جب عرب کے بادشاہ کی تیزی ختم ہوگئی تو وہ پکڑا گیا۔ جیسے رات کے وقت چور کو پکڑ کر قید کر لیا جاتا ہے اسی طرح بادشاہ کو قیدی بنالیا گیا۔

بہ بستند بردند شاہ نزد شاہ
18 چو ماہ افگن و ہمچو بردند ماہ

معانی : بشند - باندھ کر' بردند - لے گئے' نزد - قریب

مطلب و تشریح : عرب کے بادشاہ کو باندھ کر مغرب کے بادشاہ کے پاس لے جایا گیا وہ بادشاہ اس طرح پکڑا گیا جیسے چاند کو جکڑ لیتا ہے۔

بخانہ خبر آمدہ شاہ بست
19 ہمہ کار دزدی و مردی گذشت

معانی: خانہ - گھر، بست - پکڑا گیا، ہمہ - ساری، دزدی - چوری، گزشت - گزر گئی

مطلب و تشریح: بادشاہ کے پکڑے جانے کی خبر اس کے گھر پہنچ گئی۔ اسے چھڑانے کی کوئی تدبیر چوری یا بہادری کی باقی نہ رہی۔

نشستند بہ مجلس ز دانائے دل
سخن راند پنہاں وزاں شاہ خجل 20

معانی: نشستند - بیٹھا، مجلس - سبھا۔ دربار، پنہاں - چھپا ہوا، وزاں - اس، خجل - شرمندگی

مطلب و تشریح: داناؤں کی مجلس جمع ہوئی جس میں شاہ کی رہائی کی تدبیر کے متعلق غور کیا گیا شاہ کی گمشدگی سے بڑی شرمندگی ہوئی۔

چو بشنید ایں خبر دختر وزیر
ببستند شمشیر جستند تیر 21

معانی: بشنید - سنا، ایں - اس، دختر وزیر - وزیر کی لڑکی، بستند - باندھا، شمشیر - تلوار،

مطلب و تشریح: جب یہ خبر وزیر کی لڑکی نے سنی۔ تو اس نے تلوار کمر سے باندھ لی اور تیر چن کر جمع کر لئے۔

بپوشید زربفت رومی قبائے
بزیں بر نشست و بیامد بجائے 22

معانی: بپوشید - پہن لی، زربفت - سنہری، بزین - زین پر، نشست - بیٹھی

مطلب و تشریح: پھر اس وزیر لڑکی نے زری رومی ٹوپی پوشاک پہن لی۔ اور گھوڑے پر زین رکھ کر بیٹھ گئی۔ اور جنگ کے میدان میں آگئی۔

رواں شد بسوئے شاہ مغرب چو باد
کمان کیانی بہ ترکش نہاد 23

معانی: رواں شدہ - چل پڑی، سوئے - طرف، شاہ مغرب - پچھم کے بادشاہ، باد - ہوا، نہاد - رکھ لیا۔

مطلب و تشریح: وزیر کی لڑکی ہوا کی طرح بڑی تیزی کے ساتھ مغرب کے بادشاہ کی طرف چل پڑی۔ ملک کیان کی کمان کے تیروں کا ترکش اسنے اپنے کندھے پر رکھ لیا۔

پیشن شاہ مغرب آمد دلیر
24 چو غرندہ ابر و چو درندہ شیر

معانی : پیشن-سامنے سے 'آمد-آگئی 'غرندہ ابر-بادل کی گرج

مطلب و تشریح :اس لڑکی نے شاہ کے سامنے جا کر دلیری کے ساتھ سلام کیا اور کہا کہ اے بادشاہ! تو گرجنے والے بادلوں کی طرح دشمن کو پھاڑ کھانے والا شیر ہے۔

دعا کرد کہ اے شاہ آزاد بخت
25 سزاوارد ہم و شایان تخت

معانی :دعا کرد-سلام کیا' آزاد بخت-خوش قسمت'

مطلب و تشریح :وزیر کی لڑکی نے دعا کر کے سلام کیا اور کہا کہ اے خوش قسمت انصاف کرنے والے شاہ! تو چھت والے تخت پر بیٹھنے کے لائق ہے۔

مرا کاہیان آمد از بہر کاہ
26 دوسہ صد سوار ویک از شکل شاہ

معانی :کاہیان-گھاس۔ کھودنے والے کاہ-گھاس 'دوسہ صد دو تین سو

مطلب و تشریح : میرے گھاس کھودنے والے جنگل میں آئے تھے۔ وہ دو تین سو گھوڑوں پر سوار تھے۔ ان میں ایک بادشاہ کی شکل و صورت والا بھی تھا۔

کہ بہتر ہمانست آں را بدہ
27 وگرنہ خودش موت برسر بنہ

معانی :ہما-وہ 'بدہ-دے دو گر-اگر 'خودش-اپنے

مطلب و تشریح :بہتری اسی میں ہے کہ سبھی گھاس کھودنے والوں کو چھوڑ دو۔ نہیں تو اپنی موت کو اپنے سر پر منڈلاتے دیکھ لے۔

شنید ایں سخن شاہ فولاد تن
28 بہ لرزید بر خود چو برگ و سمن

معانی : شنید ایں سخن - یہ بات سنی، چاہ فولاد تن - فولادی، جسم والے بادشاہ نے، بہ لرزید - کانپ اٹھا
مطلب و تشریح : جب فولاد جیسے جسم والے بادشاہ نے یہ بات سنی تو وہ چنبیلی کے پتے کی طرح کانپنے لگا۔

چناں جنگ کردند ایں کاہیاں
ندانم مگر شاہ باشد . جواں 29

معانی : جنگ کردند - جنگ کی ہے، ندانم - میں نہیں جانتا، شاہ باشد - ہ، شہ ہو گا
مطلب و تشریح : بادشاہ نے اپنے دل میں سوچا کہ اگر ان گھسیاروں نے ایسی جنگ لڑی ہے تو میں نہیں جانتا کہ ان کا بادشاہ کتنا بہادر ہو گا۔

ندانم کسے شاہ ہتش جواں
کہ مارا بگیرد ز مازراں 30

معانی : ندانم - میں نہیں جانتا، بگیرد - پکڑ لو، مازراں - ایک ملک کا نام
مطلب و تشریح : اگر ان کا بادشاہ اتنا دلیر ہے تو کیا پتہ کہ وہ مجھے اپنے مازراں ملک سے بھی پکڑ لائے۔

ز پیشینہ شہ وزیراں بخواند
سخن ہائے پوشیدہ بارو براند 31

معانی : بباند - بلالیا، پوشیدہ - چھپا کر
مطلب و تشریح : بادشاہ نے اپنے سب وزیروں کو اپنے پاس بلالیا اور ان سے پوشیدہ طور پر صلاح کی۔

تو دیدی چناں کاہیاں جنگ کرد
کہ از ملک یزداں بر آورد گرد 32

معانی : تو دیدی - تم نے دیکھا، بر آورد گرد - مٹی میں ملا دیا
مطلب و تشریح : بادشاہ نے کہا کہ تم نے دیکھا ان گھسیاروں نے جنگ لڑی ہے۔ اور ہمارے ملک کو خاک میں ملا دیا ہے۔

مبادا کند تاخت بر ملک سخت
دہم کاہیاں را ازاں نیک بخت 33

معانی : مبادا-ایسانہ ہوکہ' دہم-سوے دیں کاہیاں-گھسیارے

مطلب وتشریح : خدانہ کرے اگراس بادشاہ نے ہمارے ملک پرچڑھائی کر کے بربادی کی تو ملک پر سختی آجائے گی۔ اس لئے میری صلاح یہ ہے کہ ان گھسیاروں کو قید کرنے کی بجائے اسی بادشاہ کو واپس کر دیں۔

ہماں شاہ محبوبیاں پیش خواند

حوالہ نمودش کہ اورا نشاند 34

معانی : محبوبیاں-قیدیوں کو' پیش خواند-اپنے پاس بلایا' نشاند-بٹھالیا

مطلب وتشریح : بادشاہ نے سبھی قیدیوں کو اپنے سامنے بلالیا۔ اور قریب بٹھالیا۔ پھر چھوڑ دیا۔ وزیر کی لڑکی مردانہ بھیس میں آکر بیٹھی تھی۔ بادشاہ نے سبھی قیدیوں کو اس کے حوالے کر دیا اور کہا

تو آزاد گشتی ازیں سہل چیز

بگیر اے برادر تو از جاں عزیز 35

معانی : آزاد گشتی-رہا ہو گیا' سہل-آسان' بگیر-پکڑے' اے برادر-بھائی

مطلب وتشریح : بادشاہ نے کہا کہ تو اس کام سے آسانی سے فارغ ہو گیا ہے۔ اے بھائی! تو ان قیدیوں کو اپنے ساتھ لے جا۔

زن پیچ دستار را تاب داد

سنوادادگردست بر مشتی تیغش نہاد 36

معانی : زن-عورت' دستار-پگڑی' تاب داد-سنوارا' دگردست-دوسرا ہاتھ' مشتی-مٹھ' نہاد-رکھا

مطلب وتشریح : وزیر کی لڑکی نے اپنی پگڑی کے پیچ کو سنوار اور دوسرے ہاتھ کی مٹھ تلوار پر رکھی۔

بزد تازیانہ بہ ہر چار چار

بگفتہ کہ اے بے خر بے مہار 37

معانی : بزد-مارے' تازیانہ-چابک۔ کوڑا' گفتہ-کہا

مطلب وتشریح : وزیر کی لڑکی نے ہر ایک قیدی کو چار چار کوڑے مارے اور کہا کہ او بے لگامو! تم بے خبر ہو تمہیں کوئی پتہ نہیں۔

که آمد دَریں جا وزا کاه نیست
که ایزد گواه اَست یزداں یکسیت

معانی : آمد - آئے 'دَریں جا-اس جگہ 'وزاں-وہاں کاہ نیست - گھاس نہیں

مطلب وتشریح : تم اس جگہ سے گھاس لینے کے لئے آئے تھے۔ کیا وہاں گھاس نہیں تھی ؟ اس بات کا تو خدا بھی گواہ ہے۔

دَروغ و مرا بر غفور و گواه اَست
بگوئید که مارا پناه و خدا اَست 39

معانی : دَروغ - جھوٹ 'غفور - بخشنے والا 'بگوئید - کہا' پناہ - آسرا

مطلب وتشریح : اس لڑکی نے کہا کہ میرے جھوٹ کو معاف کرنے والا وہ خدا ہی ہے۔ کیوں کہ وہی میرا آسرا ہے۔

رہائی دہنده خداوند تخت
وداع گشت جو منزل جائے سخت 40

رہائی - خلاصی 'دہد - دیا' خداوند - مالک۔ شوہر۔ خاوند۔ منزل جائے سخت - خطرناک جگہ سے

مطلب وتشریح : اس لڑکی نے اپنے بادشاہ کو رہائی دلائی پھر اس خطرناک جگہ سے دور لے گئی۔

اس حکایت کے ذریعے ستگورو جی نے اورنگ زیب کو اپدیش دیا کہ دیکھ اورنگ زیب! وزیر کی لڑکی نے کیسی عقلمندی سے اپنے بادشاہ کو دشمن کی قید سے رہا کرانے کے لئے جھوٹ بولا۔ جس کا اسے اپنے دل میں بڑا دکھ تھا۔ جس طرح لڑکی کو دل میں پچھتاوا ہوا۔ تجھ سے وہ لڑکی کتنے بلند اخلاق کی ہے کہ اپنے جھوٹ بولنے پر خدا سے معافی مانگتی ہے۔ تیری اتنی ہمت نہیں کہ تو اپنے جھوٹ اور فریب پر شرمندہ ہو کر خدا سے معافی مانگ سکے۔ یہ اپدیش دے کر ستگورو جی اپنے گورو سے یہ عرض کرتے ہیں!

بده ساقیا ساغر و سبزیان
که صاحب شعور اَست ظاهر جهاں 41

معانی : بدہ دو' ساقیا - اے ساقی (ستگورو جی) ساغر - پیالہ 'سبزیان - ہرے رنگ والا (پربھو سمرن والا) صاحب مالک شعور۔ عقل

مطلب وتشریح : اے ستگورو جی! مجھے اپنے نام کا پیالہ بخش دو۔ جس سے مجھے یہ جان پڑے کہ پربھو ہی عقل والا ہے۔ جو ساری دنیا میں حاضر و ناظر ہے یعنی موجود ہے۔

بدہ ساقیا جام فیروزہ رنگ

کہ در وقت شب چوں خوشے روز جنگ 42

معانی: جام-پیالہ، شب-رات

مطلب و تشریح: اے ستگورو جی! مجھے ہرے رنگ یعنی ہری رنگ کا پیالہ بخش دو جو رات کے وقت اور جنگ میں آنند دینے والا ہے۔

حکایت چھٹی ختم

حکایت ساتویں

خداوند بخشندہ بے شمار
1 کہ ظاہر ظہور است صاحبِ دیار

معانی : خداوند-ایشور۔ پربھو' صاحب-مالک' دیار-ملک

مطلب وتشریح : پربھو بے انت نعمتیں دینے والا ہے۔وہ ہر جگہ موجود ہے۔اس کا پرکاش ہر ملک میں ہے اور وہ سب ملکوں کا مالک ہے۔

طبیعت بحال اَست حسن الجمال
2 کہ حسن الجمال اَست فضیلت کمال

معانی : بحال است-بہتر ہے' حسن-خوبصورتی۔پرکاش' فضیلت-صفت

مطلب وتشریح : اس پرماتما کی طبیعت بہت اچھی ہے وہ اچھے اوصاف کا مالک ہے اس کا چہرہ بھی بے حد خوبصورت ہے اور پرکاش والا ہے۔ اس لئے اس کی فضیلت بھی مکمل ہے

کہ اسفند یار از جہاں رخت برد
3 نسب نامہ خود بہ بہمن سپرد

معانی : اسفندیار-ایک بادشاہ کا نام ہے' رخت-سازوسامان' نسب نامہ-تخت شاہی' سپرد-حوالے

مطلب وتشریح : اسفندیار نامی بادشاہ جب اس جہان سے کوچ کرنے لگا۔ تو اس نے تخت شاہی وغیرہ اپنی لڑکی بہن کے حوالے کر دیا

ازاں دختر ہم چو پر ہمائے
4 کہ حسن الجمال اَست دولت فزائے

معانی : دختر-لڑکی' ہم چو-کی طرح' پر ہما-ہما نامی پرندے کا پر-جس آدمی پر اس کا سایہ پڑتا ہے۔بادشاہ بن جاتا ہے۔

مطلب وتشریح : اس کی لڑکی ہما پرندے جیسی تھی۔جس کا حسن لاثانی تھا۔اور خوش قسمت تھی

چو بہمن شہ ازیں جہاں بردرخت
بہ دختر سپردند آں تاج تخت 5

معانی: چو-جب، برد-لے گیا، رخت-سامان

مطلب و تشریح: جب وہ بہمن بادشاہ اس جہان سے اپنی روح (سامان) لے کر جانے لگا تو اس نے اپنا تاج و تخت اپنی لڑکی کے حوالے کر دیا۔

نشستند بر تخت رومی ہمائی
کہو بوستاں بہار اَست صورت افزائی 6

معانی: نشستند-بیٹھا، بر-اوپر، رومی-روم ملک، بوستاں-باغ، افزائی-بڑھانے والی

مطلب و تشریح: ہما پرندے کی طرح وہ حسین لڑکی روم کے تخت پر بیٹھی۔ وہ موسم بہار کے باغ کی طرح حسن میں اضافہ کرنے والی تھی۔

چو بگذشت بروئے زدہ سال چار
کہ پیدا شدہ سبزہ نو بہار 7

معانی: چو-جب، بگذشت-گزرے، دہ سال چار-چودہ سال، سبزہ نو بہار-نئے موسم کی بہار

مطلب و تشریح: جب اس لڑکی نے چودہ سال گزارے یعنی وہ چودہ سال کی ہو گئی۔ تو اس کے جسم میں جوانی ک کے آثار پیدا ہو گئے اور دل میں امنگیں پیدا ہو گئیں۔

بہار جوانی بنوبت رسید
چو بوستاں گل سرخ بیروں کشید 8

معانی: بہار نوجوانی-جوانی کی بہار، بنوبت-حالت، رسید-پہنچی، بوستاں-باغ، گل سرخ-لال پھول یا گلاب، کشید-نکلتا ہے۔

مطلب و تشریح: جب وہ لڑکی جوانی کی بہار میں پہنچی۔ یعنی جواں ہو گئی تو اس کے حسن میں نکھار اس طرح آیا۔ جیسے موسم بہار میں باغ میں لال رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔

بحسن آمدش طوطیِ نو بہار
چو ماہ کہ برخود کند نو بہار 9

معانی : آمدش - آئی 'ماہ - چاند 'کند - کرتا ہے

مطلب وتشریح :اس لڑکی کے حسن پر بہار آئی۔ جس طرح موسم بہار یعنی بسنت رت میں نرم پتے نکلتے ہیں۔ اس کا حسن اس طرح دمکنے لگا جس طرح چاند کی چاندنی۔

مزاجش ز طفلی بروں در رشید
جوانی ز آغاز بروئے کشید 10

معانی :مزاجش - عادت 'طبیعت 'طفلی - لڑکپن 'آغاز - شروع ہوا۔ابتداء

مطلب وتشریح :اس کی طبیعت میں لڑکپن تھا۔جوانی کے آغاز کے آثار اس پر ظاہر ہونے لگے۔

وِداع شد از و حال طفلی مزاج
بہار جوانی در آمد (بہاج) بباز 11

معانی وداع شد - دور ہوئی 'حال طفلی مزاج - لڑکپن کی حالت '

مطلب وتشریح : اس کی لڑکپن والی عادت چنچل مزاج ختم ہوگیا۔ پھر جوانی کی بہار اس پر چھاگئی۔

کہ بہ نشست بر تختِ شہنشاہی
بقلم اندر آوسخت کاغذ مہی 12

معانی : بہ نشست - بیٹھی 'آورسخت - لٹکایا 'مہی - سرداری '

مطلب وتشریح :جب اس لڑکی نے تاج وتخت سنبھالا اور تخت پر بیٹھی۔ تو قلم سے کاغذ پر اپنی سرداری کے فرمان یعنی حکم لکھنے لگی۔

نظر کرد بربچہ گوہر نگار
کہ برد اندرون شب وقت غبار 13

معانی' : نظر کرد - نگاہ ڈالی 'بربچہ گوہر نگار - جوہری کے لڑکے پر 'غبار - اندھیرا

مطلب وتشریح : اس لڑکی کی نظر جب ایک جوہری کے لڑکے پر پڑی تو وہ اس پر عاشق ہوگئی۔ اور رات کے وقت اسے اپنے محل میں لے آئی۔

بیا وسخت با اُو دو سہ چار ماہ
که شکمس فرد ماند از تخم شاہ 14

معانی : بیاوسخت - لپٹی رہی' دوسہ چار ماہ - دو تین چار مہینے ' شکمس - پیٹ میں 'حمل۔ گربھ'' تخم بیج

مطلب و تشریح : وہ لڑکی دو تین چار مہینے تک اس نوجوان کیساتھ عشق و عشرت کرتی رہی۔ پھر اس نوجوان کے تخم سے اسے حمل ٹھہر گیا۔

چو نہہ ماہ گشتہ بآ بستنی
بکوشش در آمد رگ خشتنی 15

معانی : نہہ ماہ - نو مہینے گشتہ - گزر گئے 'بستی - حمل۔ گربھ ' خشتنی - خوبصورت

مطلب و تشریح جب حمل ٹھہر گیا۔ اور نو مہینے گزر گئے۔ تو اس حسین لڑکی کے بچہ ہونے کا وقت آگیا۔

تولد شوم کود کے شیر خوار
که خود شاہ و شاہ افگن و نامدار 16

معانی : تولد - پیدا ہوا' کود کے - لڑکا' افگن - ڈھانے والا' نامدار - مشہور - نامی

مطلب و تشریح : پھر دودھ پینے والا ایک لڑکا پیدا ہوا۔ جو آپ بادشاہوں کا بادشاہ مشہور ہوا

که ظاہر نہ کردند سر جہاں
بہ صندوق ارا نگہداشت آں 17

معانی : ظاہر نہ کردند - کسی کو نہ بتایا' سر - بھید' ارا - اس نے 'نگہداشت - نگرانی میں

مطلب و تشریح : اس لڑکی نے اس لڑکے کے پیدا ہونے کا بھید کسی کو نہیں بتایا۔ اور اسے ایک صندوق میں رکھ اس کی نگرانی کرنے لگی۔

ز مشک و عطر عنبر آوختند
بر و عود از زعفران ریختند 18

معانی : مشک 'کستوری' عبیر - خوشبودار چیز' آوختند - لیپ کیا' عود - خوشبودار لکڑی کا نام' زعفران - کیسر' ریختند - چھڑکا

مطلب و تشریح : اس نے لڑکے کے اوپر کستوری عطر و عنبر کا لیپ کیا۔ کیسر اور عود کو رگڑ کر اس پر چھڑکا

بدست اندرون داشت اُورا عقیق
روان کرد صندوق دریا عمیق 19

معانی: دست ہاتھ 'داشت - رکھا' عقیق - ایک قیمتی پتھر - عمیق گہرا'
مطلب و تشریح: پھر اس نے لڑکے کے ہاتھ میں ایک عقیق رکھا اور اس صندوق کو گہرے دریا میں چھوڑ دیا۔

رواں کرد اُو را کند جامہ چاک
نظر داشت بروِ شکر یزداں پاک 20

معانی: رواں کرد - روانہ کیا' جامہ - لباس' چاک - پھاڑا' یزداں - خدا۔ ایشور
مطلب و تشریح: اس صندوق کو دریا میں چھوڑ کر اس نے دکھی ہو کر اپنا لباس پھاڑ دیا۔ اور اس خدا کا دھیان کیا۔

نشستند بر رود لب گاذران
نظر کرد صندوق دریا رواں 21

معانی: نشستند - بیٹھے' رود - دریا' لب - کنارے گاذراں - دھوبی
مطلب و تشریح: دریا کے کنارے بیٹھے دھوبیوں نے دریا میں صندوق دیکھا۔

ہمیں خواست کہ اُورا بدست آورد
کہ صندوق بستہ شکست آورد 22

معانی: خواست چاہا' اورا - اس نے 'صندوق بستہ - بند صندوق، شکست آورد - توڑ دیا۔
مطلب و تشریح: دھوبیوں نے چاہا کہ اس صندوق کو لے آئیں۔ اور بند صندوق کو توڑ کر کھول کر دیکھیں کہ اس میں کیا ہے۔

چو بازد بکوشش در آمد ازاں
بہ دست بر آمد متاع گراں 23

معانی: چو - جب' بکوش - کوشش سے 'در آمد - لائے' متاع گراں - قیمتی مال
مطلب و تشریح: جب دھوبیوں نے دریا سے بند صندوق نکال لیا۔ تو انہیں اس میں سے بہت قیمتی سامان ملا۔

شکستند موہر ہرش برائے متاع
24 پدید امدہ زاں چو رخشندہ ماہ

معانی: شکستند - توڑا' موہر قفل' برائے - کے لئے' رخشندہ - روشن' ماہ - چاند

مطلب و تشریح: دھوبیوں نے صندوق کا تالا توڑ کر دیکھا کہ اسمیں ایک خوبصورت لڑکا ہے۔ جو چاند کی طرح پر کاش والا تھا۔

وزاں گاذران خانہ کودک چو نیست
25 خدا من پسر داد ایں سب مشیت

معانی: گاذراں - دھوبی' خانہ - گھر' کودک - لڑکا' چو نیست - نہیں تھا۔ پسر دار - لڑکا دیا

مطلب و تشریح: دھوبی کے کوئی لڑکا نہیں تھا۔ اس نے خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ مجھے لڑکا مل گیا ہے

بیاورد ارا گرفت آں عقیق
26 شکر کرد یزداں اعظم عمیق

معانی: بیاورد - لایا' اورا - اس کو' گرفت - پکڑا' عقیق - قیمتی پتھر' عمیق - گہرا

مطلب و تشریح: اس بے اولاد دھوبی نے گہرے پانی سے صندوق باہر لا کر اس میں سے لڑکے کو نکالا۔ اور اس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اسے عقیق یعنی ہیرا مل گیا ہے۔

کند پرورش را چو پسر عظیم
27 بیاد خدا قبلہ کعبہ کریم

معانی: کند - کیا' پرورش - پالا' پسر - بیٹا' لڑکا' عظیم - بڑا' کعبہ - مکہ

مطلب و تشریح: دھوبی نے اس لڑکے کی پرورش کی۔ اور اس دوران اپنے خدا کو یاد کیا جو کعبہ میں ہے اور کریم یعنی کرم کرنے والا ہے۔

چو بگذشت برو دو سہ سال ماہ
28 کز و دختر خانہ اورد شاہ

معانی: چو - جب' بگذشت - گذر گئے' دوسہ - دو تین' کزو - اس

مطلب وتشریح: جب اس بات کو دو تین سال گزر گئے۔ اور کچھ مہینے تو اس دھوبی کی لڑکی اس لڑکے کو بادشاہ کے محل میں لے آئی۔

نظر کرد بروئے ہمائے عظیم
بیاد آمدش پسر گاذر کریم 29

معانی: نظر کرد-دیکھا، پسر-لڑکا گاذر-دھوبی

مطلب وتشریح: ہمائے عظیم نامی شہزادی نے اس دھوبی کے کریم نامی لڑکے کو دیکھا تو اسے اپنا لڑکا یاد آ گیا۔

بہ پرسید اُورا کہ اے نیک زن
کجا یافتی پسر خوش خوئے تن 30

معانی: پرسید-پوچھا، کجا-کہاں سے، یافتی-پایا

مطلب وتشریح: اس نے دھوبی کی لڑکی سے پوچھا کہ اے نیک بخت! یہ اچھے مزاج والا لڑکا تمہیں کہاں سے ملا۔

بدانم خوانیم شناسم من
یکے من شناسم نہ دیگر سخن 31

معانی: بدانم-جانتی ہوں، خوانم، کہتی ہوں، شناسم-پہچانتی ہوں

مطلب وتشریح: وہ اپنے دل میں کہنے لگی کہ میں اس لڑکے کو جانتی ہوں اور پہچانتی ہوں۔ ایک میں ہی ہوں جو اسے جانتی ہوں اور کسی کو کوئی خبر نہیں

دویدند مردم بخواندم کزو
کہ از خانہ گاذرانش ازو 32

معانی: دویدند-دوڑائے، مردم-مرد۔ آدمی، بخواندم-بلائے گاذراں-دھوبی

مطلب وتشریح: اس نے اپنے آدمیوں کو بھیجا کہ وہ دھوبی کو گھر سے بلا لیں۔

بخواند و اُو را بستند سخت
بپرسید اُو را کہ اے-نیک بخت 33

انی: بخواندد-بلایا، بستند، باندھنا، پرسید-پوچھا

مطلب وتشریح :اس دھوبی کو بلا کر سختی سے باندھ لیا اور کہا او نیک بخت! تم نے اس لڑکے کو کہاں سے حاصل کیا۔ سچ سچ بتا۔

بگوئیم ترا ہم چو اِیں یافتم
غائم بتو حال چوں ساختم 34

معانی : بگوئیم - کہا' ترا - تجھے' ہمہ چوں ایں - اسی طرح' یافتم - ملا

مطلب وتشریح :اس دھوبی نے کہا کہ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ لڑکا مجھے کہاں سے ملا۔ اس کے ملنے کا سارا حال بتاتا ہوں۔

کہ سال فلاں ماہ دَر وقت شام
کہ اِیں کار کرا کردم من تمام 35

معانی : ماہ - مہینہ' وقت شام - شام کے وقت' تمام - سبھی

مطلب وتشریح : دھوبی نے کہا کہ فلاں سال کے فلاں مہینے شام کے وقت میں نے یہ کام کیا یعنی مجھے صندوق ملا۔ جس میں لڑکے کو دیکھا۔

گرفتم صندوق دَریا عمیق
یکے دست زو یافتم اِیں عقیق 36

معانی : گرفتیم - میں نے پکڑا' دَریا عمیق۔ گہرے دَریا سے' یکے دست۔ ایک ہاتھ میں

مطلب وتشریح :اس صندوق کو میں گہرے دَریا سے کنارے پڑے گیا جس میں سے یہ لڑکا ملا۔ اس کے ایک ہاتھ میں عقیق تھا۔

بدیدند گوہر گرفتند ازاں
شناسندکہ اِیں پسر من ہست ہماں 37

معانی : بدیدند۔ دیکھا' گوہر۔ موتی' گرفتند۔ پکڑ لیا' شناسند۔ پہچان لیا

مطلب وتشریح :اس شہزادی نے وہ ہیرا ، یعنی عقیق پکڑ لیا۔ اور دیکھا پھر پہچان لیا کہ یہ میرا لڑکا ہے جسے میں نے دَریا میں بہادیا تھا۔

برو تازہ شد شیر پستاں ازو
بزد سینہ خود ہر دو دَستاں ازو 38

معانی : تازہ شد۔ تازہ ہو گیا یعنی بہنے لگا' پستان۔ تھن' بزد۔ رکھا' دو دستاں۔ دونوں ہاتھ

مطلب و تشریح: ماں کی ممتا تھی کی اس کے تھنوں سے دودھ بہنے لگا اس نے دونوں ہاتھ اپنی چھاتی پر رکھ لئے۔

شناسد از دہر دو لب بر کشاد
کہ ظاہر نہ کردش دل اندر نہاد 39

معانی: شناسد۔ پہچانا، ہر دو لب۔ دونوں ہونٹ، کشاد۔ کھولے

مطلب و تشریح: اس لڑکے کو پہچان کر اس نے دونوں ہونٹ کھولے یعنی مسکرا دی۔ اس نے اس بھید کو ظاہر نہ کیا اپنے دل میں رکھا۔

دِگر روز رفتند زوجہ فلاں
مرا خواب داہد بُزرگ ہماں 40

معانی: رفتند۔ گئی، زوجہ۔ عورت

مطلب و تشریح: دوسرے دن دھوبی کی عورت گئی اور اس نے کہا کہ مجھے ایک بزرگ و پیر نے خواب میں بتایا ہے کہ

ترا من کہ فرزند بخشیدہ ام
چراغ کیا را درخشیدہ ام 41

معانی: ترا۔ تجھے، من۔ میں، فرزند۔ لڑکا

مطلب و تشریح: تجھے میں نے جو لڑکا بخشا ہے وہ جان و کیان خاندان کا چشم و چراغ ہے

زَ گنج و زرش گوہر و تخت داد
وزاں پسر راخانہ خود نہاد 42

معانی: گنج۔ خزانہ، زر۔ سونا۔ گوہر۔ ہیرے موتی، داد۔ دئے

مطلب و تشریح: اس لڑکے کو خزانہ سونا موتی ہیرے وغیرہ اور تخت دے دیا اسے گھر میں رکھ لیا۔

بگفتش کہ اِیں راز دریافتم
کہ دارا نامش از و ساختم 43

معانی: بگفتش۔ کہا، ایں۔ اس، ساختم۔ رکھا ہے

مطلب و تشریح : پھر اس نے دوسروں سے کہا کہ اس لڑکے کو دریا سے برآمد کیا ہے۔ اس لئے میں نے اس کا نام دُرآب رکھا ہے

کہ شاہ جہاں را بدو میدہم
وزاں تاج اقبال برسر نہم 44

معانی : بدو۔ اوپر، دہم۔ دیا ہے، وزاں۔ اس کو، نہم۔ رکھا ہے

مطلب و تشریح : اس نے کہا کہ میں دنیا کی بادشاہی اس لڑکے کو دیتی ہوں اور اقبال کا چھتر اس کے سر پر رکھتی ہوں۔

مرا خوشتر آمد ازاں صورتش
کہ حسن الجمال اَست خوش صورتش 45

معانی : مرا۔ مجھے، خوشتر۔ پیارا، صورتش۔ شکل وصورت

مطلب و تشریح : مجھے اس کی شکل بڑی پیاری لگتی ہے۔ اس کا چہرہ بڑے اقبال والا ہے۔ اور اچھا ہے۔

کہ از شاہ اُو چوں خبر یافتش
کہ دُرآب نامے مقرر شدش 46

معانی : شاہ۔ بادشاہ، خبریافتم۔ پتہ چلا، شرش۔ ہوا ہے

مطلب و تشریح : اس لڑکے کو جب پتہ لگا کہ میں بادشاہ بن گیا ہوں اور میرا نام "دُرآب" رکھا گیا ہے تو وہ خوش ہو گیا۔

ازاں شیر شد شاہ دارائے دیں
حقیقت شناس اَست عین الیقیں 47

معانی : شیر۔ سورما، دین۔ مذہب، عین الیقیں۔ پختہ یقیں

مطلب و تشریح : یہ بہادر بادشاہ دھرم پر چلنے والا بنا۔ وہ سچ کو جانتا تھا اور ایشور پر یقین رکھتا تھا۔

اس کہانی سے سگورو جی اورنگ زیب کو نصیحت کرتے ہیں کہ دیکھ اورنگ زیب!۔ وہ عورت کتنی عقلمند تھی کہ جس نے ناجائز لڑکا پیدا کیا اور اپنا بھید ظاہر نہ کیا۔ اپنی بادشاہی بھی اس نے اپنی عقل سے بچالی۔ اور اپنے لڑکے کو بھی حاصل کر لیا۔ اس لڑکے نے تاج و تخت حاصل کر کے حکومت کی۔ مگر تو کیسا نالائق ہے ظلم کر کے سلطنت کو ختم کرا رہا ہے۔ اب بھی موقعہ ہے کہ تو توبہ کر کے رب کی پناہ لے اور خود کو صحیح معنوں میں دین دار بنالے۔ سگورو جی اپنے گورو دیو کے آگے التجا کرتے ہیں۔

بدہ ساقیا ساغرِ سرخ فام
کہ مارا بکار آست وقتِ مدام

معانی: بدہ۔لا'ساقیا۔اے واہگورو'ساغر سرخ فام۔لال رنگ کا پیالہ 'مدام۔ہمیشہ

مطلب وتشریح: اے میرے سگورو! مجھے اپنے نام کا لال رنگ کا پیالہ بخش دو۔ جو ہمیشہ مجھے درکار ہے۔

بدہ پیالہ فیروز رنگین رنگ
کہ مارا خوش آمد بسے وقت جنگ

معانی: بدہ۔لا' پیالہ فیروزہ رنگین رنگ۔فیروزی رنگ والا پیالہ

مطلب وتشریح: اے سگورو جی! میری التجا ہے کہ مجھے ایشور کے نام کا پیالہ دو۔ تاکہ میں کام کرودھ وغیرہ وغیرہ دشمنوں سے جنگ کرکے ان پر فتح حاصل کروں۔

حکایت ساتویں ختم

حکایت آٹھویں

خداوند بخشندہ دل قرار
رَضا بخش روزی دہ نو بہار 1

معانی : خداوند۔ ایشور 'قرار۔ تسکین 'رضا۔ مرضی 'نو بہار۔ نیا موسم خوشی

مطلب و تشریح : ایشور گناہ بخشنے والا دل کو تسکین دینے والا ہے۔ دلی مراد پوری کرتا ہے روزی اور خوشیاں دیتا ہے۔

کہ میر است و پیر است ہر دو جہاں
خداوند بخشیدہ ہر یک اماں 2

معانی : میر۔ امیر یعنی بادشاہ 'پیر۔ گورو۔ استاد 'اماں۔ حفاظت

مطلب و تشریح : وہ ایشور دونوں جہاں کا بادشاہ ہے گورو ہے ہر جان دار کو روزی اور خوشی دینے والا ہے۔ اور وہ ہر ایک کی حفاظت کرتا ہے۔

کہ حکایت شنیدم شاہ عجم
کہ حسن الجمال اَست صاحب کرم 3

معانی : حکایت۔ کہانی 'شاہ عجم۔ ایران کے بادشاہ 'شنیدم۔ سنی ہے

مطلب و تشریح : میں نے ایران کے بادشاہ کی کہانی سنی ہے وہ بہت خوبصورت اور دانی تھا۔

کہ صورت جمال اَست حسن التمام
ہمہ روز آسائش رود جام 4

معانی : ہمہ۔ سارا 'آسائش۔ آرام 'جام۔ پیالہ

مطلب و تشریح : اس بادشاہ کی صورت بڑی اچھی تھی اس کا سارا دن راگ سننے اور شراب پینے میں گزرتا تھا۔

کہ سرہنگ دانش نہ فرزانگی
کہ اَز مصلحت موج مردانگی 5

معانی : سرہنگ۔ بادشاہ،دانش۔ عقلمند،فرزانگی۔ فضیلت

مطلب وتشریح :وہ بادشاہ بڑا عقلمند اور صاحب اقبال تھا۔اس کے جسم پر بہادری کی لہریں ٹھاٹھیں مارتی نظر آتی تھیں۔وہ بڑا بہادر تھا۔

وزاں بانوئے ہمچو ماہِ جواں
که قرباں شود ہر کس و نازداں 6

معانی :وزاں اس کی،بانو۔ لڑکی،ماہ جواں۔ پوراچاند،نازداں۔ نازو نخرے کو جاننے والا

مطلب وتشریح :اس بادشاہ کی بیگم پورن ماشی کے چاند کی طرح حسین تھی۔ خوبصورتی کو جاننے والا ہر کوئی اس پر قربان تھا۔

که خوش رنگ خوش خوئے اُو خوش جمال
خوش آواز خوش خورگی خوش خیال 7

معانی : خوش رنگ۔ اچھے رنگ روپ والی،خوش خوئے۔ اچھے مزاج والی،خوش خیال۔ اچھے خیال والی

مطلب وتشریح :بادشاہ کی بیگم حسین۔ اچھی عادت اور اچھے خیال والی تھی۔

بدیدن که خوش خوئے خوبی جہاں
زحرکات گردن خوش و خوش زباں 8

معانی :بدیدن۔ دیکھنا،حرکات کردن۔ اٹھنا بیٹھنا بات چیت کرنا،خوش زبان۔ میٹھا بولنا

مطلب وتشریح :وہ دیکھنے میں بڑی حسین اچھی عادتوں والی میٹھا بولنے والی نظر آتی تھی۔

دو پسرش ازاں بود چوں شمس و ماہ
که روشن طبیعت حقیقت گواہ 9

معانی :دو پسرش۔ دو لڑکے،شمس وماہ۔ سورج اور چاند،روشن طبیعت۔ اچھے مزاج والے

مطلب وتشریح :اس کے دو لڑکے سورج اور چاند جیسے اچھی طبیعت اور اچھی عادتوں والے تھے۔

که گستاخ دست است چالاک جنگ
بوقت تردّد چو شیرو نہنگ 10

معانی : گستاخ۔ پھرتیلے 'بوقت تردد۔ جنگ کے وقت 'شیر و نہنگ۔ شیر اور مگرمچھ

مطلب و تشریح : وہ دونوں لڑکے پھرتیلے اور چالاک تھے۔ اور جنگ کرنے میں ہوشیار تھے۔ وہ دشمنوں کے سامنے شیر اور مگرمچھ کی طرح ڈٹ جاتے تھے۔

دو فیل افگن ہمچو شیر افگن اَست
بہ وقت وغا شیر روئیں تن اَست 11

معانی : فیل۔ ہاتھی 'افگن۔ گرانا 'وغا۔ جنگ

مطلب و تشریح : وہ دونوں لڑکے ہاتھیوں کو مار گرانے والے اور شیروں کو پچھاڑنے والے تھے۔ جنگ میں وہ شیر کی طرح مضبوط دل سے لڑتے تھے۔

یکے خوبروئے اُو دگر تن چو سیم
دو صورت سزاوار اعظم عظیم 12

معانی : خوب۔ حسین 'رو۔ چہرہ 'سیم۔ چاندی 'اعظم۔ بڑا

مطلب و تشریح : ایک تو دونوں لڑکوں کی صورت بڑی اچھی تھی۔ دوسرے دونوں کے جسم چاند کی طرح چمکتے تھے۔ دونوں بڑے بہادر تھے۔

وزاں مادَر بر کس آشفتہ گشت
چو مرد ست گل ہمچنیں گل پرست 13

معانی : وزاں۔ انہیں 'مادَر۔ ماں۔ والدہ 'کس۔ کسی آشفتہ۔ محبت۔ گل۔ پھول

مطلب و تشریح : ان لڑکوں کی والدہ کو کسی آدمی سے محبت ہو گئی وہ آدمی پھول جیسا تھا۔ اور لڑکوں کی ماں اس پر ہی عاشق تھی۔

شب گاہ دَر خواب گاہ آمدند
کہ زور آوراں دَر نگاہ آمدند 14

معانی : شب گاہ۔ رات کے وقت 'خواب گاہ۔ سونے کا کمرہ 'آمدند۔ آیا

مطلب و تشریح : رات کے وقت جب وہ آدمی بیگم کے ساتھ سونے والے کمرے میں آیا تو اس آدمی نے دونوں طاقتور لڑکوں کو دیکھا۔ پھر بیگم سے کہا۔ ان لڑکوں کی موجودگی میں، میں تیرے پاس نہیں آسکتا۔ اس لئے سب سے پہلے تو ان کا بندوبست کر۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا۔ بعد ازاں اس بیگم نے ایک دن یہ کام کیا۔

بخداوند پس پیش خورد و کلاں
مئے رود رامش گراں را ہماں 15

معانی : خداوند۔ بلایا' مئے۔ شراب' رامش۔ آرام

مطلب و تشریح : اس بیگم نے اپنے بڑے اور چھوٹے لڑکے کو بلایا راگ سنوا کر شراب پلا کر دونوں کو بے ہوش کر دیا۔

بدانست کہ از مستی ش مست گشت
بزد تیغ خود دست ہر دو شکست 16

معانی : بدانست۔ سمجھا' مستی ش۔ مستی میں' مست گشت۔ متوالے ہو گئے' تیغ۔ تلوار' شکست۔ مارا

مطلب و تشریح : جب اس نے یہ جان لیا کہ یہ دونوں شراب کے نشے میں مست و بے خبر ہو گئے تو اس سے اپنے ہاتھ میں تلوار لے کر دونوں لڑکوں کے سر کاٹ ڈالے۔

بزد ہر دو دستش سر خویش زور
بہ جنبش در آمد بکردند شور 17

معانی : نبرد۔ مار ڈالے' ہر دو۔ دونوں کو' خویش۔ اپنے

مطلب و تشریح۔ پھر اس بیگم نے بڑے زور سے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر مارے۔ یعنی رونے پیٹنے لگی۔

بگوئید کہ اے مسلمانانِ پاک
چرا چونکہ کشتی آزیں جامہ پاک 18

معانی : بگوئید۔ کہا' چرا۔ کیا' چوں۔ کس طرح' کشتی۔ مارا

مطلب و تشریح : اس نے شور مچایا اور کہا اے پاک مسلمانو! دیکھو میرے ساتھ کیا بیتی ہے ؟ لوگوں نے آکر دیکھا اور پوچھا۔ ان کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں اس طرح انہیں کس نے مارا ہے ؟

بخوردند مئے ہر دو آں مست شت
گرفتند شمشیر فولاد دست 19

معانی : خوردن۔ پیا' مئے۔ شراب' گرفتند۔ پکڑ لیا' شمشیر۔ تلوار

مطلب و تشریح :اس عورت نے جواب دیا کہ میرے سامنے ان دونوں نے شراب پی لی۔ اور بدمست ہو گئے۔ دونوں نے فولادی تلواریں ہاتھ میں لے لیں۔

کہ ایں را بزد آں بیں آں زدند
بدیدہ فرا ہر دو ایں کشتہ اند 20

معانی :ایں را۔ اس نے' بزد۔ مارا' دیدہ۔ دیکھا

مطلب و تشریح : پھر اس نے اسے مار دیا اور اس نے اس کو مار ڈالا۔ اس طرح میرے دیکھتے ہی دیکھتے دونوں مارے گئے۔

دریغا مرا جا زمیں ہم نہ داد
نہ دہلیز دوزخ مرا رہ کشاد 21

معانی : دریغا۔ افسوس' جا۔ جگہ' نداد۔ نہیں دیا' کشاد۔ کھولا

مطلب و تشریح : ہائے افسوس! مجھے زمین نے جگہ نہ دی نہیں تو میں زمین میں سما جاتی۔ نہ ہی میرے لئے نرک کا دروازہ کھلا ہے کہ میں اس میں داخل ہو جاؤں۔

دو چشم مرا بیں چہ گردید ایں
کہ ایں دیدہ خون ایں دیدایں 22

معانی : دو چشم۔ دو آنکھیں' دیدہ۔ آنکھیں

مطلب و تشریح : میری دونوں آنکھوں نے دیکھا کہ یہ کیا ہو گیا ہے؟ جنہوں نے خود یہ خون ہوتے دیکھا ہے۔

بہز من تن ترک دنیا کنم
فقیر و شوم ملک چیں میروم 23

معانی : بہز۔ بہتر' ترک۔ چھوڑا' شوم۔ ہو جاؤں' میروم۔ چلی جاؤں

مطلب و تشریح : اب میرے لئے اچھی بات یہی ہے کہ میں اس جسم کو چھوڑ کر اس دنیا سے چلی جاؤں یا فقیری اختیار کر کے اس ملک سے چلی جاؤں۔

بگفت ایں سخن را کند جامہ پاک
روال شد سوئے دشت خط چاک چاک 24

معانی: بگفت۔ کہا کند۔ کیا' جامہ۔ کپڑے' چاک۔ پھاڑے' رواں شد۔ چل پڑی' دشت۔ جنگل

مطلب وتشریح: یہ بات کہہ کروہ کپڑے پھاڑ کر جنگل کی طرف چل پڑی۔

کہ اُوجا بدیدند خوش خواب گاہ
نشستہ آست برگاؤ بازن چوماہ 25

معانی: اوجا۔ اس جگہ 'بدیند۔ دیکھا' خواب گاہ۔ سونے کا کمرہ گاؤ۔ بیل 'زن۔ عورت 'ماہ۔ چاند

مطلب وتشریح: اس نے باہر جنگل میں جاکر ایک بڑی اچھی سونے کی جگہ دیکھی جہاں بیل پر بیٹھے شوجی کو دیکھا جن کے ساتھ ایک خوبصورت عورت (پاروتی) بھی بیٹھی ہے۔

بپُرسید اُو را کہ اے نیک زن
ہمایوں درختے چو سرو چمن 26

معانی: پرسید۔ پوچھا' نیک زن۔ نیک عورت

مطلب وتشریح: انہوں نے پوچھا اے نیک عورت! تو باغ کے سرو کی طرح لمبی اور پتلی کون ہو؟

کہ حور و پری تو چو نور جہاں
کہ ماہ فلک آفتاب زماں 27

معانی: آفتاب۔ سورج 'زماں۔ دنیا

مطلب وتشریح: تو حور ہے یا پری۔ یا دنیا کا نور ہے؟ تو آسمان کا چاند ہے یا دنیا کا سورج ہے؟

نہ حور و پری ام نہ نور جہاں
صنم دخترِ شاہ بلستاں 28

معانی: صنم۔ میں' دختر۔ لڑکی 'بلستاں۔ نام ملک کا

مطلب و تشریح: اس نے جواب دیا کہ میں نہ تو حور ہوں نہ پری اور نہ ہی دنیا کی روشنی سورج یا چاند۔ میں ہلستان بادشاہ کی لڑکی ہوں۔

پرسش در آمد پرستش نمود
بنزدش زباں را نزدیش کشود 29

معانی: پرسش۔ پوچھا، پرستش۔ عبادت۔ پوجا، نمود۔ کی، نزدش۔ نزدیک، کشود۔ کھولا

مطلب و تشریح: جب شوجی نے اس سے پوچھا تو پہلے ان کو نمسکار کیا پھر ان کے پاس بیٹھ کر اپنی زبان کھولی۔ یعنی بات شروع کی۔

بدیدن ترا من بس آزردہ ام
بگوئی تو ہر چیز بخشیدہ ام 30

معانی: دیدن۔ دیکھنا، بس۔ بہت آزردہ۔ دکھی

مطلب و تشریح: شوجی بولے کہ تجھے دیکھ کر میں دکھی ہو گیا ہوں تو جو کچھ مانگے گی۔ میں تجھے دوں گا۔

بہنگام پیری جواں میشوم
بملک ہماں یار من سیروم 31

معانی: بہنگام پیری۔ بڑھاپے کے وقت، جواں میشوم۔ میں جوان ہو جاؤں، سیروم۔ چلی جاؤں

مطلب و تشریح: اس نے کہا اے مہاراج! میں بوڑھی سے جوان عمر کی ہو جاؤں اور اپنے عاشق کے ملک چلی جاؤں۔ یہی میں چاہتی ہوں۔

بدانش تو دانی وگر اہل وفا
بیاد آمدش بدتر اہل بے وفا 32

معانی: بدانش۔ عقل سے، دانی۔ جان لیا

مطلب و تشریح: شوجی نے کہا کہ اگر تو اس بات کو اچھی طرح سے سمجھتی ہے تو ایسا ہی ہوگا۔ مگر تو نے یہ بات اچھی نہیں کہی۔

وزاں جا بیامد بگیرد چو چاہ
کزاں جا ازد بود نخچیر گاہ 33

معانی: بیادم۔ آئی، بگرد۔ آس پاس، چاہ۔ کنواں، نخچیر گاہ۔ شکار گاہ

مطلب وتشریح : شوجی سے ورلے کروہ اس کنوئیں کے پاس آئی جہاں اس کے عاشق کی شکار گاہ تھی۔

بہ سیرِ دگر روز آمد شکار
چو منقار از باشہ نو بہار 34

معانی : دگر روز۔دوسرے دن' منقار۔چونچ

مطلب وتشریح : دوسرے دن اس کا عاشق شکار کھیلنے کے لئے آیا۔ جو نئی بہار کے پرندے کی چونچ جیسا لال رنگ کا تھا۔ یعنی خوبصورت تھا۔

کہ برخاست پیشش گوزن عظیم
رواں کرد اسپش چو بادِ نسیم 35

معانی : برخاست۔اٹھ بیٹھا' پیشش۔آگے' گوزن۔بارہ سنگھا' اسپس۔گھوڑا

مطلب وتشریح : اس کے آگے ایک بارہ سنگھا نکل کے بھاگ کھڑا ہوا۔ تو اس نے اپنا گھوڑا صبح کی ہوا کی طرح تیزی سے اس کے پیچھے ڈال دیا۔

بسے دور گشتش نہ ماندہ دگر
نہ آب وتوشہ نہ از خود خبر 36

معانی : بسے۔بہت' گشتش۔چلا گیا' نماند۔نہ رہا' آب وتوشہ۔روٹی کپڑا

مطلب وتشریح : شکار کے بعد وہ بہت دور نکل گیا کوئی اور آدمی اسکے ساتھ نہ رہا۔ اس جگہ کھانے پینے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ اسے اپنا ہوش ہی نہ رہا۔

وزاں اُو شود باتنِ نوجواں
نہ حور و پری آفتابِ جہاں 37

معانی : وزاں او شود۔وہ چل پڑی' آفتاب جہاں۔دنیا کا سورج یعنی حسین عورت

مطلب وتشریح : وہ بارہ سنگھا نوجواں عورت کا روپ بنا کر چل پڑا۔ یہ حسین چہرہ حور و پری کی طرح تھا۔ یا سورج کی طرح روشن۔ یعنی بے حد حسین۔

بدیدن وزاں شاہ آشفتہ گشت
کہ از خود خبر رفت و از ہوش دست 38

معانی : دیدن۔دیکھا' وزاں۔اس کو' آشفتہ گشت۔فدا ہو گیا

مطلب وتشریح :اس نوجوان حسینہ کو دیکھ کر وہ اپنے ہوش کھو بیٹھا اور اس پر ہی عاشق ہو گیا اس کو اپنی بھی کوئی خبر نہ رہی۔

کہ قسم خدا من ترا میکنم
کہ از جانِ جان تو برسر کنم 39

معانی : من۔ میں ترا۔ تیرا کنم۔ بڑھ کر

مطلب وتشریح : میں تیرے آگے خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ تجھے اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھوں گا۔

عذر کردہ چوں دوسہ چار بار
ہم آخر بگفتن وزاں کرد گار 40

معانی : عذر کردہ۔ انکار کیا' دوسہ چار بار۔ دو تین چار بار

مطلب وتشریح : پہلے تو اس عورت نے دو تین چار بار انکار کیا۔ پھر آخر میں اس کے کہنے کے مطابق کام کیا۔

ببیں گردش بے وفائے زماں
کہ خون شتادش نہ مادش نشاں 41

معانی :ببیں۔ دیکھ گردش۔ چکر زماں۔ دنیا' ستادش۔ ایک بہادر راجپوت کا نام 'ندمادش۔ نہ رہا

مطلب وتشریح :اے اورنگ زیب ! زمانے کی بے وفائی کا چکر دیکھ کر شتادش جیسا بہادر مارا گیا اور اس کا کوئی نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ وہ عورت اور اس کا عاشق دونوں اپنے گناہوں کے بوجھ لئے اس دنیا سے کوچ کر گئے۔

کجا شاہِ کیخسرو جامِ جم
کجا شاہِ آدم محمد ختم 42

معانی : کجا۔ کہاں کیخسرو۔ بادشاہ کیقباد اور خسرو

مطلب وتشریح :اے اورنگ زیب ! بتا کہاں ہے خسرو جام جمشید کہاں ہے باوا آدم اور محمد سب ختم ہو گئے ہیں۔

فریدوں کجا بہمن اسفند یار
نہ دارا بدارا در آمد شمار 43

معانی : کجا۔ کہاں ' فریدون۔ نام بادشاہ کا ' دَر آمد۔ آتا ہے

مطلب و تشریح : فریدوں بہمن اسفندیار بادشاہ کہاں ہیں ؟ نہ دارا رہا۔ نہ ہی دارا نظر آتا ہے۔ ان کی گنتی کریں تو کوئی شمار نہیں۔

کجا شاہ اسکندر و شیر شاہ

44 کہ یک ہم نماند است زندہ بہ جاہ

معانی : نداست۔ نہیں رہے ' جاہ۔ شان و شوکت

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب اسکندر اور شیر شاہ بادشاہ کہاں ہیں ؟ ان میں سے ایک بھی نظر نہیں آتا۔

کجا شاہ تیمور بابر کجاست

45 ہمایوں کجا شاہ اکبر کجاست

معانی : کجا۔ کہاں

مطلب و تشریح : تیمور۔ بابر۔ ہمایوں۔ اکبر بادشاہ کہاں ہیں ؟

اس حکایت میں ستگورو جی نے اورنگ زیب کو نصیحت کی کہ دیکھ ! اس بدکار عورت نے کس طرح ہوس کو پورا کرنے کے لئے ایک غیر مرد سے عشق کیا اور اپنے دو نوجوان لڑکوں کو اپنے راہ کی رکاوٹ جان کر مار ڈالا۔ اس کے کسی اچھے کرم کے بدلے شو جی بھگوان نے اسے کوئی ور لینے کے لئے کہا مگر اس بدکار عورت نے کوئی اچھی چیز نہیں مانگی۔ بلکہ اپنے عاشق سے ملنے کے لئے جواں ہونے کا ور مانگا۔ شو جی نے اس کو ور دان دیا۔ وہ عورت اپنے عاشق کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہوئے اپنے لڑکوں کے قتل گناہ سر پر لئے اس دنیا سے کوچ کر گئی اے اورنگ زیب ! تم نے شاہی تخت حاصل کرنے کے لئے بڑے گناہ کئے تم نے اپنے باپ کو قید خانے میں ڈال کر ختم کر دیا ہے۔ اور اپنے بھائی دارا شکوہ کو مار ڈالا۔ تم نے بے قصور "سرمد" کو قتل کرایا۔ جو خدا پرست تھا۔ اور کئی اچھے لوگوں کو ختم کرایا۔ جس حکومت میں تو ایسے ظلم کر رہا ہے ایک دن تو اس تخت کو چھوڑ کر اللہ کی دَرگاہ میں جائے گا۔ اس دَرگاہ میں تیرے لئے دوزخ کی سزا سنائی جائے گی۔ تجھ سے پہلے بڑے بڑے بادشاہ اس دھرتی پر حکومت کر چکے وہ سبھی زندہ نہیں رہے۔ ستگورو جی نے اورنگ زیب کو نصیحت کی اور اس حکایت کو ختم کرتے ہوئے اپنے گوردیو سے کہا۔

بدہ ساقیا سرخ رنگ فرنگ

46 خوش آمد مرا وقت زد تیغ جنگ

معانی : بدہ۔ دو۔ لاؤ ' ساقیا۔ ستگورو ' فرنگ۔ نام ملک کا

مطلب وتشریح :اے ستگوروجی! مجھے فرنگ ملک کالال رنگ کا پیالہ دو۔ جو تلوار چلاتے وقت مجھے اچھا لگتا ہے۔ یعنی اے ستگوروجی! مجھے اپنا نام دو۔ پھر رکاوٹوں اور برائیوں کو ختم کرنے والااور جنگ کے میدان میں کام آنے والا ہے۔

بمن دہ کہ خود را پیواش کنم
بہ تیغ آزمائش کوہش کنم 47

معانی: خودرا۔ آپ کو، پیواش۔ تلاش کرنا، کوہش۔ دبانا

مطلب وتشریح :اے گوروجی! نام کا پیالہ مجھے دو۔ تاکہ میں اپنے اصلی روپ کی تلاش کروں۔ اور گیان اور تلوار سے اپنے دشمنوں کو ختم کرسکوں۔

حکایت آٹھویں ختم

حکایت نویں

کمالش کرامات اعظم کریم
رضا بخش رازق رہا کن رحیم 1

معانی: کمالش۔ پورا۔ کامل، اعظم۔ بڑا، رازق۔ رزق دینے والا

مطلب و تشریح: وہ پرماتما کرامات دکھانے والا ہے وہ مکمل ہے پورن ہے وہ دلی مراد پوری کرنے والا۔ رزق دینے والا۔ اور رحم کرنے والا ہے۔

بہ ذاکر دہند ایں زمان و زماں
ملک و ملائک ہمہ آں جہاں 2

معانی: ذاکر۔ ذکر کرنے والا، دہند۔ دیتا ہے، ملائک۔ دیولوک

مطلب و تشریح: یاد کرنے والوں کے لئے پرماتما زمین اور آسماں یعنی دونوں جہانوں کو بنایا ہے۔ جو اس کے بھگتوں کے لئے ہیں۔

حکایت شنیدم شاہ فرنگ
چو بازن نشستند پشت پلنگ 3

معانی: شاہ فرنگ۔ فرنگ کے بادشاہ، بازن۔ بچت

مطلب و تشریح: میں نے فرنگ ملک کے بادشاہ کی ایک کہانی سنی ہے جو اپنی عورت کے ساتھ پلنگ پر بیٹھا ہوا تھا۔

نظر کرد سر بچہ گوہر نگار
بدیدن ہمایوں جواں استوار 4

معانی: بچہ گوہر نگار۔ جوہری کا لڑکا

مطلب و تشریح: اس بادشاہ کی عورت نے ایک جوہری کے لڑکے کو دیکھا جو بڑا حسین جوان اور موٹا تازہ تھا۔

بوقت شب اُو را بخواند پیش
بدیدن ہمایوں ببلائے بیش 5

معانی: بوقت شب۔ رات کے وقت 'اورا۔ اس نے 'بخواند۔ بلایا' بہ بالائے۔ اونچا

مطلب و تشریح: رات کے وقت فرنگی بیگم نے اس کو اپنے پاس بلایا جو اسے بڑا حسین اونچا لمبا جوان نظر آیا۔

بیاد سخت با اُو ہمہ یک دگر

که ظاہر شود ہوش ہیبت ہنر 6

معانی: بیاد بخت۔ گھل مل گئے' بااو۔ یک دگر۔ ایک دوسرے کے ساتھ

مطلب و تشریح: وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل گئے۔ جب انہیں ہوش آیا تو وہ ڈر گئے کہ ہمارا بھید نہ کھل جائے۔ اس لئے انہوں نے ایک تدبیر سوچی۔

یکے موئے چیں را بخواند پیش

که از موئے چینی بر آورد ریش 7

معانی: یکے۔ ایک 'موئے چینی' موچنا۔ استرا، ریش۔ داڑھی

مطلب و تشریح: اس نے ایک حجام کو بلایا۔ تاکہ وہ اس جوہری بچے کی داڑھی استرے یا موچنے سے صاف کر دے

برو ہر کہ بیند نداند سخن

که از روئے مردے شدہ شکل زن 8

معانی: بیند۔ دیکھنا' نہ داند۔ نہیں جانتا' شکل زن۔ عورت کی شکل

مطلب و تشریح: جو کوئی اسے دیکھتا اس بھید کو نہیں جان سکا۔ کیوں کہ اس کا چہرہ مرد سے عورت کی طرح ہو گیا تھا۔

بداند ہر کس کہ ایں ہم زن اَست

که در پیکر چوں پری روشن اَست 9

معانی: بداند۔ جاناہے' ہر کس۔ ہر کوئی' زن۔ عورت' پیکر۔ جسم

مطلب و تشریح: ہر ایک نے اسے عورت ہی سمجھا کیوں کہ اس کا جسم پری جیسا چمک رہا تھا۔

بدیدند اُو را یکے روز شاہ
کہ مقبول صورت چو رخشندہ ماہ 10

معانی : بدیدند-دیکھا، رخشندہ ماہ-روشن چاند

مطلب وتشریح :ایک دن بادشاہ نے اسے دیکھا جو چاند جیسی پرکاش والی پیاری صورت تھی۔

پرسید اُو را کہ اے نیک بخت
سزاوار شاہ اَست شایانِ تخت 11

معانی :پرسید-پوچھا، نیک بخت-اچھی قسمت والی، شایان تخت-تخت کے لائق

مطلب وتشریح : بادشاہ نے اس سے پوچھا کہ اے نیک بخت عورت! تم بادشاہوں کے لائق ہو۔اور تخت پر بیٹھنے کے اہل ہو۔

کہ زن تو کدامی کرا دُختری
کہ ملک کرا تو کرا خواہری 12

معانی : کدامی-کس کی، دختری-لڑکی، خواہری-بہن

مطلب وتشریح : تو کس کی عورت ہے کس کی لڑکی اور بہن ہے ؟ تیرا دیش کون سا ہے ؟

بنظر اندَرون بہرہ مند آمدش
بویدن شہے دل پسند آمدش 13

معانی :بنظر اندَروں-نگاہ میں، بہرہ مند-خوش قسمت، دیدن-دیکھا

مطلب وتشریح : دیکھنے میں وہ بڑی خوش قسمت لگی۔ جس سے وہ بادشاہ کو بڑی پسند آئی۔

کنیزک یکے را بخواند پیش
شب گاہ بردش دَروں خانہ خویش 14

معانی : کیزک-داسی، شب-رات، بردش-لے گئی، دروں-اندر، خانہ خویش-اپنے گھر

مطلب وتشریح : بادشاہ نے ایک داسی کو اپنے پاس بلایا اور رات کے وقت اس کو اپنے محل میں لے گیا۔

بگفتہ کہ سَر و قد سیم تن
چراغِ فلک آفتابِ یمن 15

معانی: گفتہ - کہا، سرو قد - سرو دَرخت کے قدوالی، سیم تن - چاندی جیسے بدن والی

مطلب و تشریح: بادشاہ نے داسی سے کہا کہ میں آج سرو جیسے لمبے سیدھے قدوالی اور چاندی جیسے سفید بدن والی عورت دیکھ ہے جو چاند اور سورج جیسی روشنی دیتی ہے۔

وزاں بہر مارا بہ تپشید دِل
کہ ماہی بہ افتاد اَز آب گل 16

معانی: وزاں - اس، تپشید دل - تڑپتا ہوا دل، ماہی - مچھلی، آب گل - پانی اور مٹی یا کیچڑ

مطلب و تشریح: اس کو ملنے کے لئے میرا دل تڑپ رہا ہے اور جس طرح مچھلی پانی سے نکل کر کیچڑ میں پڑتی ہے اسی طرح میں بغیر پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ رہا ہوں۔

بروئے صبا پیک گلزار ما
کہ دَر پیش یا روما دار ما 17

معانی: بروئے سامنے جا، صبا پیک - ہوا کی طرح، گلزار - باغ

مطلب و تشریح: اے میری گلزار کی طرح کھلی ہوئی داسی! تو میرے وفادار یار کے پاس جا۔

تو گر پیش اُو را بیاری مَرا
کہ بخشیم سَر بستہ گنجِ مُرا 18

معانی: اورا - اس نے، بیاری - لاؤ، سربستہ گنج روپے سے بھری تھیلی

مطلب و تشریح: اگر تو اسے میرے پاس لے آؤ تو میں تجھے اپنے خزانے سے روپوں سے بھری تھیلی دے دوں گا۔

رَواں شُد کنیزک شُنید اِیں سخُن
19 بگوئید سخُن را اَز سر تاب بُن

معانی: کنیزک-داسی، شنید-سن کر، بگوئید-کہا

مطلب وتشریح: بادشاہ کی بات سن کر داسی چل پڑی اور وہاں جا کر اس سر سے پاؤں تک ساری بات اس سے کہی۔

زُبانی کنیزک شُنیدہ اِیں سخُن
20 بہ پیچیدہ بر خود ز پوشاک زن

معانی: پیچیدہ-مشکل، زن-عورت

مطلب وتشریح: داسی کی زبان سے یہ مشکل بات سن کر اس کو اپنے جسم پر عورت والا لباس دیکھ کر بڑی نفرت ہوئی۔

کہ ظاہر کنانید اسباب خویش
21 کہ دِیدَن جہاں را بہ کردار خویش

معانی: کنانید-کرایا، اسباب-وجوہات، خویش-اپنا

مطلب وتشریح: اس نے اپنے دل میں خیال کیا کہ اگر میں اپنا بھید ظاہر کروں تو دنیا میں میرا کیا کام ہوگا؟

بخواہد مَرا شاہ اے یارِ ما
22 خُدا مصلَحت دِہ وَفادارِ ما

معانی: خواہد-چاہتا، مرا-مجھے، مصلحت-صلاح

مطلب وتشریح: وہ ملکہ سے کہنے لگا کہ اے میرے یار! اگر بادشاہ میری شکل دیکھ کر مجھے چاہتا ہے تو اے میری وفادار! تو مجھے صلاح دے کہ میں کیا کروں؟

تو گوئی مَن اِیں جا گریزاں شَوم
23 کہ اِمروز از جائے خیزاں شَوم

معانی: گوئی-کہو، ایں-جا گریزاں شوم-گم ہو جاؤں، امروز-آج

مطلب و تشریح: اگر تو مجھے کہے تو میں یہاں سے گم ہو جاؤں اور آج ہی یہاں سے چلا جاؤں۔

نہ ترسی عِلاج ترا من کُنم
بدیدن وزاں چار ماہ نہم 24

معانی: ترسی-خوف-ڈر 'علاج-تدبیر' نہم-رکھوں گی

مطلب و تشریح: ملکہ نے اسے کہا کہ تم ڈرو مت' میں تیری تدبیر کروں گی-بادشاہ کے دیکھتے دیکھتے میں چار مہینے تجھے اپنے پاس بلالوں گی۔

چو خوشپید یک جام چوں بے خبر
خبر گشت شد شاہ اَو شیرِ نر 25

معانی: یک جائے-ایک جگہ 'خوش پید-سوگئے'

مطلب و تشریح: یہ بات کہہ کر ملکہ اسے لے کر ایک جگہ سوگئی داسی نے یہ بات بادشاہ کو بتائی۔

دہانِ کنیزک شنید اِیں سخن
بہ جنبش کرز دید سَر تابہ بُن 26

معانی: دہان-منہ 'شنید-سنا' بجنبش-غصہ

مطلب و تشریح: داسی کے منہ سے یہ بات سن کر بادشاہ کو غصہ آگیا اور وہ سر سے پاؤں تک کانپنے لگا۔

بیامد کزو وجائے اُو خفتہ دید
زَ سر تا قدم ہم جو مہرش تپید 27

معانی: بیامد-آیا' کزو جائے-اس جگہ' خفتہ-سویاپڑا' مہرش-سورج' تپید-تپاہو

مطلب و تشریح: اس داسی کو اس جگہ پر لے آیا جہاں دونوں سوئے پڑے تھے۔ یہ دیکھ کر وہ سر سے پاؤں تک سورج کی طرح تپنے لگا۔ یعنی اسے بڑا غصہ آیا۔

بداند کہ اِیں را خبر دار شُد
بروز ازاں اِیں خبر دار شُد 28

معانی : بداند- سمجھا' ایں راں-اس کو' خبر دار شد-ہوشیار ہو گئی

مطلب و تشریح : بادشاہ نے سمجھا کہ میری نیت کا اسے پتہ لگ گیا ہے کہ اس لئے اس دن سے خبر دار ہو گئی ہے اور اکیلی نہیں سوتی۔

بخوشپید یک جا یکے خواب گاہ
مرا داد افتند نہ یزداں گواہ 29

معانی : خوشپید- سوئی ہے' یکے جا-ایک جگہ' خواب گاہ- سونے کا کمرہ' یزداں- پرماتما

مطلب و تشریح : یہ دونوں سونے والے کمرے میں اکٹھے ہوئے ہیں۔ اس لئے میرا داؤ نہیں لگا۔ اس بات کا رب گواہ ہے۔

جدا گر بہ بینم ازیں خواب گاہ
یکے جفت باشم چو خورشید ماہ 30

معانی : جدا-الگ' بینم- دیکھ لوں' جفت- دونوں جڑے ہوئے' خورشید- سورج' ماہ- چاند

مطلب : و تشریح : بادشاہ اپنے دل میں سوچتا ہے کہ اگر میں اسے سونے کے کمرے سے الگ دیکھ لوں۔ تو میں سورج چاند کی طرح اس سے جڑ جاؤں (اماوس کی رات چاند سورج میں رچ جاتا ہے)

وزاں روز گشتہ بیامد دِگر
ہمہ خفتہ دیدند یکے جا بہ بر 31

معانی : وزاں روز۔ اس دن۔ گشت۔ چلا گیا۔ خفتہ۔ سوئے۔ دیدند یکے ما۔ ایک جگہ دیکھا

مطلب و تشریح : اس دن بادشاہ چلا گیا دوسرے دن پھر آیا۔ دوسرے دن بھی اس نے دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ سوئے ہوئے دیکھا۔

دریغا ازیں گر جدا یافتم
یکے حملہ چوں شیرِ نر ساختم 32

معانی : دَریغا۔ افسوس۔ یا ختم۔ پایا

مطلب و تشریح : بادشاہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ افسوس ہے اگر میں ملکہ سے الگ اسے دیکھتا تو میں نر شیر کی طرح اس پر حملہ کر دیتا۔

دِگر روز رفتش سوم آمدش
بدیدند یک جائے بر تافتش 33

معانی: دگرروز۔دوسرے دِن۔سوم۔تیسرا۔آمدش۔آیا۔

مطلب وتشریح: وہ دوسرے دن گیا تب بھی اس نے دیکھا کہ دونوں اکٹھے سوئے پڑے ہیں۔ پھر تیسرے دِن آیا۔ تب بھی دونوں کو اکھٹے سوئے ہوئے دیکھ کر واپس آگیا۔

بروز چوم آمدیدند جفت
بہ حیرت فرو رفت بادل بگفت 34

معانی: بروزچوم۔چوتھادن آیا' فرورفت۔پھر چلا گیا

مطلب وتشریح: چوتھادن بادشاہ پھر آگیا تواس نے دونوں کو اکھٹے سوتے ہوئے دیکھا۔ حیران ہو کر واپس آگیا۔اوردل میں کہنے لگا۔

کہ حیف اَست آں را جُدا یافتم
کہ تیرو کماں اندَروں ساختم 35

معانی: حیف۔افسوس ہے' آں را۔اس کو

مطلب وتشریح: افسوس ہے اگر میں اسے الگ دیکھ لیتا تواس کی کمان میں تیر لگادیتا یعنی اس کے ساتھ مباشرت (بھوگ) کرتا۔

ندیدیم دُشمن نہ دوزن بہ تیر
نہ کشتم عدو را نہ کردَم اَسیر 36

معانی: دوزن۔پرونا' عدورا۔دشمن سے اُسیر۔قیدی

مطلب وتشریح: بادشاہ اپنے دل میں افسوس کرتا ہے کہ نہ میں نے دشمن کو دیکھا ہے اور نہ ہی اسے اپنے تیر میں پرویا ہے۔نہ میں اس برے آدمی یا دشمن کو مارا ہے اور نہ ہی قید کیا ہے۔ میں کیسا بادشاہ ہوں؟

ششم روز آمد بدِیدہ وزاں
بہ پیچیش دَر آوےخت گفت از زباں 37

معانی: ششم۔ چھٹے، پیچش۔ بل

مطلب و تشریح: چھٹے دن بادشاہ پھر اس جگہ آیا تو اس نے اسی طرح دیکھا۔ پھر اس نے غصہ کے ساتھ کہا

تدیدیم دشمن کہ ریزیم خوں
دَریغا نہ کیبر کماں اندَروں 38

معانی: ریزیم۔ ٹکڑے، دَریغا۔ افسوس کیبر۔ تیر

مطلب و تشریح: دشمن کو میں نے نہیں دیکھا اس لئے میں اسے قتل کر کے ٹکڑے ٹکڑے نہیں کر سکا۔ افسوس ہے کہ میں کمان میں تیر نہیں رکھ سکا۔ یعنی اس کے ساتھ مباشرت (بھوگ) نہیں کر سکا۔

دَریغا بہ دُشمن نہ آویختم
دَریغا نہ با یک دِگر ریختم 39

معانی: آویختم لپٹانا، ریختم۔ بہنا۔ گرنا

مطلب و تشریح: افسوس ہے کہ میں دشمن کے ساتھ نہیں لپٹا۔ یعنی اس سے ملاپ نہیں ہوا۔ افسوس کہ ہم ایک دوسرے سے مل کر مباشرت نہیں کر سکے۔

حقیقت شناسد نہ حال دگر
کہ مائل بسے گشت اُو تا بہ سر 40

معانی: حقیقت۔ سچائی۔ اصلیت، شناسد۔ پہچانا۔ بسے۔ بہت، تا بہ سر۔ سر تک

مطلب و تشریح: بادشاہ کسی دوسرے حال میں ہونے کی وجہ سے اصلیت کو جان نہیں سکا۔ کہ یہ لڑکا ہے یا لڑکی۔ وہ سر سے پاؤں تک بہت ہی فریفتہ ہو گیا تھا۔

ببیں بے خبر را چہ کارے کند
کہ کار بدش اِختیارے کند 41

معانی: بے خبر۔ بے ہوش۔ پاگل، بدش۔ برا

مطلب و تشریح: اے اورنگ زیب! تو اس پاگل بادشاہ کو دیکھ کر یہ کیا کام کر رہا ہے جو برا کام ہے۔ اسے کرنا چاہتا ہے۔

ببیں بے خبر بد خراشی کند
که بے آب سر خود تراشی کند 42

معانی : بد - برا' خراشی - رنج دینے والا' آب - پانی 'تراش - مونڈنا

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب! تو اس پاگل کی طرف دیکھ کہ برا کام کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور پانی کے بغیر ہی اپنا سر مونڈ رہا ہے یعنی بلا مقصد ٹکریں مار رہا ہے۔

اس کہانی میں سگورو جی اورنگ زیب کو نصیحت کرتے ہیں کہ فرنگی ملک کے بادشاہ کو اپنی حماقت سے شہوت کے زیر اثر تکلیف ہوئی۔ مگر وہ اصلیت کو نہیں جان سکا۔ اپنے دل کی کمزوری سے اس نے کوئی سخت کام نہیں کیا۔ کیوں کہ اس کے اپنے دل میں گناہ تھا۔ اس کی ملکہ اس کے سامنے اپنے عاشق کے ساتھ رنگ رلیاں منا رہی تھی۔

اے اورنگ زیب! تم بھی اس بادشاہ کی طرح برے کام کر رہے ہو۔ تم حکومت کے نشے میں بھلے برے کی پہچان نہیں کر سکتے۔ تم تعصب کی وجہ سے لوگوں کو عذاب دے رہے ہو۔ یہ ظلم ہے۔ یاد رکھ! ان برے کاموں کا نتیجہ تجھے بھگتنا پڑے گا۔ سگورو جی اپنے گورودیو سے اس طرح ارداس کرتے ہیں۔

بدہ ساقیا جام سبز مرا
که سر بستہ من گنج بخشم ترا 43

معانی : ساقی - یعنی سگورو' جام - پیالہ

مطلب و تشریح : سگورو جی! مجھے ہری نام کا پیالہ بخشو۔ تاکہ میں اپنی شردھا کا خزانہ پیش کروں۔

بدہ ساقیا ساغر سبز فام
که خصم افگن وقت ستش بکام 44

معانی : ساغر - پیالہ 'سبز فام - ہرے رنگ کا خصم - دشمن 'افگن مارنا - گرانا

مطلب و تشریح : اے سگورو جی! مجھے ہری نام کا پیالہ دو۔ جو میرے کام آئے اور میں دشمنوں کو دبانے کے لئے اسے کام میں لاؤں۔

حکایت نوین ختم

حکایت دسویں

غفور و گناہ بخش غافِل کش اَست
جہاں را تو اِیں بستہ بندوبست 1

معانی : غفور - رحم کرنے والا ' غافل - بھولا ہوا ' کش است - مارنے والا ہے

مطلب و تشریح : اے دیالو پرماتما! تو گناہ بخشنے والا ہے۔ اور غافل بندوں کو مارنے والا ہے۔ اے پربھو! ساری دنیا کا بندوبست آپ نے ہی کر رکھا ہے۔

نہ پسر و نہ مادَر برادَر پدَر
نہ داماد دشمن نہ یار دگر 2

معانی : پسر - لڑکا ' مادَر - ماں ' پدَر - باپ

مطلب و تشریح : اس پرماتما کا نہ تو کوئی لڑکا ہے نہ ماں نہ باپ - نہ بھائی نہ داماد - نہ دشمن ہے اور نہ کوئی یار ہے اس جیسا اور کوئی نہیں

شنیدم سخن شاہ مایڑدَراں
کہ روشن دل و نام روشن زماں 3

معانی : شنیدم - میں نے سنا ہے ' مایڑدراں - ایک ملک کا نام

مطلب و تشریح : اے اورنگ زیب! میں نے مایڑدراں ملک کے بادشاہ کی کہانی سنی ہے جو بڑے کھلے دل والا تھا۔ دنیا میں اسکا نام بہت روشن تھا۔

کہ نامش وزیرے ست صاحب شعور
کہ صاحب دماغ اَست ظاہر حضور 4

معانی : نامش - اس کا نام ' صاحب شعور - علقمند ' صاحب دماغ عقلمند

مطلب و تشریح : اس کے عقلمند وزیر کا نام صاحب شعور تھا۔ جو بڑا ذہین اور ظاہرہ پر تاپ والا تھا۔

کہ پسر ازاں بود روشن ضمیر
کہ حسن الجمال اَست صاحب امیر 5

معانی : ازاں - اس کا' بود - تھا

مطلب و تشریح : اس بادشاہ کا لڑکا روشن ضمیر بڑا حسین بارعب اور سرداروں کا سردار تھا۔

کہ روشن دِل شاہ اُو نام بود
6 عدو را زمردی بر آورد دُود

معانی : عدو - دشمن۔ بد' مردی - بہادری' دود - دھواں

مطلب و تشریح : اس بادشاہ کا نام روشن دل تھا۔ وہ اپنی بہادری سے دشمن کا دھواں نکال دیتا تھا۔ یعنی فنا کر دیتا تھا۔

وَزیرے یکے بُود اُو ہوشمند
7 رعیت نواز اَست دشمن گزند

معانی : ہوشمند - عقلمند' رعیت نواز - پرجا کی پرورش کرنے والا

مطلب و تشریح : اس کا ایک وزیر بڑا عقلمند تھا۔ جو پرجا کی پرورش کرتا اور دشمنوں کو ختم کر دیتا تھا۔

وزاں دُختر ہست روشن چراغ
8 کہ نام ازاں بود روشن دِماغ

معانی : دختر - لڑکی' روشن چراغ - جلتا ہوا دیا' روشن دماغ - عقلمند لڑکی

مطلب و تشریح : اس وزیر کی ایک لڑکی روشن چراغ کی طرح رعب والی تھی۔ اس کا نام روشن دماغ تھا۔

بہ مکتب سپردند ہر دو طِفل
9 کہ طِفلش بسے روز گشتند خِجل

معانی : مکتب - سکول' سپردند - سونپے' طفل - بچے

مطلب و تشریح : دونوں بچے پڑھنے کے لئے سکول بھیجے گئے۔ کیوں کہ ہر بچہ سارا دن آوارہ گردی کرتا تھا۔

تشستند دانائی مولائی روم
10 کہ درمش بہ بخشید آں مرزبوم

معانی : مولائی - مولانا۔ مولوی 'دِرمش - چاندی کا سکہ دِرم 'مرزبوم - زمین کی جاگیر

مطلب وتشریح : وہ دونوں بچے روم ملک کے عالم مولوی کے پاس پڑھنے لگے۔ بادشاہ نے اسے دولت اور جاگیر بخشی

نشستند دَر آں جائے طفلاں بسے
11 بخواند سخن از کتاب ہر کسے

معانی : دَر آں جاں - اس جگہ پر 'طفلاں - بچے 'بسے - بہت 'بخواند - پڑھتے

مطلب وتشریح : اس جگہ یعنی سکول میں بہت سے بچے پڑھتے تھے۔ اور ہر بچہ اپنی کتاب سے سبق پڑھتا تھا۔

بہ بغل اندر آمد ہر یک کتاب
12 ز توریت انجیل وجہ آداب

معانی : ہر یک - ہر ایک 'آداب - ادب - لحاظ

مطلب وتشریح : ہر ایک بچہ کتاب بغل میں لے کر آتا تھا۔ توریت اور انجیل وغیرہ کتابیں بھی وہ ادب کے ساتھ لاتے تھے

دو مکتب کنانید ہفت از زباں
13 یکے مرد بخوادند دگر زناں

معانی : دومکتب - دوسکول 'کنانید - بنائے 'ہفت - سات

مطلب وتشریح : دوسکول بنائے جہاں سات زبانیں پڑھائی جاتی تھی۔ ایک سکول لڑکوں کے لئے دوسرا اسکول لڑکیوں کے لئے تھا۔

کہ طفلاں بخوادند ملاں خوشش
14 زناں را بخوادند زن فاضِلش

معانی : زن فاضِلش - دانا عورت '

مطلب وتشریح : لڑکیوں کو ملاں پڑھاتا تو لڑکیوں کو ایک دانا عورت پڑھاتی تھی۔

وزاں دَرمیاں بود دیوار زیں
15 یکے آں طرف بود یکے طرف اِیں

معانی :وزاں دَر میان-ان کے بیچ

مطلب و تشریح :ان دونوں سکولوں کے دَرمیان ایک دیوار تھی۔ایک طرف لڑکے اور دوسری طرف لڑکیاں پڑھتی تھیں۔

سبق برد ہر دو ز ہر یک ہنر

علم کشمکش کرد با یک دگر 16

معانی : برد-لئے، ہر یک ہنر-ہر ایک عالم

مطلب و تشریح : دونوں ہر ایک ہنر بڑی محنت سے سیکھتے۔ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی جستجو کرتے۔

سخن ہر یکے راند ہر ایک کتاب

زباں فرس عربی بگوئید جواب 17

معانی : سخن-بول۔سوال، ہر یکے-اکیلے اکیلے، راند-پڑھتا، فرس-فارسی زبان

مطلب و تشریح : ہر ایک طالب علم ہر ایک کتاب کا سبق پڑھتا تھا۔اور سبھی فارسی عربی میں ہی جواب دیتے تھے۔

علم را سخن راند بایک دگر

ز کامل ز جاہل ز نادَرسیر 18

معانی : کامل-پورا۔دانا، جاہل-مورکھ، نادَرسیر-اچھا مزاج

مطلب و تشریح : عالم، بے وقوف، سمجھدار اور پر خلوص طالب علم ایک دوسرے کے ساتھ علم کی بات کرتے تھے۔

کہ شمشیر علم و علمبر کشید

بہار جوانی بہر دو رسید 19

معانی : شمشیر عالم-علم کی تلوار، علمبر-جھنڈا اٹھایا، کشید-کھینچنا

مطلب و تشریح : دونوں نے یعنی بادشاہ کے لڑکے اور وزیر کی لڑکی نے علم کی تلوار کا جھنڈا اٹھالیا۔دونوں نے علم حاصل کر لیا بادشاہ کا لڑکا اور وزیر کی لڑکی دونوں جوان ہو گئے۔

بہارش در آمد گل بوستاں
بجنبش در آمد شاہ چیستاں 20

معانی: بہارش-موسم بہار، گل بوستاں-باغ کے پھول، بجنبش-جوش، شاہ چیستاں-پہلیوں کا بادشاہ یعنی کام دیو

مطلب و تشریح: جب باغ کے پھول بہار میں آئے۔ یعنی پوری طرح جوان ہوگئے توان میں شہوت (کام) بھی جوش میں آگئی۔ اور دونوں میں محبت ہوگئی۔

برخش اندر آمد شہنشاہ چیں
بہ خوبی در آمد تنِ نازنیں 21

معانی: برخش-چمک، شہنشاہ چین-چین کا بادشاہ شہوت کام، نازنین-حسین لڑکی۔
مطلب و تشریح: لڑکے میں شہوت (کام دیو) نے اپنا جلوہ دکھایا اور لڑکی کے جسم پر جوانی ظاہر ہونے لگی۔

بخوبی در آمد گل بوستاں
بہ عیش اندر آمد دل دوستاں 22

معانی: بخوبی-خوبصورتی سے، عیش-عیش و آرام، گل-پھول، بوستاں-باغ
مطلب و تشریح: باغ کا پھول یعنی لڑکا جب جوان ہوا تو اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر خوشیاں منانے لگا۔

ز دیوار اندروں موش ہست
ز دیوار او ہمچو سوراخ گشت 23

معانی: موش-چوہا، سوراخ-چھید
مطلب و تشریح: اس سکول کی دیوار میں ایک سوراخ تھا۔ جس میں ایک چوہا رہتا تھا۔ اس لئے سوراخ ہو گیا تھا

بدیدن ازاں اندروں ہر دو تن
چراغِ جہاں آفتابِ یمن 24

معانی: بدیدن-دیکھتے تھے، ازاں اندروں-اس میں سے

مطلب و تشریح: دنیا کے چراغ جیسی لڑکی اور یمن ملک کا سورج لڑکا اس سوراخ سے ایک دوسرے کو دیکھتے تھے۔

چناں عشق آویخت ہر دو نہاں
کہ علمش رود دست ہوش از جہاں 25

معانی: چناں-اس طرح' آویخت-لگ گیا' نہاں-پوشیدہ گہرا
مطلب و تشریح: ان دونوں میں اس طرح چھپے چوری عشق ہو گیا۔ انہیں دنیا کا کوئی ہوش نہ رہا۔

چناں ہر دو آویخت باہم رغیب
کہ دست از عنان رفت پا از رکیب 26

معانی: چناں-ایسے' آویخت - پھنس گئے' باہم-ایک دوسرے میں' رغیب- محبت' عناں' لگام' رکیب-رکاب
مطلب و تشریح: وہ دونوں آپس میں اس طرح محبت کرنے لگے کہ ان کے ہاتھوں سے لگام نکل گئی۔ اور رکابوں سے پاؤں نکل گئے۔ یعنی ان کے دِل بے قابو ہو گئے۔

بپرسید ہر دو کہ اے نیک خوئے
کہ اے آفتابِ جہاں ماہ روئے 27

معانی: بپر سید-پوچھا' ہر دو-دونوں کو' آفتاب جہاں-دنیا کا سورج' ماہ روئے- چاند کے چہرے والی
مطلب و تشریح: انکے ساتھیوں نے ان کی حالت دیکھ کر پوچھا کہ اے نیک بختو! سورج چاند جیسا آپ کا حسن ہے تم دونوں کو کیا ہو گیا ہے؟

کہ اِیں حال گزرد بہ آں ہر دو تن
بہ پرسید اخوند و اخوند زن 28

معانی: گرزد- گزرتا ہے' اخوند- بڑھانے والا مولوی' اخوند زن- پڑھانے والی
مطلب و تشریح: ان دونوں کا ایسا حال دیکھ کر مولوی اور مولوی کی عورت نے دونوں کو بلا کر دریافت کیا۔

چراغ فلک آفتابِ جہاں
چرا لاغری گشت وجہ نماں 29

معانی : چراغ فلک - آسمان کا چراغ یعنی چاند' آفتاب فلک - سورج' لاغری - کمزور

مطلب و تشریح : اے چندر مکھی اور دنیا کے سورج تم یہ بتاؤ کہ تم کمزور کیوں ہو گئے ہو اس کی کیا وجہ ہے ؟

چہ آزار گشتہ بگو جان ما
کہ لاغر چرا گشتی اے جان ما 30

معانی : آزاو - تکلیف - رنج' بگو - کہو' جان ما - میری جان

مطلب و تشریح : مجھے بتا کہ تمہیں کیا تکلیف ہے تم کمزور کیوں ہو رہے ہو ؟

آزارش بگو تا علاج کنم
کہ مرض شما را خراج کنم 31

معانی : آزارش - تکلیف' علاج کنم - علاج کروں' شمارا - تمہاری

مطلب و تشریح : تم اپنی تکلیف بتاؤ کہ میں کوئی علاج کروں۔ تمہیں جو درد ہے میں اس کی دوا کروں۔

شنیدم ایں سخن را نہ دادش جواب
فرو برد ہر دو تن عشق تاب 32

معانی : شنید - سن کر' نہ داوش جواب - جواب نہ دیا

مطلب و تشریح : یہ بات سن کر انہوں نے کوئی جواب نہ دیا بلکہ عشق میں مست ہو کر اپنی گردن جھکالی۔

چو گزرید بر دو سہ چار روز
بر آمد دو تن ہر دو گیتی فروز 33

معانی : دو سہ چار روز - دو تین چار دن' گزرید - بیت گئے' گیتی - لوگ۔ دنیا' فروز - ظاہر

مطلب و تشریح : جب دو تین چار دن گزر گئے تو دونوں کے جسم لوگوں میں ظاہر ہو گئے مطلب ان کا عشق سب پر ظاہر ہو گیا۔

برو دُور گشتند طفلی غبار
کہ مہرش بر آورد چوں تو بہار 34

معانی: طفلی غبار ۔ لڑکپن کا اندھیرا ، مہرش ۔ سورج
مطلب و تشریح: ان دونوں کے لڑکپن کا اندھیرا یعنی بے عقلی دور ہو گئی اور نئی بہار کی طرح جوانی کا سورج نکل آیا۔

وزاں فاضلش بود دختر یکے
که صورت جمال است دانش بسے 35

معانی: وزاں ۔ اس ، فاضلش ۔ عالم ، دختر ۔ لڑکی ، دانش ۔ عقل
مطلب و تشریح: اس مولوی کی ایک لڑکی تھی جو بڑی خوبصورت اور عقلمند تھی۔

شناسید اُو را ز حالت وزاں
بگفتہ دَرُوں خلوتش خوش زباں 36

معانی: شناسید ۔ پہچان لیا ، بگفتہ ۔ کہا ، خلوتش ۔ تنہائی میں
مطلب و تشریح: اس لڑکی نے دونوں کی حالت دیکھ کر جان لیا کہ دونوں عشق کی بیماری میں مبتلا ہیں ۔ اس نے تنہائی میں لڑکی سے بڑی میٹھی زبان میں کہا۔

کہ اَے سروقد ماہر وسیم تن
چراغِ فلک آفتابِ یمن 37

معانی: سرو ۔ دَرخت سرو کے قد والی ، ماہرو ۔ چاند کے چہرے والی ، سیم تن ۔ چاندی جیسے بدن والی
مطلب و تشریح: اے سرو قد والی لڑکی تمہارا چہرہ چاند کی طرح اور بدن چاندی جیسا ہے ۔ تمہارا اجلال سورج کی طرح ہے۔

جدائی مرا از ترا قطرہ نیست
بدیدن دو قالبِ بگفتن یکیست 38

معانی: مرا ۔ میرے ، ترا ۔ تیرے ، نیست ۔ نہیں ہے ، دو قالب ۔ دو جسم۔
مطلب و تشریح: تیرے اور میرے دَرمیان کوئی فرق نہیں ہے ۔ دیکھنے میں ہمارے دو جسم ہیں لیکن کہنے میں ہم دونوں ایک ہیں

بمن حال گو تاچہ گزرد ترا
39 کہ سوزد ہمہ جان جگر مرا

معانی: من ۔ مجھے ، گو ۔ کہہ ، گزرد ۔ بتا ، سوز ۔ جلتا ہے

مطلب و تشریح: تو مجھے اپنا حال بتا کہ تیرے ساتھ کیا گزرتی ہے ۔ تیری حالت دیکھ کر میرا جگر جلتا ہے

کہ پنہاں سخن کرد یاراں خطاست
40 اگر راست گوئی تو بر من رواست

معانی: پنہاں ۔ چھپانا ، خطاست ۔ غلطی ہے ، راست گوئی ۔ سچ کہا ، رواست ۔ ٹھیک ہے

مطلب و تشریح: یاد رکھ! جو کوئی اپنے دوستوں سے دل کی بات چھپاتا ہے۔ غلطی کرتا ہے۔ اگر تو سچ بتاؤ تو میرے اور تیرے دونوں کے لئے اچھا ہوگا۔

کہ دیگر بگوئیم مرا راست گو
41 کہ از خون جگر مرا تو بشو

معانی: بگوئم ۔ نہیں کہوں گی ، راست گو ۔ سچ کہا

مطلب و تشریح: تو مجھے سچ سچ بتا ۔ میں کسی کو نہیں بتاؤں گی ۔ تو میرے جگر کے خون کو دھودے ۔ یعنی میرے دکھ کو دور کر

سخن دزدگی کرد یاراں خطاست
42 امیراں دزدی وزیراں خطاست

معانی: دزدگی ۔ چوری ، خطاست ۔ غلطی ہے ، امیراں ۔ بادشاہ

مطلب و تشریح: دوستوں سے کوئی بات چھپانا غلطی ہے ۔ بادشاہ کی وزیروں سے چوری بات کرنا بڑی بھول ہے

سخن گفتن و راست گفتن خوشت
43 کہ حق گفتن و ہمچو صافی دل ست

معانی: گفتن ۔ کہنا ، راست ۔ سچ ، صافی ۔ صاف

مطلب وتشریح ۔ دوستوں کو اپنی بات کہنی اور سچ بتانا اچھا ہے ۔ سچ بولنے سے دل صاف ہوتا ہے

بسے بار گفتش جواب نداد
جواب زباں سخن شیریں کشاد 44

معانی: بسے ۔ بہت ، نداد ۔ نہ دیا ، کشاد ۔ کھولنا

مطلب وتشریح: مولوی کی لڑکی نے بڑی دفعہ پوچھا ۔ مگر اس وزیر کی لڑکی نے کوئی جواب نہ دیا ۔ اس سے پوچھنے کے لئے لڑکی نے بڑی میٹھی باتیں کیں۔

یکے مجلس آراست بارود جام
کہ ہم مست شد مجلس اُو تمام 45

معانی: مجلس آراست ۔ بھائی ، مست شد ۔ مست ہو گئے۔

مطلب وتشریح: وزیر کی لڑکی نے ایک سبھا بلائی ۔ جس میں راگ رنگ ہوا اور شراب کا دور بھی چلا ۔ اور سبھی لوگ نشے میں مست ہو گئے۔

بکیفش ہمہ ہمچو آویختند
کہ زخم جگر بازباں ریختند 46

معانی" کیفش ۔ شراب کا نشہ ، آویختند ۔ مست ہو گئے

مطلب وتشریح: شراب کے نشے میں سبھی مست ہو گئے ۔ اور اپنے جگر کے زخم یعنی دل کے حالات کہنے لگے۔

سخن بازباں ہمچو گوئید مدام
نگوئید بجز سخن محبوب نام 47

معانی: ہمچو ۔ ایسا ، مدام ۔ ہمیشہ ، بجز ۔ اس کے سوا

مطلب وتشریح: اور سبھی جیسا کہ باتیں کرتے تھے اسی طرح باتیں کرنے لگے ۔ مگر وہ دونوں اپنے دلدار کے نام کے بغیر کچھ نہیں کہتے تھے

دگر مجلس آراست بارود جنگ
جواناں شائستہ خوب رنگ 48

معانی: دگر ۔دوسرا ،آراست ۔سجائی ،رود ۔راگ ،چنگ ۔باجا

مطلب وتشریح: مولوی کی لڑکی نے ایک اور مجلس بلائی ۔جس میں گانے بجانے کا بھی انتظام تھا یہ مجلس نوجوانوں کے لئے تھی

همه مست خو شد همه خوب مست
عنان فضیلت برون شد ز دست 49

معانی: ہمہ ۔سارے ،خو ۔عادت ،شد ۔ہوگئے ،عنان ۔لگام۔

مطلب وتشریح: اس مجلس یا سبھا میں بھی مستی لانے والے رنگ اور شراب میں بدمست ہوگئے ۔تو ان کے ہاتھوں سے بڑائی یعنی برتری کی لگامیں نکل گئیں یعنی بے قابو ہوگئے۔

هر آنکس که از علم سخنش براند
که از بےخودی نام هردو بخواند 50

معانی: ہر آنکس ۔ہر کسی کو ،ازعالم ۔علم یعنی ودیا سے ،بے خودی ۔مستی ،بخواند ۔بولتے تھے

مطلب وتشریح: جس نے بھی ان دونوں سے علم کی بات کی۔انہوں نے کوئی جواب نہ دیا ۔وہ مستی میں دوستوں کے نام ہی لئے جاتے تھے۔

چو علم و فضیلت فراموش گشت
بخواندند بایک دگر نام مست 51

معانی: چو ۔جب ،فراموش گشت ۔بھول گئے ،بایک دگر نام ۔ایک دوسرے کے نام

مطلب وتشریح: جب مستی میں انہوں نے علم کی فضیلت بھلادی ۔تو ایک دوسرے کا نام بھی بھول گئے۔

هر آنکس که دیرینه راهست دوست
زبان خود کشائید از نام اوست 52

معانی: دیرینہ ۔پرانا ،ہست ۔ہے ،خود ۔اپنی ،کشائید ۔کھولنا

مطلب وتشریح: جس کا کوئی پرانا دوست تھا ۔وہ اس کا نام اپنی زبان پر لاتا تھا۔

شناسید کہ ایں گل سخن عاشق است
بگفتن ہمایوں سبک تن خوش است 53

معانی: شناسید ۔ پوچھا ، ایں گل ۔ یہ پھول ، سبک تن ۔ ہلکے بدن والا۔

مطلب و تشریح: مولوی کی لڑکی نے باتوں سے جان لیا کہ یہ دونوں پھول ایک دوسرے پر عاشق ہیں جو بولنے اور دیکھنے میں خوبصورت بدن والے ہیں۔

کہ از عشق از مشک از خمر خوں
کہ پنہاں نہ ماند است آمد بروں 54

معانی: مشک ۔ خوشبو ، پنہاں ۔ چھپا ہوا ، نماند ۔ نہیں رہے

مطلب و تشریح: مشہور ہے کہ عشق اور مشک ، شراب اور خون کو چھپایا نہیں جاسکتا۔

بشہر اندروں گشت شہرت پذیر
کہ آزادہ شہ و دخترِ وزیر 55

معانی: بشہر اندروں ۔ شہر کے اندر ، شہرت ۔ چرچا ، دختر وزیر ۔ وزیر کی لڑکی

مطلب و تشریح: سارے شہر میں اس بات کا چرچا ہونے لگا کہ بادشاہ کا لڑکا اور وزیر کی لڑکی آپس میں محبت کرتے ہیں۔

شنید ایں سخن شہ دو کشتی بخواند
جدا بر جدا ہر دو کشتی نشاند 56

معانی: دو کشتی ۔ دو کشتیاں ۔ ناؤ ، بخواند ۔ منگوائیں

مطلب و تشریح: بادشاہ نے یہ بات سن کر دو کشتیاں منگوائیں ان میں دونوں کو الگ الگ بٹھادیا۔

واں کرد او را بہ دریا عظیم
دو کشتی یکے شد ہمہ موجِ بیم 57

معانی: رواں کرد ۔ روانہ کی ، دریا عظیم ۔ بڑا دریا ، موج بیم ۔ خوفناک لہریں

مطلب وتشریح: بادشاہ نے ان کشتیوں کو گہرے بڑے دَریا میں روانہ کردیا۔ دَریا کی موجیں بڑی خوفناک تھیں لہروں کے زور سے دونوں کشتیاں اکھٹی ہوگئیں۔

دو کشتی یکے گشت بحکم اللہ
بیک جاں دَر آمد ہمہ بشمس ماہ 58

معانی: بحکم اللہ۔ خدا کے حکم سے، دَر آمد۔ آئے، شمس۔ سورج

مطلب وتشریح: خدا کے حکم سے وہ دونوں اکٹھے ہوگئے۔ وہ سورج اور چاند ایک جگہ آگئے۔

ببیں قدرت کردگار اللہ
دو تن را یکے کرد از حکم شاہ 59

معانی: ببیں۔ دیکھ، کردگار اللہ۔ خدا کا کام، یکے کرد۔ ایک کردئے

مطلب وتشریح: دیکھ! خدا کی طاقت نے دونوں کو ایک کردیا۔

دو کشتی دَر آمد بیک جا دو تن
چراغ جہاں آفتاب یمن 60

معانی: چراغ جہاں۔ دنیا کا دیپک۔ چاند

مطلب وتشریح: دونوں کشتیاں الگ الگ تھیں جن میں دونوں آئے تھے۔ کہ خدا کی قدرت سے اکٹھے ہوگئے۔ بادشاہ کا لڑکا یمن کا سورج اور وزیر کی بیٹی دنیا کا چاند تھی۔

بہ رفتند کشتی بہ دَریائے غبار
بہ موج اندَر آمد چو برگ بہار 61

معانی: رفتند۔ چل پڑے، دَریائے غبار۔ گہرے دَریا

مطلب وتشریح: کشتی چل پڑی اور گہرے دَریا میں پہنچ گئی۔ نئی بہار کے پتے کی طرح وہ کشتی دَریا کی لہروں میں آگئی۔

یکے اژدہا بود آنجا نشست
بخوردن در آمد وزاں کرد جست 62

معانی: اژدہا ۔ بڑا سانپ ، بود ۔ تھا ، آنجا ۔ اس جگہ ، جست ۔ چھلانگ

مطلب و تشریح: اس جگہ ایک اژدہا بیٹھا تھا وہ انہیں نگلنے کے لے جھپٹ پڑا۔

دگر بیشتر بود قہر بلا
دو دستش ستون کرد بے سر نما 63

معانی: پیشتر ۔ اس سے پہلے ، قہر بلا ۔ بلا کی قیامت ، دو دستش ۔ دونوں ہاتھ

مطلب و تشریح: ان کے سامنے ایک خوفناک بلا آگئی جس نے دونوں ہاتھ ستون کی طرح کھڑے کر دئے جو سر کے بغیر نظر آتے تھے۔

میاں رفت شد کشتی ہر دو دست
بنیشے دنامد از و مار مست 64

معانی: رفت شد ۔ گزر گیا ، ہنیش ۔ ڈنک ، دنامد ۔ مارتا ، مار ۔ سانپ

مطلب و تشریح: اس خوفناک بلا کے دونوں ہاتھوں میں سے کشتی نکل گئی زہریلے سانپ نے اس بلا کو ڈس لیا۔

گرفتند اُو را بدست اندروں
بہ بخشید اُو را نہ خوردند خوں 65

معانی: گرفتند ۔ پکڑ لیا ، خوردند ۔ کھالیا

مطلب و تشریح: اس خوفناک بلا نے سانپ کو اپنے ہاتھوں میں لے کر دونوں کو بچالیا پرماتما نے کرپا کی اور دونوں کو کسی نے بھی نہیں کھایا۔

چناں جنگ شد اژدہا و بلا
کہ بیروں نیامد بحکم خدا 66

معانی: چناں ۔ ایسا ، نیامد ۔ نہ آیا

مطلب و تشریح: اس سانپ یعنی اژدہا اور بلا میں ایسی جنگ ہوئی کہ رب کے حکم سے وہ دونوں دریا میں ڈوب گئے۔ کوئی بھی دریا سے باہر نہیں نکلا۔

چناں موج خیزد زدریا عظیم
67 کہ دیگر نہ دانست جز یک کریم

معانی: موج خیزد ۔ لہر اٹھی ،دانست ۔ جاننا ،جز۔ بغیر

مطلب وتشریح: اس بڑے دَریامیں ایسی لہریں اٹھیں کہ اس کرپالو پرماتما کے بغیر اور کوئی دوسرا نہیں جان سکا۔

رواں گشت کشتی بموج بلا
68 براہ خلاصی ز رحمتِ خدا

معانی: رواں گشت ۔ چل پڑی ،براہ خلاصی ۔ چھٹکارے کے لئے

مطلب وتشریح: بڑی بڑی لہروں میں کشتی چل پڑی ۔ اس مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لئے وہ پرماتما سے پرارتھنا کرتے تھے۔

باخر ہم از حکم پروردگار
69 کہ کشتی برآمدز دَریا کنار

معانی: باخر ۔ آخرکار ، کنار ۔ کنارا

مطلب وتشریح: آخرکار ایشور کے حکم سے وہ کشتی دَریا سے باہر کنارے آگئی۔

کہ بیروں برآمد ازاں ہر دو تن
70 نشستہ لب آب دَریا یمن

معانی: بیروں ۔ باہر ،دوتن ۔ دو جسم ،لب ۔ کنارے

مطلب وتشریح: وہ دونوں کشتی سے باہر کنارے پر آگئے ۔ اور یمن دریا کے کنارے پر بیٹھ گئے۔

برآمد یکے شیر دِیدن شتاب
71 بخوردن ازاں ہر دو تن راکباب

معانی: شتاب ۔ جلدی ،خوردن ۔ کھانا ،کباب ۔ گوشت

مطلب وتشریح: ایک شیر انہیں دیکھ کر دونوں کا گوشت کھانے کے لئے جلدی سے آگیا۔

زِ دَریا برآمد زِ مگرد عظیم
72 خورم ہر دو تن را بحکم کریم

معانی: مگر عظیم ۔ بڑا مگرمچھ ، خورم ۔ کھانا

مطلب و تشریح: دَریا میں سے ایک بڑا مگرمچھ باہر آگیا کرپالو پرماتما کے حکم سے دونوں کے جسم کھانے کے لئے۔

بجائش دَر آمد زِ شیر شتاب
73 گزندش ہمیں برد بر رود آب

معانی: بمائش ۔ اس جگہ ، گزندش ۔ چھلانگ ، برد ۔ لے گیا ، رود ۔ دَریا ، آب ۔ پانی

مطلب و تشریح: اس جگہ جھٹ ایک شیر آگیا ۔ اس نے دَریا کے پانی پر چھلانگ لگادی۔

بہ پیچید سر اُو خطا گشت شیر
74 بدہن دگر دشمن افتد دلیر

معانی: پیچید ۔ فوڑا ، خطا ۔ خالی ۔ بھول ، دہن ۔ منہ

مطلب و تشریح: شیر کے حملے سے بچنے کے لئے انہوں نے سر پھیر لیا تو شیر کا وار خالی گیا۔ وہ دوسرے دشمن مگرمچھ کے منہ میں جاگرا۔

بگیرد مگر دست شیر و شتاب
75 بردند اُو را کشیدہ دَر آب

معانی: بگیرد ۔ پکڑلیا ، بردند ۔ لے گیا ، کشیدہ ۔ کھینچ کر ، دَر آب ۔ پانی میں

مطلب و تشریح: مگرمچھ نے شیر کو جھٹ پکڑلیا اور اسے کھینچ کر پانی میں لے گیا۔

بیبں قدرت کردگار جہاں
76 کہ اِیں را بخشید کشتش ازاں

معانی: ببیں ۔ دیکھ ، اِیں را ۔ اسے ، کشتش ۔ مار ڈالا

مطلب و تشریح: دنیا بنانے والے پرماتما کی قدرت دیکھو کہ اس نے ان دونوں کو بچالیا ۔ اور شیر کو مار ڈالا۔

بہ رفتند ہر دو بحکم امیر
یکے شہزادہ بہ دختر وزیر 77

معانی: رفتند ۔ چل پڑے ،امیر ۔ پرماتما

مطب وتشریح: پرماتما کے حکم سے وہ دونوں آگے کی طرف چل پڑے ۔ ایک شہزادہ ہے تو دوسری وزیر کی لڑکی۔

بہ افتاد ہر دو دشت عظیم
نہ شاید دگر دید جز یک کریم 78

معانی: بہ افتاد ۔ پڑ گئے ،دشت عظیم ۔ بڑے جنگل میں ،نہ شاید مددگار نہیں

مطلب وتشریح: دونوں ایک بڑے جنگل میں گئے جہاں پرماتما کے سوا کوئی مددگار نہ تھا۔

بملک حبش آمدہ نیک خوئے
یکے شہزادہ دگر خوب روئے 79

معانی: نیک خوئے ۔ اچھی عادت ، خوب روئے ۔ خوبصورت

مطلب وتشریح ۔ وہ دونوں ایک اچھے حبش ملک میں آگئے ۔ ایک شہزادہ تھا اور دوسری وزیر کی خوبصورت لڑکی تھی۔

دَر آں جا بیامد کہ بہ نشست شاہ
نشاستند شبرنگ زرّیں کلاہ 80

معانی: دَر آں جا ۔ اِس جگہ ، نشستند ۔ بیٹھا ، شب رنگ ۔ رات کا رنگ ،زریں ۔ سنہری

مطلب وتشریح: وہ چلتے چلتے اس جگہ پر آگئے جہاں حبش ملک کا بادشاہ بیٹھا تھا۔ رات کی طرح کالے رنگ والا بادشاہ سنہری تاج سر پر رکھے تھا۔

بدیدند اُو را بخواندند پیش
بگفتند کہ اے شیر آزاد کیش 81

معانی: دیدند ۔ دیکھا ،بخواندند ۔ بلایا ، کیش ۔ مذہب ۔ دھرم

مطلب وتشریح: حبش ملک کے کالے رنگ کے بادشاہ نے ان دونوں کو دیکھ کر اپنے پاس بلایا اُور کہا کہ اے انوکھے دھرم والے سورمے۔

نہ ملک کدامی تو اے بر من بگو
چہ نام کراں تو بہ اِیں طرف جو 82

معانی: کدامی ۔کون ،بگو ۔کہہ ،چہ ۔کیا ،جو ۔ڈھونڈتا

مطلب وتشریح: بادشاہ نے پوچھا کہ تیرا ملک کون سا ہے مجھے بتا ۔تیرا نام کیا ہے اور تو اِس طرف کسے ڈھونڈتا ہے۔

وگرنہ مرا تو نہ گوئی چو راست
کہ مردن شتاب اَست ایزد گواہ اَست 83

معانی: دگرنہ ۔نہیں تو ،راست ۔سچ ،مردن ۔مرنا ،ایزد ۔پرماتما ۔خدا

مطلب وتشریح ۔اگر تم نے سچ نہ بتایا تو تیری موت جلد آئے گی ۔اس میں خدا گواہ ہے

شہنشاہ پسر ایم ماژندراں
کہ دختر وزیر اَست اِیں نوجواں

معانی: پسر ایم ۔لڑکا ہوں

مطلب وتشریح: اس شہزادے نے جواب دیا اے بادشاہ! میں مایژدراں ملک کے بادشاہ کا لڑکا ہوں اور یہ نوجوان لڑکی اس ملک کے وزیر کی لڑکی ہے۔

حقیقت بگفتش ز پیشینہ حال
کہ بروے چو بگزشت چندیں زوال 84

معانی: پیشینہ حال ۔پچھلے واقعات ،بروئے ۔اس پر ،بگذشت ۔جو گزرے

مطلب وتشریح: اس شہزادے نے جو کچھ اس پر گزری تھی وہ ساری حقیقت بادشاہ کو بتائی ۔پھر جو مصیبتیں اٹھائیں ۔وہ سب بتائیں۔

بمہرش دَرآمد بگفت از زباں
مرا خانہ جائے ز خود خانہ داں 85

معانی: مہرش ۔رحم ،دَرآمد ،آیا ،خانہ ۔گھر (محل) خود خانہ ۔اپنا گھر

مطلب وتشریح: ان کی دکھ کی کہانی سن کر بادشاہ کو ترس آگیا اس نے کہا کہ تم میرے محل کو اپنا محل سمجھو۔

وزارت خودش را ترا مے دہم
86 کلاہ ممالک تو برسر نہم

معانیٔ: وزارت خودش ۔اپنی وزارت ،می دہم ۔میں دیتا ہوں ،کلاہ ۔تاج ، نہم ۔رکھتا ہوں

مطلب و تشریح: بادشاہ نے کہا کہ میں تجھے اپنی وزیری دیتا ہوں اور بہت سے ملکوں کا تاج تیرے سر پر رکھتا ہوں۔ یعنی تو ان ملکوں کے ساتھ تعلقات قائم کرے گا اور انتظام کرے گا۔

بگفتند اِیں را و کردند وزیر
87 کہ نامے وزاں بود روشن ضمیر

معانی: گفتند ۔کہہ کر ،کردند وزیر ۔وزیر بنادیا

یہ کہہ کر بادشاہ نے اسے وزیر بنادیا جس کا نام روشن ضمیر تھا۔

بہر جا کہ دشمن شناسد عظیم
88 دویدند برو حکمِ کریم

معانی: بہر جا ۔ہر جگہ ،شناسد ۔پہچانا

مطلب و تشریح ۔اس نے بادشاہ کے ہر مقام پر رہنے والے دشمنوں کو پہچانا اور رب کے حکم سے اس نے حملہ کر دیا۔

کہ خونش بریزد کردند زیر
89 دگر جا شنیدی و دِیدی دلیر

معانی: خونش ۔خون (قتل ،) بریزد ۔گرایا ،کردند ۔کیا ،زیر ۔نیچے ۔ماتحت

مطلب و تشریح: وہ حملہ کر کے دشمن کا خون کر کے اسے اپنے زیر کر لیتا تھا۔ پھر کسی دوسرے بادشاہ کو باغی ہوتے دیکھتا تو وہ بڑی دلیری سے اس پر حملہ کر دیتا۔

بہر جا کہ ترکش بریزد تیر
90 بکشت عدو را بکزدد اسیر

معانی: بہر جا ۔ جس جگہ ، بریزد ۔ بکھیر تا تھا ، کشت ۔ مار ڈالنا ، عدو ۔ دشمن اسیر ۔ قیدی

مطلب و تشریح: وہ جس جگہ بھی اپنے ترکش سے تیر نکال کر چلاتا وہیں دشمن کو مار ڈالتا یا قید کر لیتا۔

بمدت یکے سال تا چار ماہ
درخشندہ آمد چو رخشندہ ماہ 91

معانی: درخشندہ ۔ چمکا ، رخشندہ ماہ ۔ روشن چاند

مطلب و تشریح: وہ ایک سال چار ماہ کے عرصے میں ہر طرف پورنماشی کے چاند کی طرح چمک اٹھا۔

بدوزند دُشمن بسوزند تن
بیاد آمدش روزگارِ کہن 92

معانی: دوزند ۔ پرونا ، سوزند ۔ جلانا ، روزگار ۔ کام زمانہ ، کہن ۔ پرانا

مطلب و تشریح: وہ جن دشمنوں کو اپنے تیروں میں پرو لیتا ۔ انہیں آگ میں جلا دیتا تھا ۔ ایسا کرتے ہوئے اسے پرانا وقت یاد آیا۔

بگفت یکے روز دختر وزیر
کہ اے شاہ شاہاں روشن ضمیر 93

معانی: بگفت ۔ کہا ، یکے روز ۔ ایک دن

مطلب و تشریح: ایک دن وزیر کی لڑکی نے شہزادے سے کہا کہ اے بادشاہوں کے بادشاہ روشن ضمیر۔

بیک بار ملکت فراموش گشت
کہ از مست ہمہ ہوش گشت 94

معانی: بیک بار ۔ ایک بار ، فراموش گشت ۔ بھول گیا ، ہمہ ۔ سارا

مطلب و تشریح: تجھے ایک بار ہی اپنے ملک کی یاد بھول گئی ہے ۔ تو اس مستی میں ایسا مست ہو گیا ہے کہ تیرا سارا ہوش کھو گیا ہے

تو آں ملک پیشینہ را یاد کن
کہ شہر پدر را تو آباد کن 95

معانی: آں ۔اس ،پیشینہ ۔گذشتہ ،شہر پدر ۔باپ کا شہر ،آباد کن ۔آباد کر

مطلب و تشریح: تو اپنے اس پچھلے وطن کو یاد کر اور اپنے باپ کے شہر کو پھر سے آباد کر۔

نگہداشت از فوج لشکر تمام

بسے گنج بخشید بروبے مدام 96

معانی: نگہداشت ۔نگاہ رکھی ،گنج ۔خزانہ ،بخشید ۔ تقسیم کرنا

مطلب و تشریح ۔اس نے ساری پیدل فوج اور گھوڑے وغیرہ لشکر پر نگاہ رکھی۔ جس کو خزانہ سے روپیہ دیتا رہتا تھا۔

یکے لشکر آراست نو بہار

ز خنجر و گرز و بکتر ہزار 97

معانی: آراست ۔تیار کرنا

مطلب و تشریح: اس نے نئی بہار کی طرح ایک لشکر تیار کیا۔ان کے لئے ہزاروں خنجر اور گرز وغیرہ تیار کرائے۔

زرہ خود خفتان برگستوان

ز شمشیر ہندی گراں تا گراں 98

معانی: خود۔توپ ،شمشیر۔ تلوار ،برگستواں ۔پیٹیاں

مطلب و تشریح: اس نے بہادر فوجیوں کے لئے ٹوپ ہندوستانی تلواریں پیٹیاں وغیرہ جمع کیں۔

ز بندوق مشہد و چینی کمان

زرہ روم شمشیر ہندوستان 99

معانی: مشہد۔ایران کا ایک شہر

مطلب و تشریح: اس نے مشہد کی بندوقیں چین کی کمانیں ۔روم کے زر بکتر اور ہندوستان کی تلواریں جمع کیں۔

چہ از تازی آسپاں فولاد نعل

ہمہ جو بدہ فیلان مستی بے مثال 100

معانی: تازی اسپاں۔ عربی گھوڑے ، فولاد نعل ۔ فولاد کی کھریاں' فیلان ۔ ہاتھی

مطلب وتشریح ۔ اسپات کی کھریوں والے عربی گھوڑے اور مست ہاتھی جورات کی طرح کالے رنگ کے بے مثال تھے۔

ہمہ شیر مرداں و زور آوراں

101 کہ شیر افگن را بہ صف افگناں

معانی: ہمہ۔ سارے ، شیر مردوں۔ دلیر آدمی، شیر افگناں۔ شیر مارنے والے

مطلب وتشریح: اس کی فوج کے جوان بڑے بہادر تھے ۔ جو شیروں کو مار سکتے تھے اور بڑے سور موں کی صفوں کو چیر سکتے تھے۔

برزم اندرُوں ہمچو پیل افگن اَست

102 بزم اندرُوں چرب چالاک دَست

معانی: رزم ۔ جنگ ، فیل ۔ ہاتھی ، بزم ۔ مجلس ۔ سبھا

مطلب وتشریح ۔ وہ آپ اتنا بہادر تھا کہ جنگ میں ہاتھی کو گرا سکتا تھا ۔ اور مجلس میں ہوشیار اور ہاتھوں کا پھرتیلا تھا۔

نشاں می دہد نیزہ را نوک خوں

103 کیشد ند از تیغ زہر آب گوں

معانی: کشیدہ ۔ کھینچا ، تیغ ۔ تلوار ، زیرآب ۔ پانی میں زر ، گوں ۔ رنگ

مطلب وتشریح: اسکے تیر کی نوک لگنے سے دشمن کا خون ہو جاتا تھا۔ یعنی مارا جاتا تھا۔ کیونکہ کھنچی ہوئی تلواروں کو زہراب سے پان دیجاتی تھی۔

یکے فوج آراستہ ہمچو کوہ

104 جوانانِ شائستہ یک گروہ

معانی: کوہ ۔ پہاڑ ، آراستہ ۔ تیار کرنا

مطلب وتشریح: اس نے پہاڑ جیسی ایک مضبوط فوج تیار کی ۔ جو بہادر نوجوانوں کا ایک گروہ تھا۔

بپوشید دستار دختر وزیر

105 ببستند شمشیر جستند تیر

معانی: پوشید ۔پہنا ،دستار ۔پگڑی
مطلب وتشریح ۔وزیر کی لڑکی نے اپنے سر پر پگڑی باندھ لی ۔اور کمر سے تلوار باندھ کر ترکش میں تیر بھر لئے۔

بسرداری کرد پشینہ فوج
روان کرد لشکر چو دریائے موج 106

معانی: سرداری ۔جتھے داری ،پیشینہ ۔آگے ،رواں کرد ۔روانہ کیا
مطلب وتشریح: وزیر کی لڑکی کو فوج آگے سردار بنادیا اور دریا کی لہروں کی طرح فوج کو روانہ کیا۔

یکے غول بستہ چو ابر سیاہ
بلرزید بوم و بترسید ماہ 107

معانی: غول ۔گروہ ،بستہ ۔بندھا ،لرزیدہ ۔کانپ گیا ،بوم ۔زمین ،ترسید ۔ڈرنا
مطلب وتشریح: بادل کی کالی گھٹا کی طرح ایک بہت بڑا لشکر بنا کر روانہ کر دیا۔اس کے چلنے سے زمین کانپتی تھی ۔اور چاند بھی ڈر گیا

بیاورد لشکر چو بروے حدود
سلاح دگر تیر تیغ و نمود 108

معانی: بیاورد ۔لایا ،سلاح ۔ہتھیار ،تیغ ۔تلوار
مطلب وتشریح: جب فوج کو اس حکومت کی حد تک لے آیا۔تب ہتھیار تیروں اور تلواروں کی ضرورت نہ پڑی۔

بیار آست لشکر بساز و تمام
ہمہ خنجر و گرز گوپال نام 109

معانی: بیاداست ۔بنایا ،بسازو تمام ۔سارے سامان سے
مطلب وتشریح: ساری فوج کو سازوسامان سے تیار کیا ہوا تھا ۔اور سب کے پاس کٹاریں گرز گوپے غلیلیں اور تلواریں وغیرہ تھیں۔

ببردند اقلیم تاراج تخت
ببردن شہ باد پایان رخت 110

معانی: بردن ۔ لے گئے ، اقلیم ۔ ملک ، تاراج ۔ لوٹنا ، باد ۔ ہوا ، رخت ۔ سامان

مطلب و تشریح: وہ اس ملک کو بری طرح لوٹ کر لے گئے ۔ انہوں نے ہوا کی طرح تیز چلنے والے شاہی گھوڑے اور دوسرا سامان لوٹ لیا۔

چناں جنگ کردند آں ملک را

111 چو برگ درختاں چو باد صبا

معانی: برگ ۔ پتے ، باد صبا ۔ صبح کی ہوا

مطلب و تشریح: جنگ میں انہوں نے اس ملک کی حالت ایسی کر دی جس طرح صبح کی ہوا سے درختوں سے پتے جھڑتے ہیں۔

بکشتن عدو را کشائید پیش

112 بیروں ز ملکش ہمہ روئے ریش

معانی: کشتن ۔ مارنا ، عدو ۔ دشمن ، روئے ریش ۔ منہ ۔ داڑھی

مطلب و تشریح: دشمن کو مار کر انہوں نے آگے کا راستہ کھول لیا ۔ جو آدمی ملک سے باہر تھے ۔ انہیں بھی زخمی کر دیا۔

پری چہرہ ہمچو شیر نژاد

113 بکشتن عدو را کہ خنجر کشاد

معانی: پری چہرہ ۔ پری جیسی شکل والے ، کشاد ۔ کھولا ، عدو ۔ دشمن

مطلب و تشریح: پری چہرہ وزیر کی لڑکی کو شیر کی طرح جوش آیا ۔ دشمن کو مارنے کے لئے اس نے خنجر تان لیا تھا۔

بہر جا دوید بکشتن ازاں

114 بہر جا رسیدے بہ بستن ازاں

معانی: بہر جا ۔ جس جگہ ، دویدے ۔ دوڑتی ، رسیدے ۔ پہنچتی

مطلب و تشریح: وہ جس جگہ حملہ کرتی وہاں دشمنوں کو مار دیتی اور جہاں جاتی دشمنوں کو باندھ لیتی۔

شنید ایں ازاں شاہ مایژدراں

115 بہ تندی درآمد بجائش ہماں

معنی: شنید ۔ سنی، تندی۔ غصہ، جائش ۔ جاگا

مطلب و تشریح: مایژدراں کے بادشاہ نے ان پر حملہ کر کے آنے کی خبر سن لی ۔ پھر وہ بڑی تیزی سے غصے میں اس جگہ آیا۔

بآراستہ فوج چوں نو بہار
زَ توپ و تفنگ خنجر آبدار 116

معانی: آراستہ۔ تیار کیا، توپ و تفنگ۔ توپیں۔ بندوقیں

مطلب و تشریح: بادشاہ نے نئی بہار کی طرح اپنی فوج کو تیار کیا۔ توپوں اور بندوقوں چمکدار خنجروں کے ساتھ اس کے سورمے تیار ہوگئے تھے۔

بپیش صف آمد چو دَریا عمیق
ز سر تا قدم ہمچو آہن غریق 117

معانی: بپیش ۔سامنے ،صف ۔قطار ، عمیق ۔گہرا ،آہن ۔لوہا

مطلب و تشریح: وہ سورمے گہرے دَریا کی طرح چل کر میدان جنگ میں قطار میں کھڑے ہوگئے۔وہ سر سے پاؤں تک لوہے سے مڑھے ہوئے تھے۔

بہ آواز توپ و تپنچہ تفنگ
زمین گشت ہمچو گل لالہ رنگ 118

معانی: تپنچہ ۔پستول ، تفنگ ۔بندوق

مطلب و تشریح: توپوں پستولوں اور بندوقوں کی آوازیں آنے لگیں ۔اور زمین لالے کے پھول کی طرح سرخ ہوگئی یعنی خون سے لال ہوگئی۔

بمیداں دَر آمد کہ دختر وزیر
بیک دست چینی کماں دست تیر 119

معانی: دَر آمد۔ آئی ،دختر وزیر۔وزیر کی لڑکی

مطلب و تشریح: وزیر کی لڑکی میدان جنگ میں آئی ۔اس کے ہاتھ میں چین ملک کی بنی ہوئی کمان تھی۔اور دوسرے ہاتھ میں تیر تھا۔

بہر جا کہ پراں شود تیر دست
بصد پہلوئے پیل مرداں گزشت 120

معانی: پراں۔اڑنا ، پیل ۔ہاتھی ، شود ۔ ہوتا تھا

مطلب وتشریح: اس کے ہاتھ میں سے تیر چھوٹ کر جس جگہ لگتا تھا ۔ سینکڑوں ہاتھیوں اور مردوں کی پسلیاں چیر کر نکل جاتا تھا

چناں موج خیزد ز دریاب سنگ

121 برخش اندر آمد چو تیغ و تہنگ

معانی: چناں۔ جس طرح، موج۔ لہر، رخش ۔ چمکتا

مطلب وتشریح: جس طرح دریا کی لہریں پتھروں سے ٹکرا کر اچھلتی ہیں ۔اسی طرح سورموں کی تلواریں چمک رہی تھیں ۔ یعنی خوب لڑائی ہونے لگی تھی۔

بتابش در آمد یکے تابناک

122 برخش اندر آمد یکے خون خاک

معانی: تابش ۔چمک۔روشنی ،خاک۔ مٹی

۔مطلب وتشریح: ایک چمکدار تلوار نے خون اور مٹی کو ایک ہی رنگ میں رنگ دیا

بتابش در آمد ہمہ ہند تیغ

123 بہ غُر دِید لشکر چو دریائے میغ

معانی: تابش ۔چمک غردید ۔گرجنا دریائے میغ ۔ موسلادھار بارش والا بادل

مطلب وتشریح: میدان جنگ میں ہندوستانی تلواروں کی چمک نظر آنے لگی موسلادھار بارش کرنے والے بادلوں کی طرح فوج گرجنے لگی

بچرخ اندر آمد بچینی کماں

124 بتاب آمدش تیغِ ہندوستاں

معانی ۔چرخ ۔آسماں ،تاب ۔چمک

مطلب وتشریح: وزیر کی لڑکی کے ہاتھ میں چین کی کمان اور ہندوستان کی بنی تلوار چمک رہی تھی۔

گریوہ بر آورد دو چندیں گروہ

بلرزید دریا بہ درید کوہ 125

معانی: گریوہ ۔ شوروغل بیاورد ۔ باہر آیا چندی گروہ ۔ کانپ اٹھے

مطلب وتشریح: کئی کوسوں تک شوروغل سنائی دینے لگا دریا کانپنے لگا اور پہاڑ پھٹ گیا۔

برخش اندر آمد زمین و زماں

تابش در آمد چو تیغ و یماں 126

معانی: رخش چمک ، تابش ۔ چمک

مطلب وتشریح: اس وقت زمین اور آسمان بھی چمکنے لگے ۔ جب یمن ملک کے بہادروں کی تلواریں چلیں

بہ تیز آمد و نیزہ یا ستین

بجنبش در آمد تن نازنین 127

معانی: تیرہ ۔ برچھا تن نازنین۔ نازک بدن والی

مطلب وتشریح: جب اس نازک بدن والی لڑکی کے جسم میں غصہ پیدا ہوا ۔ تب نیزہ حرکت میں آیا۔ جو آستین کے ساتھ تھا۔

بشورش در آمد نفر ہائے قہر

ز توپ و نیزہ بہ پوشید دہر 128

معانی: شورش۔ حملہ نفرہائے۔ سپاہی، پوشیدہ ۔ چھپ گیا، دہر۔ دنیا

مطلب وتشریح: جب فوج نے جنگ میں شور مچا کر حملہ کیا تب دنیا توپوں اور نیزوں میں چھپ گئی ۔ یعنی خوب لڑائی ہوئی۔

بجنبش در آمد کمان و کمند

درخشاں زدہ تیغ سیماب تند 129

معانی: جنبش۔ حرکت، درخشاں ۔ چمک

مطلب و تشریح ۔ کمانیں اور کمندیں حرکت اور جوش میں آگئیں ۔ تو ہندوستاں کی بنی پارے جیسی سفید تیز تلوار چمکنے

بجوش آمدہ خنجر خوار خوں

130 زباں نیزہ مارس بر آمد بروں

معانی: جوش ۔ غصہ خوار خون ۔ خون پینے والا، مارش ۔ سانپ

مطلب و تشریح: خون پینے والی کٹار جوش میں آگئی اور سانپ کی زبان جیسا نیزہ بھی باہر نکل آیا۔

بتابش در آمد لک و تاپناک

131 یکے سرخ گوگرد شد خون خاک

معانی: تابش ۔ چمک ، گوگرد ۔ گندھک

مطلب و تشریح: چمکیلے ہتھیاروں کی چمک چمکنے لگی ۔ زمین اور خون مل کر گندھک کی طرح لال ہو گئے

دہا دہ در آمد ز تیر و تفنگ

132 ہیاہی در آمد نہنگ و نہنگ

معانی: دہادہ ۔ دھماکے کی آواز، ہیاہی ۔ ہائے ہائے

مطلب و تشریح: تیروں اور بندوقوں کے چلنے کی آواز آرہی تھی ۔ مگرمچھ جیسے سورمے ہائے ہائے کر رہے تھے

چکاچک بر خاست تیرو کماں

133 بر آمد یکے رست خیز از جہاں

معانی: چکاچک ۔ آواز، رست خیز ۔ قیامت

مطلب و تشریح: تیروں اور کمانوں کے چلنے کی آواز قیامت یا پرلے کی طرح تھی۔

نہ پیوندر رابر زمیں بود جاہ

134 نہ پرندہ را در ہوا بود راہ

معانی: نہ پیوندر ۔ پیدل، جا ۔ جگہ

مطلب وتشریح: پیدل چلنے والوں کو زمین پر چلنے کے لئے راستہ نہیں ملا۔ کیونکہ وہاں سورمے ہی سورمے تھے۔ اور ہوا میں پرندوں کے اڑ نے کے لئے بھی کوئی راستہ نہ تھا۔ کیونکہ آسمان تیروں سے بھرا ہوا تھا۔

چناں تیغ بارید میان مصاف
135 کہ از کشتگاں شد زمیں کوہ قاف

معانی: بارید۔ چلی، کشتگاں۔ مردے

مطلب وتشریح: میدان جنگ میں تلواریں اس طرح چلیں کہ زمیں پر لاشوں کے ڈھیر لگ گئے۔

کہ پا و سر انبوہ چنداں شدہ
136 کہ میداں پر از گوئی چوگاں شدہ

معانی: پاوسر۔پاؤں اور سر، انبوہ۔انبار۔ڈھیر

مطلب وتشریح: سورموں کے پاؤں اور سروں کے ڈھیر لگ گئے۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ جیسے میدان جنگ میں کھونڈیوں کے ڈھیر لگے ہوں۔

رواں رو درآمد بتیر و تفنگ
137 کہ پارہ شدہ خود خفتانِ جنگ

معانی: رواں رو۔ چلا چلی پارہ۔ ٹکڑے۔ خود۔ٹوپ

مطلب وتشریح: تیروں اور گولیوں کے چلنے کی ایسی آواز آرہی تھی کہ سورموں کے ٹوپ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے

چناں تیغ تابش تپید آفتاب
138 درخشاں شدہ خشک و دریائے آب

معانی: تابش۔ تپش۔ آفتاب۔ سورج

مطلب وتشریح: تلواریں سورج کی تپش یعنی گرمی سے گرم تھیں اور گرمی سے درختوں اور دریا کا پانی خشک ہو گیا

چُناں تیر باراں شُدہ ہمچو برق
139 کہ افتاد شد فیل چُوں فرق فرق

معانی: باراں۔بارش ،برق۔بجلی،فرق۔جدا،فیل۔ہاتھی
مطلب وتشریح: بجلی کی تیزی سے تیروں کی بارش ہوئی۔جس سے ہاتھی جدا جدا گر پڑے۔

بحرب اندر آمد وزیرے چو باد
140 یکے تیغ مایژندرانی کشاد

معانی: حرب۔جنگ ،باد ۔ہوا ،کشاد ۔کھولنا
مطلب وتشریح :ایک وزیر جنگ میں ہوا کی طرح آیا ۔جس نے مایژدراں کی تلوار نکالی ہوئی تھی

دِگر طرف آمد بہ دختر ازاں
141 برہنہ یکے تیغِ ہندوستاں

معانی: دگر طرف ۔دوسری طرف برہنہ۔ ننگی
مطلب وتشریح: دوسری طرف وزیر کی لڑکی ہاتھ میں ہندوستاں کی بنی ننگی تلوار لے کر میدان میں آگئی۔

درخشاں شدہ آنچناں تیغ تیز
142 عدو را از دل شود ریز ریز

معانی :درخشاں شدہ۔ چمکنے لگا،عدو۔دشمن،ریزریز۔ٹکڑے ٹکڑے
مطلب وتشریح :ان دونوں کی تیز تلواریں اس طرح چمکنے لگیں۔ جنہیں دیکھ کر دشمن کادل ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگا۔

یکے تیغ زد بر سرو سمند
143 زمینش درآمد چو کوہ بلند

معانی: زد۔مارنا ۔سمند ر ۔گھوڑاکوہ بلند ۔اونچاپہاڑ
مطلب وتشریح :اس لڑکی نے گھوڑے کے سر پر ایسی تلوار ماری کہ اس کا سر پہاڑ کی طرح زمین پر گر پڑا۔

دگر تیغ اُو را بزد کردنیم
144 بہ افتاد بومس چو کرخ عظیم

معانی: اورا۔اس کو، کرد نیم ۔ آدھا کر دیا عظیم ۔ بڑا

مطلب و تشریح: اس نے دوسری تلوار ماری اور اس وزیر کو آدھا کر دیا۔ یعنی اس کے دو ٹکڑے کر دیے بڑی اناڑی کی طرح وہ وزیر زمین پر آگرا

دِگر مرد آمد چو پراں عقاب
برد تیغ اُو را بکردش خراب 145

معانی: کردش خراب ۔ خراب کر دیا

مطلب و تشریح: اس وزیر کے مرنے کے بعد ایک اور سورما عقاب کی طرح حملہ کرتے ہوئے آیا ۔ اس نے اسے بھی تلوار مار کر ختم کر دیا۔

چو کار وزیرش براحت رسید
دِگر محنت سیوم آمد پدید 146

معانی: سیوم۔ تیسرا، راحت۔ آرام

مطلب و تشریح: پہلے حملہ کرنے والے وزیر کو مار کر اس نے راحت کا سانس لیا دوسرے آئے سورمے کو مار کر اس کی محنت وکامیاب ہوئی تو ایک اور تیسرا حملہ کرنے آگیا۔

سیوم دیو آمد بہ غلطیدن خوں
ز دہلیز دوزخ بر آمد بروں 147

معانی: غلطیدن۔ لتھ پتھ، لت پت دوزخ ۔ نرک

مطلب و تشریح: تیسرا دیو خون میں لت پت تھا ۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے نرک سے باہر نکل کر آیا ہو۔

بکشتند اُورا دو کردند تن
چو شیر ژیاں ہمچو گور کہن 148

معانی ۔ بکشتند ۔ مار ڈالا، شیر ژیاں۔ بڑا شیر

مطلب و تشریح: اس لڑکی نے اسے مار کر دو ٹکڑے کر دیے جس طرح بڑا شیر بوڑھے گدھے کو مار دیتا ہے

چہارم دَر آمد چو شیراں بجنگ
149 چو بر بچہ گور غران پلنگ

معانی: چہارم ۔ چوتھا ، غراں ۔ گرج ، پلنگ ۔ چیتا

مطلب و تشریح: تیسرے کے مرنے کے بعد چوتھا سورما شیر کی طرح گرجتا ہوا آیا ۔ جیسے چیتا گدھے کے بچے پر جھپٹتا ہے۔

چناں تیغ بروئے بزد نازنین
150 کہ از پشت اسپش دَر آمد زمیں

معانی: چناں ۔ ایسی ، نازنین ۔ نازک عورت ، پشت ۔ پیٹھ

مطلب و تشریح: وزیر کی لڑکی نے اسے ایسی تلوار ماری کہ وہ گھوڑے کی پیٹھ سے گر پڑا۔

کہ پنجم دَر آمد چو دیو عظیم
151 یکے زخم زد کرد حکم کریم

معانی: عظیم ۔ بڑا ۔ زد ۔ مارا

مطلب و تشریح: پانچویں سورمے کو بھی اس پرماتما کے حکم سے زخمی کر دیا۔

چناں تیغ بروئے رواں خوب رنگ
152 ز سر تا قدم آمدہ زیر تنگ

معانی: زدہ ۔ مارا ، تنگ ۔ پٹی

مطلب و تشریح: وزیر کی خوبصورت لڑکی نے اسے بھی ایسی تلوار ماری کہ وہ سر تا پاؤں چیرتی ہوئی گھوڑے کی پیٹھ یا کاٹھی تک آگئی۔

ششم دیو آمد چو عفریت مست
153 ز تیرو کماں ہمچو قبضہ گذشت

معانی: عفریت ۔ راکشس

مطلب و تشریح: چھٹا سورما مست ہاتھی کی طرح اتنی تیزی سے حملہ آور ہوا کہ جیسے کمان سے نکل کر تیر آتا ہے۔ یعنی چھٹے سورمے نے

12

بڑی تیزی سے حملہ کیا۔

بزد تیغ اُو راکہ اُو نیم شد
که دیگر یلا را اَز بیم شد 154

معانی: نیم شد۔دو ٹکڑے بیم۔مایوس ۔یل سورما

مطلب وتشریح: اس لڑکی نے اسے تلوار ماری تو اس کے بھی دو ٹکڑے ہو گئے ۔یہ دیکھ کر دوسرے سورمے ڈر گئے۔

چنیں تا بمقدار ہفتاد مرد
بہ تیغ اندر آویخت خاص از نبرد 155

معانی: ہفتاد ۔سات ،نبرد ۔جنگ

مطلب وتشریح: اس طرح تعداد میں سات سورمے مارے گئے ۔جو خاص الخاص تھے۔

دگر کس نیامد تمنائے جنگ
کہ بیروں نیامد دِلاور نہنگ 156

معانی: دگر کس ۔اور کوئی دوسرا ،نیامد ۔نہ آیا

مطلب وتشریح: اس کے بعد اس لڑکی سے لڑنے کے لئے کوئی دوسرا سورما نہیں آیا ۔بڑے بڑے دلاور بھی میدان میں نہ آئے۔

بحرب آمدش شاہِ مایژدراں
بتابش تپیدن دلِ مردماں 157

معانی: حرب۔جنگ، آمدش۔آیا ،تابش۔غصہ

مطلب وتشریح: پھر مایژدراں کا بادشاہ آپ جنگ میں آیا ۔اس کے آنے سے سورموں کو دل میں بڑا غصہ آیا اور وہ جوش میں آگئے

چو ابرش بہ انداخت دَورِ یلال
بہ رخش اندر آمد زمیں آسماں 158

معانی: ابرش۔بادل یعنی گھوڑا ،انداخت۔مارا

مطلب و تشریح: جب اس کے گھوڑوں نے سوموں کے آس پاس چھلانگیں لگائیں تو زمین و آسمان چکرا گئے

بتابش دَر آمد زمین و زمن
159 دَرخشاں شدہ تیغ ہندی یمن

معانی: تابش ۔ چمک ، دَرخشاں ۔ چمکتا ہوا

مطلب و تشریح: اس وقت زمین اور آسمان چمکنے لگے جب جنگ میں ہندوستان اور یمن کی تلواریں چمکیں۔

چلاچل دَر آمد کمان و کمند
160 ہیاہا دَر آمد بگرز و گزند

معانی: چلاچل۔ آمدورفت ، گزند ۔ نقصان، چوٹ

مطلب و تشریح: آمنے سامنے کمانوں اور کمندوں کا ٹکراؤ ہو گیا۔ گرزوں کی چوٹوں سے سورمے ہائے ہائے کرنے لگے

چکاچک برخاست تیر و تفنگ
161 زمین لعل شد چوں گل لالہ رنگ

معانی: لعل شدہ ۔ لال ہو گئی، گل لالہ رنگ ۔ لالے کے پھول کی طرح لال

مطلب و تشریح: بڑی آواز کے ساتھ تیر اور بندوقیں چلنے لگیں اور زمین لالے کے پھول کی طرح لال ہو گئی

ہیاہو دَر آمد چو پہن اندَروں
162 دہادہ شد خنجر خاروخوں

معانی: دہادہ ۔ چلاچلی

مطلب و تشریح: جنگ میں ایک شور مچا کہ خون پینے والے خنجروں کی چلاچلی ہوئی

بہ رخش اندر آمد یکے تاب رنگ
163 بہ رخش اندَر آمد دو چالاک جنگ

معانی: رخش ۔ گھوڑا ، تاب رنگ ۔ چمکیلے رنگ والے

مطلب و تشریح: جب دوپھر تیلے سورے جنگ کے میدان میں آئے۔ تب ایک چمکیلے گھوڑے پر کوئی شخص آیا۔ جس سے روشنی ہو گئی

بہ شورش در آمد اسرافیل صور

بہ رخش اندر آمد تن خاص حور 164

اسرافیل۔ فرشتہ جو قیامت کے دن نرسنگھا پھونک کر مردوں کو زندہ کرتا ہے، صور۔ نرسنگھا

مطلب و تشریح: اسرافیل نے نرسنگھا پھونکا جب وزیر کی لڑکی گھوڑے پر میدان میں آئی۔

بشورش در آمد زتن درخروش

بباز وے مرداں بر آورد جوش 165

معانی: تن در ۔ جسم میں، خروش ۔ کھرونچ یا غصہ

مطلب و تشریح: جب جنگ کا شور مچا تب سورموں کے جسم میں جوش اور غصہ پیدا ہو گیا، اور بازوؤں میں طاقت آگئی۔

یکے فرش آراست سرخ اطلسے

بخواند چو مکتب زباں پہلوے 166

معانی: فرش ۔ بچھونا، آراست ۔ سجانا، اطلسے ۔ ریشمی کپڑا، مکتب ۔ اسکول

مطلب و تشریح: سورموں نے جوش میں ایسی تلوار چلائی کہ زمین پر جیسے سرخ ریشم کا کپڑا بچھ گیا ہو۔ یعنی زمین انسانی خون سے لال ہو گئی ۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے سکول میں بیٹھے لڑکے پہلوی زبان پڑھ رہے ہیں۔

بمردم چنیں کشت شد کارزار

زباں درگزارم نیاید شمار 167

معانی: بمردم ۔ جواں، کشت شد ۔ مارے گئے

، مطلب و تشریح: میدان جنگ میں ایسے سورے مارے گئے کہ زبان سے ان کی تعداد نہیں بتائی جاسکتی۔

گریزاں شود شاہ مایژدراں

بکشت شد لشکر گراں تا گراں 168

معانی: گریزاں شود ۔ بھاگ گیا ،کشتند ۔مارا گیا ،گراں تاگراں ۔بہت زیادہ

مطلب وتشریح: مایژدراں کا بادشاہ میدان سے بھاگ گیا ۔ کیونکہ اس کے بہت سے فوجی مارے گئے تھے۔

کہ پشتش بہ افتاد دخترِ وزیر
بہ بستند اُو را کہ کردند اسیر 169

معانی: پشتش ۔ پیچھے ،بہ افتاد ۔ چل پڑی ،بستند ۔باندھا ،اسیر ۔قیدی

مطلب وتشریح: بھاگتے ہوئے بادشاہ کے پیچھے وزیر کی لڑکی چل پڑی اور اس نے پکڑ کر قیدی بنالیا۔

بنزد بیاورد ز شاہ خویش
بگفتہ کہ اے شاہِ شایان ویش 170

معانی: نزد ۔نزدیک ،بیاورد ۔لے آئی

مطلب وتشریح: بادشاہ کو پکڑ کر وزیر کی لڑکی اپنے خاوند کے پاس لے آئی ۔اور کہا کہ اے عمدہ لباس والے شہنشاہ۔

بگوئند کہ ایں شاہِ مایژدراں
بہ بستہ بیاورد نزدِ شماں 171

معانی: بگوئند ۔ کہا ،بہ بستہ ۔باندھ کر

مطلب وتشریح: اس نے کہا کہ میں مایژدراں کے بادشاہ کو باندھ کر آپ کے سامنے لے آئی ہوں۔

اگر تو بگوئی بہ جاں ایں برم
وگر تو بگوئی بزندہ دہم 172

معانی: بہ جاں ۔ جان لے ،برم ۔لے جاؤں

مطلب وتشریح: اگر تم کہو تو میں اسے مار ڈالوں ۔اگر کہو تو اسے جیل میں ڈال دوں۔

بزندہ سپردند اُو را عظیم

173 ستاند از و تاج شاہ اقلیم

معانی: بزندہ ۔ جیل خانہ ، شیردند ۔ حوالے کردیا ، ستاند ۔ لے لیا ، اقلیم ۔ ملک

مطلب و تشریح: اس بادشاہ کو بڑے جیل خانہ میں ڈال دیا گیا پھر اس سے ملک کی بادشاہت کا تاج و تخت لے لیا۔

شہنشاہگی یافت حکم رزّاق

174 کسے دشمنان را کند چاک چاک

معانی: شہنشاہگی ۔ چکرورتی راج ، یافت ۔ پالیا ، رزاق ۔ رزق دینے والا ایشور ، چاک چاک ۔ ٹکڑے ٹکڑے

مطلب و تشریح: انہوں نے خدا کے حکم سے شہنشاہی حاصل کرلی اور اپنے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے۔

چناں کرد شد قصد محنت کسے

175 کہ رحمت بہ بخشید جو رحمتے

معانی: کرد ۔ کیا ، قصد ۔ ارادہ ، محنت ۔ تکلیف

مطلب و تشریح: جو کوئی تکلیف اٹھا کر حملے کو برداشت کرتا ہے ۔ کرپالو پرماتما اس پر کرپا کرتا ہے۔

کہ اُو شاہ بانو شد و ملک شاہ

176 کہ شاہی ہمیں یافت حکمِ اللہ

معانی: شاہ بانو ۔ ملکہ ، ملک شاہ ۔ بادشاہ کا راج ، یافت ۔ حاصل کرلیا

مطلب و تشریح: اس وزیر کی لڑکی اس ملک کی ملکہ بن گئی ۔ اور وہ لڑکا بادشاہ بن گیا ۔ رب کے حکم سے انہوں نے بادشاہی حاصل کرلی۔ گورو جی نے اس حکایت کو لکھ کر اورنگ زیب کو کہا کہ اے اورنگ زیب! دیکھ اس لڑکے اور لڑکی نے آپس میں سچی محبت کی مگر ظالم بادشاہ نے ان دونوں کو الگ الگ کشتیوں میں بٹھا کر گہرے دریا میں ڈال دیا۔ پربھو کی کرپا سے دونوں ہر مصیبت سے بچ گئے۔ اور ایک مہربان بادشاہ کی پناہ میں آئے۔ آخرکار انہوں نے حملہ کرکے مایژدراں کے بادشاہ کو شکست دے کر اسے قید کرلیا۔ اور اس ملک کے حکمراں بن گئے۔ مایژدراں ملک کے بادشاہ کی طرح تم بھی ظالم ہو۔ اور فریب سے خالصہ کو ختم کرنا چاہتے ہو۔ مگر جنہیں اس پرماتما پر یقین ہے وہ ختم نہیں ہوسکتے۔ ظلم کرنے والا خود ہی ختم ہوجاتا ہے ہمارا خالصہ تیرے ہر ظلم کا سامنا کرکے تجھے اور تیری حکومت کو ایک دن ختم کرکے ہی دم لے

گا۔ تجھے دھرم کا راج کر کے شہرت حاصل کرنی چاہئے ۔اس حکایت کے ذریعے اورنگ زیب کو نصیحت کر کے ستگورو جی اپنے گورو دیو سے ارداس کرتے ہیں!

بدہ ساقیا ساغر سبز آب
که بیرون بہ اُفتاد پردہ نقاب 177

معانی: ساقیا ۔پلانے والا واہگورو، یا بدہ۔دو ،ساغر۔پیالہ ،سبز آب۔ہرے رنگ کا پانی

مطلب و تشریح: اے میرے ستگورو جی! مجھے ہری نام کا پیالہ بخش دو۔جس کے پینے سے میرے گھونگھٹ کا پردہ دور ہو۔یعنی دل سے وہم دور ہو ،اور میں اپنے دلدار کے کھلے دیدار حاصل کر سکوں۔

بدہ ساقیا سبز رنگ فرنگ
که وقت بکار آست از روز جنگ 178

معانی :وقت بکار ۔کام کے وقت ،روز جنگ ۔جنگ کے دن

مطلب و تشریح: اے ستگورو جی! مجھے ہری نام کا ہرے رنگ کا پیالہ بخش دو ۔جو جنگ میں میرے کام آئے ۔یعنی اے واہگورو! مجھے پربھو کے نام کا دان دو۔جس کے ذریعے میں جنگ میں فتح حاصل کر سکوں۔

حکایت دسویں ختم

حکایت گیارھویں

توئی دست گیر است درماندگاں
توئی کارساز است بے چارگاں 1

معانی: دستگیر ۔ہاتھ پکڑنے والا مددگار، درماندہ ۔ تھکا ہوا۔دکھی ،کارساز ۔کام آنے والا ،بے چارگاں ۔ غریب لوگ
مطلب وتشریح: اے پربھو! تم ہی دکھوں میں آسرا دینے والے مدد کرنے والے ہو اور غریبوں کے کام سنوارنے والے ہو۔

شہنشاہ بخشندہ بے نیاز
زمین و زماں راتوئی کارساز 2

معانی: زماں۔زمانہ دنیا
مطلب وتشریح: اے بادشاہوں کے بادشاہ! تو بخشنے والا ہے ۔دنیا کے سبھی کام تو ہی کرنے والا ہے۔

حکایت شنیدم شاہِ کالجبر
کنانید یک درچواز کوہِ مخبر 3

معانی: حکایت شنیدم۔ میں نے کہانی سنی ہے، کالجبر ۔ملک کا نام ،کنانید ۔بنوایا
مطلب وتشریح: میں نے کالجبر ملک کے بادشاہ کی کہانی سنی ہے جس نے ایک پہاڑ جیسا اونچا درشنی دروازہ بنوایا تھا۔

یکے پسر او بود حسن الجمال
کہ لائق جہاں بود از ملک مال 4

معانی: پسر۔بیٹا ،بود ۔ تھا
مطلب وتشریح :اس کا ایک بیٹا بڑا خوبصورت تھا۔جو مال وملک کی حفاظت کرنے میں بڑا چست تھا۔

یکے شاہ اُو جا دُختر آزو
کہ دیگر نہ زن بود سمن برگ زو 5

معانی: شاہ۔ بادشاہ۔ ساہوکار، دختر۔ لڑکی، زن۔ عورت، سمن۔ چنبیلی

مطلب وتشریح: اس جگہ یعنی شہر میں ایک ساہوکار کے گھر ایک لڑکی تھی ۔جو چنبیلی کے پھول یا پتے کی طرح ملائم تھی ۔اس جیسی اور کوئی دوسری عورت نہیں تھی۔

وزاں دخترِ شاہ آں پسر شاہ
شد آشفتہ بروئے بر شمس ماہ 6

معانی: شد آشفتہ ۔عاشق ہو گیا ، شمس ماہ ۔ سورج اور چاند

مطلب وتشریح :شاہوکار کی لڑکی بادشاہ کے لڑکے پر اس طرح عاشق ہو گئی۔ جیسے چاند سورج پر عاشق ہوتا ہے۔

بگوئد کہ اے شاہ ما را بکن
کہ دہشت کسے مرد دیگر مکن 7

معانی: بگوئد۔ کہا، بکن۔ کرے، دہشت ۔ خوف ، مکن ۔نہ کر

مطلب وتشریح: اس لڑکی نے ایک دن بادشاہ کے لڑکے سے کہا کہ تو مجھے اپنی بیوی بنالے۔ تو کسی دوسرے آدمی سے نہ ڈر

شنیدم کہ درشاہ ہندوستاں
کہ نام وزاں شیر شاہ جواں 8

معانی: شنیدم ۔میں نے سنا ہے

مطلب وتشریح :بادشاہ کے لڑکے نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ ہندوستان میں ایک بادشاہ ہے جس کا نام شیر شاہ ہے۔

چنانست دستور ملکِ خدا
بیک دانہ بیگان ریزد جدا 9

معانی: دستور۔اصول، چنانست۔ایسا ہے

مطلب وتشریح: اس بادشاہ کا یہ اصول ہے کہ وہ اپنے دانوں میں ایک دانہ بھی بیگانہ دیکھتا ہے تو اُسے الگ کر دیتا ہے۔

بگیرد ند شاہی بر افتاد ترغ
10 بہ پیشے گریزد شو از باز مرغ

معانی: بگیردند ۔ پکڑتا ، مرغ ۔ پرندہ

مطلب وتشریح: وہ بادشاہ اپنے دشمن کو اس طرح پکڑ تا تھا۔ جیسے بحری پرندہ دوسرے پرندوں کو پکڑتا ہے۔ اس کے دشمن اس کے آگے اس طرح بھاگتے جس طرح باز کو دیکھ کر مرغ۔

بگیرد از و ہر دو اسپ کلاں
11 کہ ملک عراقش بیامد ازاں

معانی: بگیرد ۔ لئے ، اسپ کلاں ۔ بڑا گھوڑا ، عراقش ۔ عراق ملک

مطلب وتشریح: بادشاہ شیر شاہ کو ایک سوداگر نے دو بڑے گھوڑے دیئے ہیں۔ جو وہ عراق سے لایا تھا۔

کہ بخشید اُور را بسے زر دو فیل
12 کہ بیروں بیاورد دریائے نیل

معانی: بخشید ۔ دے دئے ، زر ۔ سونا ، فیل ۔ ہاتھی

مطلب وتشریح: بادشاہ نے اس سوداگر کو بہت سا سونا اور دو ہاتھی دئے جو گھوڑوں کو دریائے نیل پار کر کے لایا تھا

یکے نام راہو سراہو دگر
13 چو آہو کلاں پائے عظیم دو نر

معانی: آہو ۔ ہرن ، عظیم ۔ بڑے

مطلب وتشریح: ایک گھوڑے کا نام راہو تھا دوسرے کا نام سراہو۔ وہ گھوڑے بڑے ہرن جیسی چال والے اور بڑے قیمتی تھے۔

اگر اسپ ہردو ازاں می دہد
14 وزاں لیس ترا خانہ بانو کند

معانی: ازاں۔اس سے، می دہد۔لادیں، بانو۔ عورت

مطلب و تشریح: اس ساہوکار کے لڑکے نے اس لڑکی کو کہا اگر بادشاہ شیر شاہ کے دونوں گھوڑے لادو ۔ تو اس کے بعد میں تجھے اپنی بیگم بنالوں گا۔

شنید اِیں سخن را ہمیں شد رواں
بیامد بہ شیر شاہ ہندوستاں 15

معانی: بیامد۔ آیا

مطلب و تشریح: اس لڑکی نے یہ بات سنی وہ چل پڑی اور شیر شاہ کے ہندوستان میں آگئی۔

نشستند بر رود جمنا لب آب
ببردند بادہ خردند کباب 16

معانی: نشستند ۔ بیٹھی ، بررود جمنا ۔دَریائے جمنا پر ، لب آب ۔پانی کے کنارے ، بادہ ۔شراب

مطلب و تشریح: وہ لڑکی دَریائے جمنا کے کنارے بیٹھ گئی اور اپنے ساتھ شراب اور کباب بھی لے گئی ۔اور شراب پی کر کباب کھالئے۔

پس دو بر آمد شب چوں سیاہ
رواں کرد آبش بسے پشتِ کاہ 17

معانی: پس دو۔دوپہر، شب۔رات ، کاہ۔گھاس

مطلب و تشریح: جب اندھیری رات کے دو پہر گزر گئے تو اس نے بہت سی گھاس کے گٹھے پانی میں بہادئے

بدیدند اُو را بسے پاسباں
بستندی در آمد بتابش ہماں 18

معانی: دیدند ۔دیکھا ، بسے ۔بہت

مطلب و تشریح: جب ان پہرے داروں نے مشعلوں کی روشنی میں ان گٹھوں کو دیکھا تو وہ بڑے غصے میں آگئے

بسے بروئے بندوق باراں کند
چو با برق اَبرش بہاراں کند 19

معانی: باراں ۔بارش ،برق ۔بجلی ،ابرش ۔بادل

مطلب وتشریح: پہرے داروں نے ان گٹھوں پر گولیاں چلائیں جیسے گولیوں کی بارش ہورہی ہو ۔اور بجلی چمک رہی ہو۔

ہمیں وضع کردند سہ چار بار

20 ہم آخر کند خواب خفتہ اختیار

معانی: ہمیں وضع۔اسی طرح، کردند۔کیا، خفتہ۔سونا

مطلب وتشریح: اس لڑکی نے اسی طرح دو تین بار گٹھے دریا میں روانہ کئے ۔آخر کار پہرے دار سو گئے۔

بداند کہ خفتہ شود پاسباں

21 بہ پژمردہ شد ہمچو زخم یلاں

معانی: داند ۔جان لیا ،خفتہ شود ۔سوگئے ،یلاں ۔سورے

مطلب وتشریح: لڑکی نے جان لیا کہ پہرے دار سو گئے تھے ۔ایسی گہری نیند سوئے جیسے مردہ ہوں۔

رواں کرد اُو جا بیامد ازاں

22 کہ بن گاہ از شاہ کرخ گراں

معانی: رواں کرد ۔چل پڑی ،کرخ گراں ۔بڑی اٹاری

مطلب وتشریح: وہ لڑکی اس جگہ پہنچی جہاں بادشاہ اونچی اٹاری پر تھا۔یعنی وہ قلعے کے پیچھے پہنچ گئی۔

گھڑی را بکوبد گھڑیا گھڑیال

23 وزاں میخ کوبد بشیتے دیوال

میخ ۔کیل ،کوبدی ۔ٹھونکنا

مطلب وتشریح :گھڑیال بجانے والا جب گھڑیال بجاتا تھا تو وہ پچھلی دیوار میں کیل ٹھونک دیتی تھی۔

چناں تا دَر آمد دِیوار عظیم

24 دو اَسپش نظر کرد حکم کریم

معانی: دیوار عظیم ۔ بڑی دیوار ،دوا سپش ۔دو گھوڑے

مطلب و تشریح: اس طرح وہ میخوں کی مدد سے بڑی دیوار پر چڑھ گئی ۔ پرماتما کی کرپا سے اس نے دونوں گھوڑے دیکھ لئے

یکے را بزد تا ازو نیم کرد
دَر و پاسبان بر از نیم کرد 25

معانی: یکے را۔ایک کو، بزد۔مارا، نیم کرد ۔ آدھا کر دیا

مطلب و تشریح: اس لڑکی نے ایک پہرے دار کو مار کر دو پھاڑ کر دیا

دگر را بزد تا جدا گشت سر
سیوم را بکشتن شود خون تر 26

معانی: دگر را ۔دوسرے کو ، بکشتن ۔مارا

مطلب و تشریح: دوسرے پہرے دار کو تلوار مار کر اس کا سر کاٹ دیا ۔ تیسرے کو مارا تو وہ بھی خون سے لت پت ہو گیا

چوم را جدا کرد پنجم بکشت
ششم را بکشتند جموار مشت 27

معانی: بکشتند ۔مارا، مشت۔ مٹھی

مطلب و تشریح: چوتھے کا سر الگ کیا پانچویں کو مار دیا ۔اور چھٹے چوکیدار کو کٹار مار دی۔

ششم چو کیس کشت آمد ازاں
کہ ہفتم گراں بود چوکی گراں 28

معانی: ششم ۔چھٹا ،ہفتم ۔ساتواں

مطلب و تشریح: چھٹے چوکیدار کو مار کر وہ اس جگہ آئی جہاں بڑی چوکی پر ساتواں چوکیدار کھڑا تھا۔

کہ ہفتم ہمیں کشت زخم عظیم
کہ دستش کند رخش حکم کریم 29

معانی: کرخش ۔گھوڑا

مطلب وتشریح: ساتیوں چوکیدار کو بھی سخت زخمی کر کے ختم کرڈالا ۔ پھر رب کے حکم سے اس نے گھوڑوں پر ہاتھ رکھا۔

چناں تازیانہ بزد تازیش

که بالا بیامد به جمن اندرش 30

معانی: چناں ۔ایسا ، تازیانہ ۔چابک ، بزد ۔مارا ، بالا ۔اوپر ، جمن ۔دریائے جمنا

مطلب وتشریح: اس لڑکی نے گھوڑے پر چڑھ کر اسے ایسی چابک ماری کہ گھوڑا دیوار پھاند کر دریائے جمنا میں آگیا

وگزشتن در آب به بیروں ازاں

که حیرت بماندند شاہ جہاں 31

معانی: وگزشتن ۔پھرتا ہوا

مطلب وتشریح: گھوڑا پانی میں پھرتا ہوا باہر آگیا۔ بادشاہ شیر شاہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا۔

که دنداں خورد دست از شیر شاہ

بحیرت ہمیں رفت عالم پناہ 32

معانی: خورد۔ کھایا، دست۔ ہاتھ ، رفت۔ گیا

مطلب وتشریح: بادشاہ شیر شاہ نے بڑے غصے سے اپنے ہاتھ کو دانتوں سے کاٹ کھایا یہ دیکھ کر بادشاہ بڑا حیران تھا۔

که مارا کجا برد اسپ عظیم

که بخشید او ہمچو قسم کریم 33

معانی: کجا۔ کہاں ، برد۔ لے گیا، اسپ عظیم۔ بڑا گھوڑا

مطلب وتشریح: ایسا کون آدمی ہے جو میرے بڑے گھوڑے کو کہاں لے گیا ہے۔ مجھے رب کی قسم ہے اگر وہ میرے سامنے آجائے تو میں اسے معاف کردوں

دَریغا اگر رُوئے اُو دیدم
بصد گنج سربستہ بخشیدم 34

معانی: دَریغا۔افسوس، رو۔ منہ، دیدم۔دیکھوں، صد۔سو، گنج۔ خزانہ

مطلب و تشریح: افسوس! اگر میں اس سورے کو دیکھ لوں تو میں اسے خزانے سے بھری ہوئی تھیلی دے دوں۔

کہ حیف اَست گرو دیدی یافتم
بجائے دِگر دِل نزد تافتم 35

معانی: حیف اَست ۔افسوس ہے، دیدیء ۔دیکھنا، یافتم ۔حاصل کرنا ۔ملنا

مطلب و تشریح: افسوس! اگر میں اس کو دیکھ لیتا تو میں اس طرف توجہ نہ دیتا اور غصے میں نہ آتا۔

کہ دِیدار بخشند اگر اُو مرا
کہ صد گنج سربستہ بخشم ورا 36

معانی: دیدار۔دَرشن، ورا۔اسے

مطلب و تشریح: اگر وہ مجھے آپ ہی نظر آجائے۔ میں اسے خزانے سے سو تھیلیاں بھری ہوئی دے دوں۔

چو شہرت کنانید شہر اندَروں
کہ بخشید من خون از خارخوں 37

معانی: شہرت۔ڈھنڈورا، کنانید۔کرایا، بخشید۔ بخش دوں

مطلب و تشریح: جب بادشاہ نے شہر میں ڈھنڈورا کرایا کہ میں اسے خون معاف کردوں گا۔

بہ بستند دستار از جامہ زر
بپیشے شاہ آمد چو زرّیں سپر 38

معانی: بستند ۔باندھ لیا، دستار۔ پگڑی، جامہ زر۔زریں لباس، زریں پسر۔ سنہری ڈھال

مطلب و تشریح: تب اس لڑکی نے اپنے سر پر پگڑی باندھ لی اور سنہری پوشاک پہن کر سنہری ڈھال کے ساتھ بادشاہ کے سامنے آئی۔

بگوشد کہ شیر افگن شیر شاہ
که از راه را من ببردند راه 39

معانی: بگوئند۔ کہا، شیر افگن۔ شیر کو مارنے والا

مطلب و تشریح: اس نے کہا کہ اے شیر کو مارنے والے بادشاہ! میں تیرے راہو گھوڑے کو اس ڈھنگ سے لے گیا ہوں۔

عجب ماند صاحب خرد ایں جواب
دگر بار گوئند کہ بعضے صواب 40

معانی: عجب ماند ۔ حیراں ، صاحب ۔ مالک ، خرد ۔ عقل

مطلب و تشریح: عقلمند بادشاہ اس کے اس دانائی والے جواب کو سن کر حیران رہ گیا اس نے دوسری بار پوچھا

کہ نقل سہ نمائی مرا شیر تن
بوضع چرا بردہ اسپ کہن 41

معانی: نمائی۔ دکھا، بوضع۔ ڈھنگ سے

مطلب و تشریح: اے شیر جیسے بادشاہ سورے! تو مجھے نقل کر کے دکھا کہ تو کس طرح اس پہلے گھوڑے کو نکال کر لے گیا تھا۔

نشستند ازاں وضع بر رود آب
ببردند بادہ بخوردند کباب 42

معانی: بردند۔ لے گئی، بادہ۔ شراب، بخوردند ۔ کھایا

مطلب و تشریح: وہ اس ڈھنگ سے ندی کنارے بیٹھ گئی اور اس نے شراب پی کر کباب کھائے۔

وزاں کرد اوّل بسے پشتِ کاہ
دغا می دہد پاسبانانِ شاہ 43

معانی: اول۔ پہلے ، گاہ۔ گھاس ، دغا۔ دھوکہ

مطلب و تشریح: اس نے پہلے کی طرح ہی بہت ساری گھاس کے مٹھے بنا کر پانی میں بہا دیئے ۔اس طرح بادشاہ کے پہرے داروں کو دھوکہ ہوا

وزاں پس بکوشش کنانید لخت

بپیرش دَر آمدز دَریائے سخت 44

معانی: وزاں پس۔ اس کے بعد بپیرش۔ تیر کر

مطلب و تشریح: اس کے بعد وہ ذرا سی کوشش کر کے دَریا میں سے تیر کر باہر آئی۔

وزاں بشکنانید اُو نُکرد شُد

بدیدن از شاہ پژمردہ شُد 45

معانی: بشکنانید ۔ مارے۔ پژمردہ۔ مردہ

مطلب و تشریح: اس نے پہلے کی طرح پہریداروں کو مار ااور بھاگ گئی۔ بادشاہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا۔

گھڑی یک بماند غروبِ آفتاب

وزاں جا بیامد کشائید طناب 46

معانی: وزاں جا۔ اس جگہ، غروب آفتاب۔ سورج چھپ گیا، بیامد۔ آگئی

مطلب و تشریح: شام کو جب ایک گھڑی رہتی تھی تب وہ وہاں آگئی اور گھوڑے کی طنابیں کھول دیں۔

لغامش بداد ند سواری شد ست

بزد تازیانہ چو عفریت مست 47

معانی: لغامش۔ لگام دی، تازیانہ۔ چابک، عفریت۔ دیو

مطلب و تشریح: پھر اس نے گھوڑوں کو لگام دی اور اس پر سوار ہو گئی ۔ دیو جیسا مست گھوڑا چابک کھا کر ہوشیار ہو گیا

چناں اَسپ خیزد . برتر ز شاہ

زَبالا بیامد بہ دَریائے گاہ 48

معانی: چناں۔ ایسا، خیزد۔ اچھلا، برتر۔ بلندی

مطلب و تشریح: وہ شاہی گھوڑا ایسا اچھلا کہ بادشاہ کے اوپر سے چھلانگ لگا کر دَریا میں جا پڑا۔

13

بپیرش دَر آمد ز دریائے عظیم
کہ پارس ہمیں گشت حُکم کریم 49

معانی: پیرش ۔ تیرنا ۔ پارس ۔ پار جانا

مطلب وتشریح: اس بڑے دَریا میں گھوڑا تیر کر باہر آیا ۔ پرماتما کے حکم سے لڑکی گھوڑے کو دَریا کے پار لے گئی۔

فرود آمدش اسپ کردش سلام
بگوئند سخن شاہ عربی کلام 50

معانی: فرود۔ نیچے، کردش۔ کیا

مطلب وتشریح: دَریا کے پار جاکر لڑکی نے گھوڑے سے اتر کر بادشاہ کو سلام کیا اور عربی زبان میں بادشاہ سے کہا۔

تو عقلش چرا گشت اَے شاہِ شاہ
کہ ما راہ بُردند تو دادند سراہ 51

معانی: چراگشت۔ مارلیا، ما۔ میں، بردند۔ لے گیا۔

مطلب وتشریح: دَریا کے اس پار کھڑے ہو کر لڑکی نے بادشاہ سے کہا اے شیر شاہ! تیری عقل کیوں ماری گئی ہے۔ کیونکہ راہو گھوڑا میں لے گئی تھی ۔ مگر براہو گھوڑا تو نے خود دے دیا ہے۔

بگفتش چنیں تارواں کرد رخش
بیاد آمدہ ایزد داد بخش 52

معانی: رخش۔ گھوڑا، ایزد۔ خدا

مطلب وتشریح: اس نے بادشاہ کو اس طرح کہہ کر گھوڑے کو ایڑ لگائی ۔ تب اسے یاد آیا۔

بہ اُفتاد پُشت اَسپ ہا بے شُمار
کہ اُو را نہ ہم بر کند کس سوار 53

معانی: افتاد۔ پڑگئے، پشت۔ پیچھے

مطلب وتشریح: اسے پکڑنے کے لئے بے شمار گھوڑسوار اس کے پیچھے دوڑے مگر کوئی سوار بھی اس تک نہیں پہنچ سکا۔

بزد مرد دستارہا پیش شاہ

کہ اے شاہِ شاہاں اللہ پناہ 54

معانی: بزد۔مارا، دستار۔پگڑی

مطلب وتشریح: سورموں نے اپنی پگڑیاں اتار کر بادشاہ کے سامنے پھینک دیں اور کہا کہ اے بادشاہ! اللہ کی پناہ! آپ نے یہ کیا کیا؟

بگیرد کسے ہردو آہو براق

تو اُو را بخشید خُود دست طاق 55

معانی: بگیرد۔پکڑنا، کسے۔کوئی، ہردو۔دونوں، آہو براق۔ہرن کی طرح دوڑنے والے

مطلب وتشریح: اے بادشاہ! ہرنوں کی طرح دوڑنے والے دونوں گھوڑوں کو کون پکڑ سکتا تھا۔ آپ نے خود ہی ایک گھوڑا اسے دے دیا۔

چرا میکند کارہا بے خُودی

کہ راہا از و من سَراہا توئی 56

معانی: چرا میکند۔کیوں دیا، بے خودی۔بے خبری

مطلب وتشریح: آپ نے بے خبری یعنی لاپرواہی سے کام کیوں کیا ہے۔راہا گھوڑا تو اس نے چوری کر لیا اور سارا ہا آپ نے خود دے دیا ہے۔

ببردش از و اَسپ ہردو عظیم

وزاں را بخشید حکم کریم 57

معانی: ازو۔اس، وزاں را۔اس کو، اسپ۔گھوڑا

مطلب وتشریح: وہ لڑکی دونوں گھوڑے لے گئی اور پرماتما کے حکم سے وہ گھوڑے اسے بخش دئے۔

کہ اُو را دَر آورد خانہ نکاح

کہ قولِ کند مستقیم حکم شاہ 58

معانی: دَر آورد۔لے گئی، خانہ۔گھر، نکاح۔شادی، قول مستقیم۔پکا وعدہ

مطلب وتشریح: اس لڑکی کا عاشق اس کے ساتھ شادی کر کے گھر لے گیا۔ رب کے حکم سے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

اس حکایت کے ذریعے سگوروجی اورنگ زیب کو نصیحت کرتے ہیں کہ دیکھ اورنگ زیب! اس لڑکی نے اپنے پیارے کو حاصل کرنے کے لئے کتنے حوصلے سے شیر شاہ کے قلعہ میں سے دونوں گھوڑے لا کر اپنے دلدار کو پیش کئے۔ اس کام کے لئے اسے کتنی تکلیف اٹھانی پڑی مگر اس نے بھی تکلیفوں کا مردانہ وار مقابلہ کر کے نکاح کر لیا۔ یہ کام اس نے پرماتما کا آسرا لے کر شروع کیا اور کامیاب ہونے پر اس کا شکر ادا کیا اصول یہ ہے کہ تیری حکومت میں رعایا پر ظلم ہو رہے ہیں۔ ہمارا سچا یا خالصہ تیرے ظلم کو ختم کرنے کے لئے جدوجہد کر رہا ہے۔ پہاڑی راجے تیری ساری سلطنت کی طاقت مل کر بھی خالصے کو ختم نہیں کر سکتی۔ آخر کا تیرا ہی ظلم اور حکومت سگھوں کے ہاتھوں ختم ہو جائے گی خالصے کو ایک اکال پرکھ کی اوٹ ہے۔ تو خدا کی جھوٹی قسمیں کھا کر لوگوں کو دھوکا دے رہا ہے۔ اس گناہ کا پھل تجھے درگاہ میں بھوگنا پڑے گا۔

اس حکایت کے ذریعے سگوروجی اورنگ زیب کو نصیحت دے کر پھر اپنے واہگورو سے ارداس کرتے ہیں۔

بدہ ساقیا ساغرِ کوکنار
کہ در وقتِ جنگش بیاید بکار 59

معانی: بدہ ۔دو ، ساقیا ۔سگورو ، کوکنار ۔پوست ڈوڈے ، وقت جنگش۔ جنگ کے وقت

مطلب وتشریح: اے سگوروجی! مجھے بھگتی والا پوست کے ڈوڈوں کا پیالہ بخش دو جو کام کرودھ لوبھ موہ واہنکار کے ساتھ جنگ میں میرے کام آئے۔

کہ خوبست در وقتِ خصم افگنی
کہ یک کر تمیش فیل را پہ کنی 60

معانی: خوبست۔ اچھاہے، خصم افگنی۔ دشمن کو مارنا

مطلب وتشریح: اس پیالے کا پینا دشمن کو مارنے کے لئے اچھا ہے۔ اس کا ایک گھونٹ پینے والا ہاتھی کو پچھاڑ سکتا ہے۔ مطلب یہ کہ اے گورودیو! مجھے اپنے نام کی مستی والا پیالہ بخش دو۔ تاکہ میں اس سچے نشے (عمل) کو پی کر وشے وکاروں کو ختم کر سکوں۔

حکایت گیارھویں ختم

حکایت بارھویں

رضا بخش بخشندہ بے شمار
رہائی دہد پاک پروردگار 1

معانی: رضا بخش ۔ آنند داتا ، رہائی ۔ چھٹکارا

مطلب و تشریح: وہ پربھو آنند داتا ہے اور ان گنت بخشش کرنے والا ہے وہ پوتر اور پرورش کرنے والا ہے۔

رحیم و کریم و مکین و مکاں
عظیم و فہیم و زمین و زماں 2

معانی: رحیم ۔ رحم کرنے والا ، کریم ۔ کرپالو ، مکین ۔ مکان والے ، عظیم ۔ بڑے ، فہیم ۔ دانا

مطلب و تشریح: وہ پرماتما رحم کرنے والا اور کرپالو ہے ۔ وہ ہر جگہ موجود ہے وہ سب سے بڑا دانا ہے اور زمین و آسمان کے بھید جانتا ہے۔

شنیدم سخن کوہ کیبر عظیم
کہ افغان یکے بود او جا رحیم 3

معانی: شنیدم ۔ میں نے سنا ہے ، کوہ ۔ پہاڑ ، او جا ۔ اس جگہ ، کیبر ۔ خیبر نام جگہ کا ہے

مطلب و تشریح: میں نے خیبر پہاڑ کی ایک کہانی سنی ہے ۔ اس جگہ ایک افغان رحیم نامی رہتا تھا۔

یکے بانوئے بود اُو ہمچو ماہ
کند دیدنش رشتہ گردن زشاہ 4

معانی: یکے ۔ ایک ، بانو ۔ عورت ، بود ۔ تھی ، ہمچو ۔ مانند ، ماہ ۔ چاند

مطلب و تشریح: اس کے گھر ایک چاند جیسی عورت تھی ۔ اس کی خوبصورتی دیکھ کر بادشاہوں کی گردنیں بھی جھک جاتی تھیں۔

دو ابرو چو ابر بہاراں کند
مژگاں چو از تیر باراں کند 5

معانی: ابرو۔ بھویں، ابر بہاراں۔ موسم بہار کا بادل، مژگاں۔ پلکیں

مطلب و تشریح: اس کی دونوں بھویں موسم بہار کے بادل کی طرح نینوں کے تیر برسانے والی تھیں۔

رخ چوں خلاصی دہد ماہ را
بہار گلستاں دہد بشاہ را 6

معانی: رخ۔ منہ، خلاصی۔ چھٹکارا، ماہ۔ چاند

مطلب و تشریح: اس کا چہرہ چاند کی طرح تھا۔ پھر چاند کو دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی اور موسم بہار میں کھلے پھولوں کی طرح تھا اسے دیکھ کر بادشاہ کا دل پھولوں کی طرح کھل اٹھتا تھا۔

دو ابرو کمان شدہ نازنیں
بہ چشمش زند کیبر قہر گیں 7

معانی: نازیں۔ نازک بدن عورت، زند۔ مارنا، کیبر۔ تیر

مطلب و تشریح: اس نازک بدن عورت کی بھویں کمان کی طرح تھیں اور اس کی آنکھوں کے تیر قہر ڈھاتے تھے

ہمستی دہد ہیچنیں روئے مست
گلستاں کند بوم شورید دست 8

معانی: روئے چہرہ، گلستاں۔ باغ، بوم۔ زمین۔ شورید۔ کلر

مطلب و تشریح: اس کا مست چہرہ سبھی کو مست کر دیتا تھا۔ اس کے دیکھنے سے ویران جنگل کی کلر کی دھرتی باغ کی طرح ہو جاتی تھی۔ یعنی اسے دیکھ کر سبھی کا دل کھل اٹھتا تھا۔

خوش و خوش جمال و کمال و حسن
بصورت جوانست فکر کہن 9

معانی: خوش و خوش۔ بے حد حسین، کمال۔ مکمل، فکر۔ خیال، کہن۔ پرانا

مطلب و تشریح: وہ عورت اتنی حسین تھی کہ اس کا چہرہ خوبیوں سے مکمل تھا۔ دیکھنے میں جوان تھی۔ اور عقل سے بوڑھی تھی یعنی عقلمند تھی۔

یکے حسن خاں بود اُو جا افغاں
10 بدانش ہمیں بود عقلش جواں

معانی: افغاں۔ پٹھان، بدانش۔ عقل سے

مطلب وتشریح: جس جگہ وہ عورت رہتی تھی وہاں ایک حسن خاں نامی پٹھان رہتا تھا وہ عقلمند تھا

کند دُوستی باہمہ یک دگر
11 کہ لیلیٰ و مجنوں تجل گشت سر

معانی: کند۔ کرتا، باہمہ۔ آپس میں، تجل۔ شرمسار

مطلب وتشریح: وہ دونوں آپس میں دوستی کر بیٹھے یعنی ان میں عشق ہوگیا۔ ان کا عشق لیلیٰ و مجنوں کو بھی شرمندہ کرتا تھا۔

چو با یک دگر ہمچنیں گشت مست
12 چو باز رکاب و عنان رفت دَست

معانی: چو۔ جب، با۔ سے، ہمچنیں۔ اس طرح کا، عنان۔ لگام

مطلب وتشریح: وہ دونوں عشق میں اس قدر مستانے ہوگئے کہ بے قابو ہوگئے اور دنیا کا کوئی ہوش تک نہ رہا

طلب کرد اُو خانہ خلوتے
13 بیامدش جد بدن شہوتے

معانی: طلب کرد۔ بلایا، خانہ۔ گھر، خلوتے۔ تنہائی، شہوتے۔ ہوس کام واسنا

مطلب وتشریح: اس عورت نے اپنے عاشق کو تنہائی میں گھر بلا لیا تو ان میں کام واسنا پیدا ہوگئی

ہمیں جفت کردند دو سہ چار ماہ
14 خبر کرد جد دشمن نزد شاہ

معانی: ہمیں۔ اسی طرح، جفت۔ اکٹھے ہوکر

مطلب وتشریح: جب انہیں دو تین چار ماہ اس طرح اکٹھے ہوئے گزر گئے یعنی رنگ رلیاں مناتے رہے تو کسی دشمن نے رحیم شاہ کو اس کی اطلاع دی۔

بحیرت درآمد فغاں رحیم
کشیدن یکے تیغ غرگاں عظیم 15

معانی: تیغ۔ تلوار، غرگاں۔ گرجا

مطلب وتشریح: یہ خبر سن کر رحیم خان پٹھان حیران رہ گیا۔ اس نے غصے میں ایک تلوار میان سے کھینچی اور گرجا۔

چو خبرش رسیدے کہ آمد شوہر
ہماں یار خود را بزد تیغ سر 16

معانی: خبرش رسیدے ۔ خبر ملی ،آمد شوہر۔ خاوند کا آنا، ہماں۔ اس

مطلب وتشریح: جب اس عورت کو اپنے خاوند کے آنے کی اطلاع ملی تو اس نے اپنے عاشق کے سر پر تلوار مار کر ہلاک کر دیا۔

ہمیں گوشتے دیگ اندر نہاد
مصالح بینداخت آتش بداد 17

معانی: نہاد۔ ڈالا، بینداخت۔ ڈالا، آتش۔ آگ

مطلب وتشریح: اس عورت نے اپنے عاشق کے گوشت کو دیگ میں ڈال کر مرچ مصالحے ڈالے پھر چولہے کو تیز کر دیا۔

شوہر را خورانید باقی بماند
ہمہ نوکراں را ضیافت کناد 18

معانی: شوہر۔ خاوند، خورانید۔ کھلایا، بماند۔ بچ رہا، ضیافت۔ کھانا۔ بھوجن

مطلب وتشریح: پہلے اس نے گوشت اپنے خاوند کو کھلایا پھر جو باقی رہ گیا اس نے اپنے نوکروں کو کھلا کر دعوت دے دی

چو خوش گشت شوہر نہ دیدش چونر
بکشتاں کسے را کہ دادش خبر 19

معانی: چو۔ جب، خوش گشت۔ خوش ہو گیا، نہ دیدش۔ نہ دیکھا

مطلب وتشریح: جب اس پٹھان نے وہاں کسی آدمی کو نہ دیکھا تو وہ خوش ہو کر چلا گیا اور اس آدمی کو جا کر مار ڈالا جس نے یہ جھوٹی اطلاع دی۔

تھی۔

ستگورو جی نے اورنگ زیب کو یہ نصیحت کی۔اے اورنگ زیب! دیکھ رحیم خان پٹھان کی عورت اپنے عاشق کو گھر بلا کر اس کے ساتھ رنگ رلیاں مناتی رہی۔ جب اس کے خاوند کے گھر آنے کی خبر ملی ۔ تو عاشق کو مار کر اس کا گوشت دیگ میں ڈال کر پکایا۔ پھر اپنے خاوند اور نوکروں کو کھلایا ۔اس کے خاوند نے جب گھر میں کسی غیر مرد کو نہ دیکھا تو خوش ہو گیا اور جھوٹی اطلاع دینے والے کو مار ڈالا۔اس پٹھان نے جانچ پڑتال نہیں کی ۔اے اورنگ زیب! اس طرح کی اندھیر گردی تیری حکومت میں مچی ہوئی ہے تیرے ملازم ہر روز ناانصافیاں کرتے ہیں اور رعایا کو تنگ کرتے ہیں تو اپنی حکومت میں ہو رہے مظالم نہیں دیکھتا ،بلکہ اپنی آنکھیں بند کئے بیٹھا ہے۔ تیرے گناہوں اور مظالم کا کوئی شمار نہیں تیری حکومت کی کشتی ان مظالم سے بھر گئی ہے اور اب تیرا انجام قریب ہے۔اب بھی سنبھل جا۔اور ظلم کرنے سے باز آ۔اس بارہویں حکایت کو ختم کرنے سے پہلے ستگورو جی اپنے گورو دیو سے ارداس کرتے ہیں!

بدہ ساقیا ساغر سبز گوں

کہ مارا بکار ست جنگ اندروں 20

معانی: ساغر۔پیالہ ،سبز گوں۔ سبز رنگ کا

مطلب و تشریح: اے میرے ستگورو! مجھے ہری نام کا پیالہ بخشو ۔جو کام موہ لوبھ وغیرہ دشمنوں کے ساتھ جنگ کرتے وقت میرے کام آئے۔

لبالب بکُن دم بدم نوش کُن

غم ہر دو عالم فراموش کُن 21

معانی: لبالب۔ بھرا ہوا، بکن۔دے دو، نوش کن۔پی لوں، فراموش کن۔ بھلادوں

مطلب و تشریح: ہے ستگورو جی! مجھے اپنے نام کا بھرا ہوا پیالہ بخشو۔ جس سے میں ہر وقت تیار رہوں اور دونوں جہانوں کے غم بھلادوں۔

ظفر نامہ کا ترجمہ ختم شد



ڈاکٹر کرپال سنگھ نے 1965 میں امرتسر میڈیکل کالج انڈیا سے گریجویشن کی۔ انہوں نے برطانیہ میں psychiatry میں ہاوس جاب کی۔ بورڈ سرٹیفکیشن کے بعد، وہ امریکہ چلے گئے۔ اب وہ فلوریڈا میں اپنی اہلیہ کے ساتھ ریٹائرڈ منٹ کی زندگی گزار رہے ہیں۔ دیارِ غیر میں انہوں نے اپنی ساری زندگی گروؤں کی تعلیمات کا پرچار کرنے میں گزاری اور لوگوں کو بتایا کہ یہ تعلیمات خوشگوار، صحت منداور کامیاب زندگی گزارنے اور ذاتی اور سماجی تبدیلیوں کے لیے کیسے موثر ثابت ہوسکتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب کی اشاعت کے لیے زر تعاون مہیا کیا



جسبیر سنگھ جسی لائل پوریا
سیوادار

---

9 789697 310982



AKSPUBLICATIONS
Ground Floor Mian Chamber 3-Temple Road, Lahore.
Ph:042-37300584, Cell # 0300-4827500-0348-4078844
E-mail:publications.aks@gmail.com